
سلسلہ مطبوعات 44
سنّت رسول الثقلین
فی ترکِ رفع الیدین
www.ownislam.com
تالیف
مولانا آصف احمد دامت برکاتہم
اتحاد اہل السنۃ والجماعت پاکستان


بسم الله الرحمن الرحيم

اللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

فہرست مضامین

مقدمة الكتاب

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

نحمده ونصلی ونسلم علی رسوله الکریم وعلی اله وازواجه واصحابه واتباعه اجمعین ......امابعد......

برادران اسلام جب سے انسانی مخلوق دنیا میں آئی ہے اسی دور سے اختلاف بھی ساتھ ساتھ چلا آ رہا ہے۔ مثلاً انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کی شریعتوں میں اختلاف موجود ہے اور اسی طرح صحابہ کرامؓ میں بھی اختلاف موجود ہے۔ تابعین وتبع تابعین میں اختلاف موجود ہے اور ائمہ فقہاء ومجتہدین میں عموماً اور ائمہ اربعہ میں خصوصاً اختلاف رائے موجود ہے اور محدثین کرام میں بھی اختلاف رائے موجود ہے۔ اختلاف درحقیقت زندگی کی علامت ہے۔ کمالا یخفی علی اهل العلم۔ بلکہ زندگی کے تمام شعبوں میں اختلاف موجود ہے۔ حتیٰ کہ سائنس دانوں میں اختلاف موجود ہے۔ اور ڈاکٹروں، طبیبوں میں بھی اختلاف موجود ہے۔ محض اختلاف کا ہونا معیوب نہیں جب تک یہ حد سے تجاوز نہ کرے بلکہ اعتدال کیساتھ ہو تو ٹھیک، ورنہ یہ فتنہ وفساد کا باعث بنتا ہے۔ ہمارے امام اعظم فی الانبیاء سیدنا ومولانا محمد عربی ﷺ کے دین اور شریعت میں اختلاف کی دو قسمیں ہیں (۱) اصول میں یعنی عقائد ونظریات میں اختلاف جو بہت زیادہ مذموم ہے۔ (۲) فروع میں اختلاف یعنی اعمال میں ائمہ کرام کا گو اختلاف ہے مگر یہ قابل برداشت ومقبول ہے ان فروعی اختلاف میں سے ایک اختلاف مسئلہ رفع الیدین فی الصلوۃ میں ہے۔ جو کہ نصوص متعارضہ اور اجتہادی اختلاف کی وجہ سے صدر اول سے لیکر تا ہنوز چلا آ رہا ہے۔ اس میں ایک طرف اہل السنۃ والجماعۃ الحنفیہ والمالکیہ ہیں جو ترک رفع الیدین بعد الافتتاح کے قائل وفاعل

ہیں اور دوسری طرف اہل السنۃ والجماعۃ الشافعیہ والحنابلہ ہیں جو اثبات رفع الیدین عند الرکوع والسجود کے قائل وفاعل ہیں۔

دیکھئے اول الذکر کا مذہب ومسلک (کتاب الحجہ لامام محمد ص ا، موطا امام محمد، سنن طحاوی، المدونۃ الکبری ص ج ۱ ے التمہید لابن عبدالبر ص ۴، بدایۃ المجتہد لابن رشد ص ا) ثانی الذکر کا مذہب ومسلک (کتاب الام شافعی ص ا، جز رفع الیدین للبخاری ص، معرفۃ السنن ولآ ثار للبیہقی، مسائل احمد براویۃ ابنہ، المغنی لابن قدامہ، شرح مسلم للنووی وغیرھا)

مگران دونوں فریقوں کا یہ عملی اختلاف علمی واعتدالی اختلاف کے دائرے میں ہے۔انہوں نے ایک دوسرے کی نماز کو"باطل"اور"نہیں ہوتی" کا فتویٰ نہیں لگا بلکہ ایک دوسرے کا اقتداء میں نمازوں کو جائز قرار دیا ہے۔ مثلاً

(۱) قال الامام الحافظ المحدث عبد اللہ بن احمد بن حنبل سئلت ابی عمن یتقدم فی الصلوۃ رجل یحفظ القران لا یرفع یدیہ اذ ارکع او رجل یرفع لا یحفظ القران قال یوم القوم اقرؤھم لکتاب اللہ وینبغی لہ ان یرفع یدیہ لانہ السنۃ ۔

(مسائل احمد بروایۃ ابنہ ص ۷۰ فقرہ ص۲۵۲)

(۲) قال الامام الحافظ المحدث الناقد السید محمدانور شاہ الکشمیری الحنفی۔ جواز اقتداء الحنفی بالشافعی فی مسائل رفع الیدین والتامین اھ ملخصا۔

(فیض الباری ج ۲ ص ۳۹۶ بحوالہ نور الصباح لحافظ الدیروی ج ا ص ۲۹)

ترجمہ : حضرت امام حافظ محدث سید محمد انور شاہ کشمیری حنفی نے فرمایا کہ شافعی مسلک والے امام کے پیچھے جو نماز میں رفع الیدین اور آمین بالجہر کرتا ہو حنفی کی نماز جائز ہے۔

(۳) قال الامام الحافظ المحدث ابن تیمیة الحنبلی م ۷۲۸ ھ وعلی المومنین ان یتبعوا امامھم اذا فعل الی ان قال وسواء رفع یدیہ اولم یرفع یدیہ لا یقدح ذالك فی صلوتھم ولا یطلبھا لا عند ابی حنیفة ولا الشافعی ولا مالك ولا احمد ولم یرفع الامام دون الماموم او الماموم دون الامام۔

(مجموع فتاویٰ لابن تیمیہ ج۲۲ص۲۵۳)

فائدہ: قارئین علمی اختلاف کے باوجود ایک دوسرے کے احترام کا یہ عالم ہے کہ ایک دوسرے کے پیچھے نمازوں کے جواز کا فتویٰ دیا اور ایک دوسرے کی نمازوں کو باطل نہیں کہا۔ برخلاف برصغیر کے نومولود لامذہب نام نہاد اہلحدیث فرقہ غیر مقلدین کے۔ کہ انہوں نے تارک رفع الیدین عندالرکوع وغیرہ کی نماز کو باطل وخلاف سنت وتارک فرض وواجب کہا ہے مثلاً

(۱) جناب مسعود احمد غیر مقلد نے مستقل رسالہ لکھا ہے کہ رفع یدین فرض ہے دیکھئے (ہمارے نامور علماء علم کی کسوٹی پر رفع یدین فرض ہے۔طبع کراچی)

(۲) جناب محمد رفیق پسروری غیر مقلد لکھتا ہے کہ رکوع میں جاتے وقت اور اٹھتے وقت رفع الیدین کا مسئلہ نماز کے ارکان سے تعلق رکھتا ہے۔الی ان قال بلکہ راقم الحروف کے عقیدے کے مطابق تارک کی نماز ہی نہیں ہوتی۔ دیکھئے (فتاویٰ رفیقیہ حصہ چہارم ص ۱۳۵)

(۳) جناب پروفیسر عبداللہ بہاولپوری غیر مقلد لکھتا ہے کہ رفع الیدین واجب ہے۔

(۴) جناب صادق سیالکوٹی غیر مقلد لکھتا ہے کہ رفع الیدین کرنا رسول اللہ ﷺ کی سنت برحق ہے۔(صلوۃ الرسول ﷺ از صادق سیالکوٹی ص۱۹۹)

(۵) جناب زبیر علی زئی غیر مقلد لکھتا ہے کہ نماز میں رکوع سے پہلے اور رکوع

کے بعد دونوں ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں تک اٹھانے کو رفع الیدین کہتے ہیں۔ اہلحدیث اس رفع الیدین کو سیدنا امام اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غیر منسوخہ وغیر متروکہ سنت کہتے ہیں۔ دیکھئے (نور العینین لعلی زئی ص۵۲،طبع ۲۰۰۶ء)

تبصرہ: ان حضرات نے گویا رفع الیدین فی الصلوۃ کو فرض ورکن اور واجب وسنت غیر منسوخہ وغیر متروکہ قرار دیا ہے۔ یعنی جو شخص اس کا تارک ہوگا وہ فرض ورکن اور واجب وسنت غیر منسوخہ کا تارک ہوگا اور اس کی نماز باطل یعنی نہیں ہوگی یا کم از کم سنت کے خلاف ہوگی۔ معاذ اللہ

تنبیہ: جناب زبیر علی زئی غیر مقلد نے تو نام نہاد اہلحدیث ہونے کا دعویٰ و عمل بھی مکمل نہیں لکھا۔ کیونکہ غیر مقلدین چار رکعات نماز میں چار مقام پر رفع الیدین کرتے ہیں جو دس مرتبہ بنتی ہے۔ اور علی زئی غیر مقلد نے تین مقام کا یہاں ذکر کیا ہے اور چوتھے مقام " اذا قام من الرکعتین "کی رفع الیدین کا اپنے دعویٰ وعمل کو اس مقام پر ذکر نہ کرنا عجیب طفلانہ حرکت ہے یا بے ہوش ہونے کی دلیل ہے۔

"رفع الیدین فی الصلوۃ کی تفصیل"

قارئین کرام! چار رکعات نماز میں رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے کتب صحاح ستہ یعنی، بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ وغیرہ میں اٹھائیس مرتبہ رفع الیدین کرنا ثابت ہے۔ لیکن اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوام وہمیشگی نہیں فرمائی۔ نماز کے بہت سے احکام تبدیل ہوئے نہیں بلکہ بنص حدیث معاذ رضی اللہ عنہ نماز کے احکام تین دفعہ تبدیل ہوئے ہیں۔ (ابوداؤد، ابن خزیمہ)

اور رفع الیدین کا حکم بھی تبدیل ہوا ہے۔ تکبیر تکریمہ کی رفع الیدین کے علاوہ باقی مقامات کی رفع الیدین بوجہ تبدیلی متروک ومنسوخ ہوگئی۔ صرف شروع نماز کی رفع الیدین بغیر تبدیلی حکم نسخ وترک کے باقی وہمیشہ رہی ہے اور یہی درحقیقت قولی

وفعلی سنت غیر منسوخہ ومتروکہ ہے اور اسی پر اجماع ہے اور یہی مذہب ومسلک بیشمار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ہے جس میں تقریباً پندرہ سو صحابہ رضی اللہ عنہم تو صرف اہل الکوفہ تھے اور بیشمار تابعین کا بھی یہی مذہب ہ اور ائمہ اربعہ میں امام اعظم فی الفقہاء ابوحنیفہ التابعی الکوفی رحمۃ اللہ علیہ، امام مالک بن انس المدنی رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ومسلک ہے اور یہی حق وصواب ہے۔

پہلی حالت سجدوں کی رفع الیدین کا ثبوت

(۱)عن ابن عمر رضی اللہ عنہ مرفوعاً کان یرفع یدیه فی کل خفض ورفع ورکوع وسجود وقیام وقعود بین السجدتین ...... الخ (شرح مشکل الاثار للطحاوی ج ۲ص ۲۰ رقم الحدیث ۲۴، وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم، بیان الوہم لابن القطان ج۵ص ۶۱۳ وقال صحیح، طرح التثریب للعراقی ج اص ۲۶۱)

ترجمہ : حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اونچ نیچ اور رکوع وسجود، قیام وقعود بین السجدتین رفع الیدین کرتے تھے۔

فائدہ: یہ پہلی حالت کا عمل ہے......واللہ اعلم بالصواب

ومثلہ ونحوہ فی المصنف لابن ابی شیبہ ج اص ۲۶۶ وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم، جزء رفع الیدین للبخاری ص ۴۸ رقم الحدیث ۸۳، وقال البخاری صحیح ص ۵۸، زیادات علی جزء البخاری از فیض الرحمٰن غیر مقلد ص ۶۸ وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم)وغیرہ

(۲)عن انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً کان یرفع یدیه فی الرکوع والسجود ۔ سندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم (مصنف ابن ابی شیبہ ج اص ۲۶۶، مسند ابی یعلی ج ۶ص ۳۹۹ رقم الحدیث ۳۷۹۹، مجمع الزوائد ج ۲ص ۲۲۰ وقال الھیثمی رواہ ابویعلی ورجالہ الصحیح، اتحاف الخیرۃ المھرۃ ج ۲ص ۳۲۵ وقال اسنادہ صحیح، المحلی بالآثار لابن حزم ج ۳ ص ۹۔۴ وقال صحیح، السنن الدارقطنی ج اص ۳۹۳ رقم الحدیث ۱۱۰۶ وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم الاحادیث المختارہ ج ۶ص ۵۲ رقم الحدیث ۲۰۲۵، ۲۰۲۶ وقال صحیح)وغیرہ

ترجمہ: حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رفع الیدین کرتے تھے رکوع اور سجود میں۔

فائدہ: یہ پہلی حالت کا عمل ہے جو بوجہ تبدیلی احکام متروک و منسوخ ہو گیا تھا۔ وللہ الحمد

(۳) عن مالك بن الحويرث رضی اللہ عنہ مرفوعاً كان يرفع يديه حيال اذنيه فى الركوع والسجود وفى رواية اذا سجد واذا رفع راسه من السجود حتى يحاذى بهما فروع اذينه...... الحديث

(مسند احمد ج ۵ ص ۲۶ رقم الحدیث ۲۰۵۶۲ وسندہ صحیح علی شرط مسلم، صحیح ابی عوانہ ج ۱ ص رقم الحدیث وقال صحیح، المجتبیٰ للنسائی ج ۱ ص ۱۶۵، ۲۰۷۱ وسندہ صحیح علی شرط مسلم، المحلی بالآثار لابن حزم ج ۳ ص ۸ تا ۱۰ وقال صحیح) وغیرہ

ترجمہ: حضرت سیدنا مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رکوع و سجود میں کانوں کی لو تک رفع الیدین کرے تھے۔

فائدہ: اس صحیح حدیث میں بھی پہلی حالت کا عمل ہے جو متروک و منسوخ ہو گیا تھا۔ وللہ الحمد

(۴) عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ مرفوعاً اذا يرفع راسه من السجود ايضاً رفع يديه وفى رواية اذركع واذا سجد وفى رواية ورفع يديه مع كل تكبيرة۔

(ابوداؤد ج ۱ ص وسندہ صحیح، التمہید لابن عبدالبر ج ۴ ص وسندہ صحیح، الاحاد والمثانی لابن ابی عاصم ج ۵ ص ۷۸۔۷۹ رقم الحدیث ۲۶۱۹ وسندہ صحیح، معجم الکبیر للطبرانی ج ۲۲ ص ۲۸ رقم الحدیث ۶۱ وسندہ صحیح و ج ۲۲ ص ۳۲ رقم الحدیث وسندہ صحیح)

ترجمہ: حضرت سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدوں سے سر اٹھاتے تو اسی طرح رفع الیدین کرتے تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے تھے۔

فــائــدہ: حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ وسیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ وسیدنا مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ اورسیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ وغیرہم نے اس رفع الیدین کو بیان کیا ہے جو پہلی حالت والی ہے جو کہ مسنوخ ومتروک ہوگئی تھی۔ کما لا یخفیٰ علیٰ اھل العلم

پہلی حالت سجدوں کی رفع الیدین کے ترک کا ثبوت

(١)عن ابن عمرؓ مرفوعاً وکان لا یفعل ذالک فی السجود وفی الروایۃ ولا یفعل ذالک حین یسجد ولاحین یرفع راسہ من السجود وفی الروایۃ وکان لا یرفع بین السجدتین۔ (بخاری ج١ص١٠٢،نسائی ج١ص)وغیرہ

تــرجــمــہ: حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اور (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) سجدوں میں رفع الیدین نہ کرت تھے۔ ایک حدیث میں ہے کہ رفع الیدین والا فعل جب سجدہ کرتے تو نہ کرتے اور جب سجدوں سے سر اٹھاتے تب بھی نہ کرتے تھے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ دونوں سجدوں کے بیچ رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔

(٢) عن ابی موسیٰ الاشعریؓ مرفوعاً ولا یرفع بین السجدتین (سنن دارقطنی ج١ص ٢٩٤رقم الحدیث١١١١)

تــرجــمــہ: حضرت سیدنا ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے تھے۔

فائدہ: یہ پہلی حالت کی رفع الیدین کا ترک ونسخ ہے......وللہ الحمد

دوسری حالت اذا قام من الرکعتین وبین الرکعتین کی رفع الیدین کا ثبوت

(١)عن ابن عمرؓ مرفوعاً اذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع ولایرفع بعد ذالک

(الناسخ والمنسوخ الابن شاہین ص ۱۳۵ وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم، غرائب مالک الدارقطنی وقال ابن حجر اسنادہ حسن، فتح الباری ج۲ص۲۸۱) وغیرہ

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کرتے تھے۔ اور اسکے بعد (پوری نماز میں) رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔

فائدہ: اس صحیح حدیث میں قبل الرکوع کی رفع الیدین کے علاوہ "اذا قام من الرکعتین واذا قام بین الرکعتین" کی رفع الیدین کی لفظ "لا" سے نفی ومنع اور نسخ وترک ثابت ہے۔ کماصرح الامام ابن حجر فانظر، فتح الباری لابن حجر ج۲ ص ۲۸۱) یہ دوسری حالت کی رفع الیدین کا نسخ وترک ہے...... وللہ الحمد

تیسری حالت قبل الرکوع وبعد الرکوع کی رفع الیدین کے ترک کا ثبوت

(۱) عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوعاً الا اخبرکم بصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فقام فرفع یدیہ اول مرۃ ثم لم یعد وفی نسخۃ ثم لم یرفع وفی روایۃ الا اصلی بکم صلوۃ رسول اللہ فصلی فلم یرفع یدیہ الا فی اول مرۃ (صحیح نسائی ص۱۵۸، ۱۶۱ سندہ صحیح، ترمذی ج۱ ص۵۹ سندہ صحیح، ابن ابی شیبہ ج۱ ص۲۶۷ سندہ صحیح)

ترجمہ: حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ (فقیہ الامہ) سے مرفوعاً مروی ہے کہ کیا میں تمہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی خبر نہ دوں تو یہ کہا پس کھڑے ہوئے۔ پس رفع الیدین کیا اول میں ایک مرتبہ پھر (پوری نماز میں) دوبارہ رفع الیدین نہیں کیا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا کہ کیا میں تمہیں صلوۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم نہ پڑھاؤں۔ پس سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز (صلوۃ) پڑھی۔ پس رفع الیدین نہیں کیا مگر اول ابتداء میں ایک مرتبہ۔

(۲) عن ابن عمرؓ مرفوعاً و اذا اراد ان یرکع وبعد ما یرفع راسه من الرکوع فلایرفع ولا بین السجدتین وفی راویة اذ اراد ان یرکع وبعدما یرفع راسه من الرکوع لا یرفعهما وفی راویة ترك رفع الیدین فی داخل الصلوة عند الرکوع وثبت علی رفع الیدین فی بدء الصلوة (مسندالحمیدی ج۲ص۲۷۷ رقم الحدیث۶۱۴ وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم، صحیح ابوعوانہ ج۱ص۳۳۴ رقم الحدیث وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم، اخبار الفقہا والمحدثین لقیر انونی ص۲۱۴ وسندہ صحیح)

ترجمہ: حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) جب رکوع کا ارادہ کرتے اور بعد رکوع کے سر اٹھاتے تو پس رفع الیدین نہ کرتے تھے اور نہ سجدوں کے درمیان میں رفع الیدین کرتے تھے۔

ایک روایت میں ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کا ارادہ کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین نہ کرتے، اور ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کی رفع الیدین کو ترک کر دیا یعنی چھوڑ دیا تھا اور ابتداء نماز کی رفع الیدین کرنے پر (ہمیشہ) ثابت قدم رہے۔

فائدہ: ان احادیث صحیحہ صریحہ سے قبل الرکوع وبعد الرکوع کی رفع الیدین کا ترک ثابت ہے جو تیسری حالت کے عمل کا واضح ترک ونسخ ہے اور شروع نماز کی رفع الیدین کا منع وترک ونسخ دنیا کی کسی کتاب میں نہیں ہے۔لہٰذا یہی سنت غیر منسوخہ وغیر متروکہ ہے اور یہ موافق بالا جماع ہے۔...... وللہ الحمد

تنبیہ: اس کتاب میں اصل بحث وموضوع رفع الیدین فی الصلوة المکتوبة و بالتبع سنت والنوافل یعنی عام نماز، صلوة وتر مخصوص وزائد نماز اور ایک وقت کی نماز ہے اور اسی طرح عیدین کی نماز سال میں ایک مرتبہ ہے جن کا موضوع و بحث الگ ہے......وللہ الحمد

ابتداء نماز کی رفع الیدین کو
پچاس صحابہ کرامؓ روایت کرتے ہیں

(۱) قال الامام الحافظ المحدث ولی الدین ابی ذرعة العراقی م ۸۲٦ ه ذکره والدی (هو الامام الحافظ المحدث ابو االفضل عبدا لرحیم العراقی م ۸۰٦ ه)فی الاصل فی النسخة الکبریٰ من ان رفع الیدین روی من حدیث خمسین من الصحابةؓ ذکره ایضًا فی شرح الفیه(طرح التثریب فی شرح التقریب لابن العراقی ج۱ص۲٦۴)

(۲) قال العلامة الامیرایمانی غیر مقلد م۱۱۸۲ه انه روی رفع الیدین فی اول الصلوة خمسون صحابیا منهم العشرة المشهودلهم بالجنة الخ

(سبل السلام ج۱ص۱۰۱طبع دهلی)

(۳) قال العلامة الشوکانی غیر مقلد م ۱۲٥۰ ه وجمع العراقی عدد من اول رفع الیدین فی ابتداء الصلوة فبلغوا خمسین صحابیا منهم العشرة المشهود لهم بالجنة۔ (نیل الاوطار الشوکانی ج۲ص۲۰۰ طبع بیروت)

(۴) قال العلامة السید السابق۔ قال الحافظ ابن حجرؒ انه روی رفع الیدین فی اول الصلوة خمسون صحابیا منهم العشرة المشهود لهم بالجنة۔

(الفقه السنة لسید السابق) ج۱ص۱۴۲

فــــائده: ابتداء نماز کی رفع الیدین کو بتصریح ائمہ وعلماء پچاس صحابہ رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں جو کہ متواتر ہیں اور بقول غیر مقلدین کے رفع الیدین پر چار صد احادیث وآثار مروی ہیں۔ دیکھئے ''اثبات رفع الیدین'' لخالد گھرجا کی غیر مقلد وغیرہ

اور الحمد للہ ہم نے تقریباً ایک ہزار سے زائد احادیث وآثار ابتداء رفع الیدین پر جمع کی ہیں اور غیر مقلدین کی چار سو احادیث وآثار میں بھی ابتداء نماز کی رفع

الیدین کا ثبوت موجود ہے جس عمل کو پچاس صحابہؓ روایت کریں اور تقریباً چودہ سو احادیث وآثار اس پر مروی ہوں وہ یقیناً متواتر احادیث ہیں۔ (وللہ الحمد)

بخاری ومسلم کے راویوں پر غیر مقلدین کی جرح

(۱) سیدنا حضرت امام سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگر علی زئی غیر مقلد وغیرہ نے ان پر جرح کا نشتر چلایا ہے۔
دیکھئے۔ (نور العینین ص ۴۸، ۱۳۴، ۱۳۸، ۱۴۰، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۸۸، ابکار المنن لمبا کپوری غیر مقلد ص۲۱۲، نور القمرین لعلی زئی غیر مقلد ص۱۲، حدیث اور اہل تقلید ص۲۲۷، ۲۳۷، ۲۸۷ از داؤد غیر مقلد)
(۲) سیدنا امام قتادہ رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری مسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگر علی زئی غیر مقلد وغیرہ نے ان پر جرح کا تیشہ چلایا ہے۔
دیکھئے۔ (نور العینین علی زئی غیر مقلد ص۱۰۲، ۱۹۰، تحقیق الکلام مبارکپوری غیر مقلد ج۲ ص ۵۸، خیر الکلام محمد گوندلوی غیر مقلد ص ۳۰۵، توضیح الکلام ارشاد الحق غیر مقلد ص۶۸۸)
(۳) سیدنا امام سعید بن ابی عروبہ رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری ومسلم کا اتفاقی راوی ہے۔
مگر علی زئی غیر مقلد نے ان پر بھی جرح کا نشتر چلایا ہے
دیکھئے۔ (نور العینین علی زئی غیر مقلد ص۱۰۲، ۱۸۹)
(۴) سیدنا امام زہری رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگر علی زئی نے ان پر جرح کا خنجر چلایا ہے۔
دیکھئے۔ (نور العینین ص۱۱۸، ۲۷۱، ۳۲۹، ۳۳۲)
(۵) سیدنا امام یزید بن ابی زیاد الکوفی رحمۃ اللہ علیہ ترجمہ الباب صحیح بخاری اور صحیح مسلم کا راوی ہے۔

مگرعلی زئی غیر مقلد وغیرہ نے ان پر بھی جرح کا نشتر چلایا ہے۔
دیکھیے۔ (نور العینین ص ۱۴۵تا۱۴۸، ۲۱۷، ۲۲۹، ۲۹۰، ۲۹۱، حدیث اور اہل تقلید از داؤد غیر مقلد ج ا ص ۱۳۱۷تا۱۳۶۷)
(۶) سیدنا امام حمید الطّویل رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگرعلی زئی غیر مقلد نے ان کو بھی معاف نہ کیا او جرح کا نشتر چلا دیا۔
دیکھئے۔ (نور العینین ص ۵۰، ۱۹۱)
(۷) سیدنا امام ابوزبیر المکی رحمۃ اللہ علیہ بخاوی ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگرعلی زئی غیر مقلد نے ان پر بھی جرح کا خنجر چلاتا ہے۔
دیکھئے۔ (نور العینین ص ۵۰)
(۸) سیدنا امام ابراہیم الثقفی رحمۃ اللہ علیہ بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگرعلی زئی نے ان پر بھی جرح کا کلہاڑا چلا دیا۔
دیکھئے۔(نور العینین ص ۱۶۴، ۲۰۲، ۲۳۵، ۳۰۵)
(۹) سیدنا امام ابوبکر بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ جو بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگرعلی زئی غیر مقلد نے ان پر بھی جرح کا نشتر چلا دیا۔
دیکھئے۔(نور العینین ص ۱۷۰، ۱۷۲، ۳۰۸)
(۱۰) سیدنا امام اسمعیل بن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگرعلی زئی غیر مقلد نے ان پر بھی جرح کا تیشہ چلایا ہے۔
دیکھئے۔ (نور العینین ص ۲۵۸، ۳۱۴)
(۱۱) سیدنا امام حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ بخاری ومسلم کے اتفقی راوی ہیں۔
مگرعلی زئی غیر مقلد نے جرح کا نشتر ان پر چلایا ہے۔
دیکھئے۔ (نور العینین ۲۸۶، ۲۹۹)

(۱۲) سیدنا امام حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری و مسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔ مگر علی زئی غیر مقلد نے ان پر بھی جرح کا خنجر چلایا ہے۔ دیکھئے۔(نور العینین ص۲۹٦)

ترک رفع الیدین بعد الافتتاح پر پندرہ سو صحابہ سے زائد عامل تھے

(۱) قال الامام الحافظ المحدث ابو عیسیٰ الترمذی الشافعیؒ م ۲۷۹ھ وبه يقول غير واحد من اهل العلم من اصحاب النبی ﷺ والتابعين وهو سفيان واهل الكوفة (الصحیح والسنن الترمذی ج۱ ص ۵۹)

(۲) والامام الحافظ المحدث ابو عبدالله المروزی السمرقندی الشافعیؒ م ۲۹٤ھ فی کتابه فی رفع الیدین من الكتاب الكبير لا يعلم مصراً من الامصار ينسب الى اهله العلم قديما (ای الصحابة التابعين وغيرهم)تركوا باجماعهم رفع اليدين عند الخفض والرفع فی الصلوة الا اهل الكوفه ...... وفی مقام آخر فكلهم لا يرفع الافی الاحرام۔

(التمهيد لا بن عبد البر ج ٤ ص ۱۸۷ والاستذ كارلابن عبدا البر ج ۱ ص٤٠٨)

(۳) قدروی الامام الحافظ المحدث ابوبکر بن ابی شیبةؒ هو شيخ البخاری ومسلم الكوفی م ۲۳۵ھ قال حدثنا وكيع ابو اسامه عن شعبة عن ابی اسحاق (هو عمرو بن عبدالله البيهقی الكوفی م ۱۲۹ھ)قال كان اصحاب عبدا لله واصحاب علی لا يرفعون ايديهم الافی افتتاح الصلوة۔ قال وكيع ثم لا يعود دون (المصنف ابن ابی شیبۃ ج۱ص۲٦۷ قال ابوشعیب: اسنادہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم)

امام عجلی رحمۃ اللہ علیہ نے تصریح کی ہے کہ امام ابو اسحاق نے ۳۸ صحابہ رضی اللہ عنہم سے

روایت کی ہے۔(تاریخ الثقات العجلی ص٢٦٦)

فائدہ: اولاً کوفہ میں کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سکونت پذیر تھے۔مندرجہ ذیل میں خط دیکھئے۔

(ا)قال الامام الحافظ المحدث قتادة بن دعامة م ١١٨ھ نزل الكوفة الف و خمسون رجلاً من اصحاب البنى صلی اللہ علیہ وسلم واربعة وعشرون من اهل بدر۔

[الكنى والاسماء للدولابى ج١ ص ٣٨٥ رقم ١٣٥٩]

(٢)قال الامام الحافظ المحدث الفقية ابراهيم م ٩٦ھ قال هبط الكوفة ثلاثمائة من اصحاب الشجرة وسبعون من اهل بدر ۔

(طبقات لابن سعد ج ٦ ص ٤)

(٣) قال الامام الحافظ المحدث احمد العجلى الكوفى م ٢٦١ھ فى تاريخہ نزل الكوفة الف و خمسمائة من اصحاب النبى صلی اللہ علیہ وسلم ۔

(تاريخ الثقات للعجلى ص٥١٧ باب فيمن نزل الكوفة وغيرها من الصحابة) بيروت' فتح القدير لابن همام ج١ ص ٩١ وشرح النقاية لعلى القارى ج ١ ص ٢٠، وفقه اهل العراق وحديثهم لامام كوثرى ص ٤٢، مقام ابى حنيفة لامام اهل السنة ص ٦٠ وغيرها)

(۴)امام الحافظ محدث حاکم نیشاپوری الشافعی م۴۰۵ھ نے یوں لکھا ہے ذکر من سكن الكوفة من اصحاب رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر۴۹صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نام ذکر کئے ہیں۔

(معرفت علوم الحديث للحاكم ص ١٩١)

(٥) قال الامام الحافظ المحدث ابو الخير محمد السخاوى الشافعى م ٩٠٢ھ والكوفة ونزلها الى ان قال وخلق من الصحابةؓ (الاعلان بالتوبيخ للسخاوى ص ٢٩٥)

خلاصہ : صرف کوفہ شہر میں پندرہ سو صحابہ رضی اللہ عنہم سے زیادہ سکونت پذیر تھے۔جن میں ستر بدری اور تین سو بیعت رضوان والے صحابہ رضی اللہ عنہم موجود تھے اور بتصریح امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ ان سے بھی زیادہ صحابہ رضی اللہ عنہم کوفہ میں موجود تھے ۔اور بتصریح امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ وامام ابوعبداللہ المروزی رحمۃ اللہ علیہ (بے شمار صحابہ) جو کہ قدیماً کوفہ کے رہنے والے ہیں ترک رفع الیدین عندالرکوع والسجود کے قائل ہیں۔تکبیر تحریمہ کی رفع الیدین کرنا اور رکوع وسجود وغیرہ میں نہ کرنا قولی وفعلی سنت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہے اور یہی صلوۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔جس پر اہل سنت والجماعت الحنفیہ والمالکیہ عامل ہیں۔وللہ الحمد

ابواب فقہاء ومحدثین کے لحاظ سے رفع الیدین منسوخ ومتروک ہے

تنبیہ:۔ بتصریح ائمہ نسخ کا انکار یہود ونصاریٰ وغیرہم کرتے ہیں اور ائمہ فقہا ومحدثین عموماً منسوخ ومتروک باب واحادیث پہلے لاتے ہیں اور نسخ وترک کا باب واحادیث بعد میں لاتے ہیں۔۔۔مثلاً قدقال الامام الحافظ المحدث ابو زکریا یحییٰ بن شرف النووی الشافعی۔ باب الوضوء ممامست النار ذکر مسلم رحمۃ اللہ تعالیٰ فی ھذا الباب الاحادیث الواردۃ بالوضوء مما مست النار ثم عقبھا بالاحادیث الواردۃ بترک الوضوء مما مست النار فکا نہ یشیرالی ان الوضوء منسوخ وھذہ عادۃ مسلم وغیرہ من ائمۃ الحدیث یذکرون الاحادیث التی یرونھا منسوخۃ ثم یعقبونھا بالناسخ۔

(شرح مسلم للنووی ج ۱ ص ۱۵۶)

مذکورہ بالا قاعدہ واصول کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ائمہ نے احادیث وباب کو ذکر کیا ہے۔

(۱) سیدنا امام فقیہ محدث حافظ محمد بن الحسن الشیبانی رحمۃ اللہ علیہ م ۱۸۹ھ

(دیکھئے موطا لامام محمد ۸۹،۹۰)

(۲) سیدنا امام حافظ محدث ابوبکر عبدالرزاق بن الھمام رحمۃ اللہ علیہ م ۲۱۱ھ

(دیکھئے مصنف عبدالرزاق ج۲ ص۴۳ الی ۴۶)

(۳) سیدنا امام حافظ محدث ابوبکر ابن ابی شیبہ الکوفی رحمۃ اللہ علیہ م ۲۳۵ھ

(دیکھئے مصنف ابن ابی شیبہ ج۱ ص۲۱۵ و ۲۲۷)

(۴) سیدنا امام حافظ محدث ابوداؤد السجستانی رحمۃ اللہ علیہ م ۲۷۵ھ

(دیکھئے ابوداؤد ج۱ ص۱۱۱،۱۱۶)

(۵) سیدنا امام حافظ محدث ابوعیسیٰ الترمذی رحمۃ اللہ علیہ م ۲۷۹ھ

(دیکھئے ترمذی ج۱ ص۵۹ و ۷۰،۷۱ دارالسلام)

(۶) سیدنا امام حافظ محدث ابوعبدالرحمٰن النسائی رحمۃ اللہ علیہ م ۳۰۳ھ

(دیکھئے نسائی ج۱ ص۱۵۸،۱۶۱)

(۷) سیدنا امام حافظ محدث ابوعلی الطّوسی رحمۃ اللہ علیہ م ۳۲۱ھ

(دیکھئے مختصر الاحکام لطّوسی ص۱۰۸،۱۰۹)

(۸) سیدنا امام حافظ محدث فقیہ ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ م ۳۲۱ھ

(دیکھئے سنن الطحاوی ج۱ ص۱۶۱،۱۶۲ الی اخرہ)

(۹) سیدنا امام حافظ محدث ابوبکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ م ۴۵۸ھ

(دیکھئے السنن الکبریٰ للبیہقی ج۲ ص۶۸،۷۶)

(۱۰) سیدنا امام حافظ محدث ابوعبدالرحمٰن ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ م ۵۹۷ھ

(دیکھئے التحقیق فی الاحادیث الخلاف لابن الجوزی ج۱ ص۳۳۰ تا ۳۳۶)

تلک عشرۃ کاملۃ

فائدہ :

ان ائمہ فقہاء ومحدثین نے رفع الیدین کرنے کی احادیث کو پہلے ذکر کیا اس کے بعد ترک ونسخ رفع الیدین کی احادیث کوذکر وبیان کیا ہے۔

لہٰذا بالتحقیق والیقین رفع الیدین بعد الافتتاح فی الصلوۃ منسوخ ومتروک ہے۔ (وللہ الحمد)

مسئلہ ترک رفع الیدین بعد الافتتاح فی الصلاۃ المکتوبۃ والنافلۃ سوی الوتر والعیدین پر امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے دور سے لیکر ائمہ نے اپنی کتب میں خوب دلائل کا تجزیہ کیا ہے۔ مثلاً

(۱) نماز کے مسائل پر تفصیلی کتاب الصلوۃ المعروف کتاب العروس لابی حنیفہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ م ۱۵۰ھ نے لکھی (مناقب موفق المکی وغیرہ)

(۲) امام ابوجعفر الطحاوی رحمۃ اللہ علیہ م ۳۲۱ھ نے اپنی کتاب سنن الطحاوی اور مشکل الاثار میں خوب فقیہانہ ومحدثانہ انداز سے احادیث صحیحہ پیش فرمائی ہیں۔

(۳) امام ابوالحسن القدوری رحمۃ اللہ علیہ م ۴۲۸ھ نے اپنی مشہور کتاب التجرید میں خوب فقیہانہ ومحدثانہ طریقہ سے احادیث صحیحہ پیش فرمائی ہیں۔

(۴) امام سرخسی رحمۃ اللہ علیہ م ۴۹۰ھ نے المبسوط میں فقیہانہ اور محدثانہ انداز میں احادیث صحیحہ پیش فرمائی ہیں۔

(۵) امام ابوبکر الکاسانی رحمۃ اللہ علیہ م ۵۸۷ھ نے بھی بدائع الصنائع میں ترک رفع الیدین بعد الافتتاح پر احادیث صحیحہ پیش فرمائی ہیں۔

(۶) امام حافظ محدث مغلطائی رحمۃ اللہ علیہ م ۷۶۲ھ نے شرح سنن ابن ماجہ میں ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ کو پیش فرمایا ہیں۔

(۷) امام حافظ محدث ابومحمد الزیلعی رحمۃ اللہ علیہ م ۷۶۲ھ نے نصب الرایہ میں فقیہانہ ومحدثانہ وناقدانہ انداز سے ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ پیش فرمائی ہیں۔

(۸) امام حافظ محدث ناقد محمود بن احمد العینی رحمۃ اللہ علیہ م ۸۵۵ھ نے عمدۃ القاری علی البخاری والبنایہ شرح الھدایہ وشرح سنن ابی داؤد ونخب الافکار شرح الطحاوی وغیرہ میں ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ کو فقیہانہ ناقدانہ انداز میں پیش فرمایا ہیں۔

(۹) امام حافظ محدث ناقد علی القاری المکی رحمۃ اللہ علیہ م ۱۰۱۴ھ شرح مسند ابی حنیفہ و فتح الباب العنایہ بشرح النقایہ اور شرح مشکوۃ میں ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ کو خوب پیش فرمایا ہیں۔

(۱۰) امام حافظ محدث ناقد ظفر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ م ۱۳۹۴ھ مشہور زمانہ کتاب اعلاء السنن میں ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ کو فقیہانہ ومحدثانہ وناقدانہ انداز سے پیش فرمایا ہیں۔

ان کے علاوہ بھی بہت سے فقہاء اور محدثین نے ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ کو اپنی کتب میں تخریج فرمایا ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

مگر میرے اخی الصالح الشیخ المحقق المناظر ابومحمد آصف احمد دامت برکاتھم العالیہ نے اس کتاب میں تقریباً ۱۳۲۵ احادیث مرفوعہ، موقوفہ اور مقطوعہ کو پیش فرمایا ہیں جو کہ دور حاظر کے غیر مقلدین کے نام نہاد محققین کے دھوکہ وفریب کا قلع قمع ہیں۔ یاد رہیں جو لوگ اہل سنت والجماعت کی مستدل احادیث پر اس طرح کی جرح کرنے کی کوشش کریں جو ان کی اپنی مستدل احادیث پر نہ ہو سکے ورنہ ہم معاف نہیں کریں گے۔ دعا ہے اس کتاب کو اللہ تعالیٰ بیمار قلوب کیلئے ذریعہ شفاء بنائے اور مؤلف کیلئے

ذریعہ نجات بنائے۔

ابو شعیب محمد عبد الغفار فاروقی ذہبی اخص تلامذہ الشیخ المحقق الناقد رئیس المناظرین ابی معاویہ محمد امین صفدر اوکاڑوی نوراللہ مرقدہ۔ خادم شعبہ التخصص فی التحقیق والدعوۃ مرکز اہل سنت والجماعت چک نمبر 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا

احادیث

فقیہ الامت

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر۱

اخبرنا محمود بن غیلان المروزی قال حدثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبدالله انه قا ل الا اصلی بکم صلٰوة رسول الله صلی الله علیه وسلم فصلی فلم یرفع یدیه الا مرة واحدة۔

[نسائی ص۱٦۱، قدیمی کتب خانه،نسائی مترجم ج۱ص٣٤٥دارالاشاعت]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور صرف (شروع نماز میں) ایک مرتبہ رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر۲

اخبرنا سوید بن نصر قال انبانا عبد الله بن المبارک عن سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبد الله قال الااخبرکم بصلٰوة رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فقام فرفع یدیه اول مرة ثم لم یعد ۔

[نسائی ص۱۵۸،قدیمی کتب خانه،نسائی مترجم ج۱ص٣٣٧ دارالاشاعت]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ فرمایا! کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق نہ بتاؤں پھر وہ کھڑے ہوئے اور پہلی مرتبہ (تکبیر کہتے وقت) ہاتھ اٹھائے اس کے بعد نہیں اٹھائے۔

حدیث نمبر۳

حدثنا عثمان بن ابی شیبه حدثنا وکیع عن سفیان عن عاصم یعنی ابن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمه قال قال عبدالله بن مسعود الااصلّی بکم صلوة رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فصلی فلم یر فع یدیه الا مرة۔

[سنن ابی داود ۱۱٦ مکتبه امدادیه]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ

(شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ٤

حدثنا هناد حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه قال قال عبد الله بن مسعود الاصلى بكم صلاة رسول الله صلی الله علیه وسلم فصلى فلم يرفع يديه الافى اول مرّة۔

[ترمذی ۹۰ مکتبه الحسن]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پر پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ شروع نماز میں۔

حدیث نمبر ٥

حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبدالله بن الاسود عن علقمه عن عبدالله قال الااريكم صلاة رسول الله صلی الله علیه وسلم فلم يرفع يد يه الامرة ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱ ص ۲٦۷ مکتبه امدادیه]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں (پھر انہوں نے نماز پڑھی) اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)

حدیث نمبر ٦

حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه قال :قال ابن مسعود الا اُصلّى بكم صلاة رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فصلّى فلم يرفع يديه الامرّة ۔

[مسند احمد بن حنبل مجلد ۲۹۳ مکتبه بیت الافکار الدولیه ۔ مسنداحمد قدیم ۱/ ۳۸۸ ۱/٤٤۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ

(شروع نماز میں)

حدیث نمبر ۷

حدثنا ابن ابی داؤد قال حدثنا نعیم بن حماد قال حدثنا وکیع عن سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبد الله عن البنی ﷺ انه کان یر فع ید یه فی اول تکبیر ۃ ثم لا یعود۔

[شرح معانی الآثار ج۱ص ۱۲۲ مکتبہ الحقانیہ]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۸

حدیثا محمد بن النعمان قال ثنا یحی بن یحی قال ثنا وکیع عن سفیان فذکر مثله بادسناه۔

[شرح معانی الآثار ج۱ ص ۱۶۲ مکتبہ الحقانیہ]

(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر ۹

اخبر نا ابو طاهر الفقیه ابنأنا ابو حامد بن بلال انبأ محمد بن اسمعیل الاحمسی ثنا وکیع عن سفیان عن عاصم یعنی ابن کلیب عن علقمه قال قال عبد الله یعنی ابن مسعودؓ لا صلین بکم صلوۃ رسول الله ﷺ قال فصلی فلم یر فع ید یه الا مر ۃ واحد ۃ۔

[السنن الکبری للبیهقی ج ۲ ص ۷۸ مکتبہ ادارہ تا لیفات اشر فیہ]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کی نماز ضرور پڑھ کہ دکھاؤں گا پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۱۰

حدثناه حمام حدثنا عبد الله بن محمد الباجی حدثنا محمد بن عبد الملك بن أیمن حدثنا محمدبن اسماعیل الصائغ حدثنا زهیر بن حرب حدثنا وکیع عن سفیان الثوری عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه عن ابن مسعود قال الا اریکم صلاة رسول الله ﷺ فرفع یدیه فی اول تکبیرة ثم لم یعد۔

[المحلّی ابن حزم ۔ مجلّد ص ۳٦۱ حدیث ٤٤۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۱۱

حدثنا زهیر حدثنا وکیع حدثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمٰن بن الاسود عن علقمه قال :قال ابن مسعود الاصلّی بکم صلاة رسول الله ﷺ قال فصلّی بهم فلم یرفع یده الا مرة۔

[مسند ابی یعلی ج٤ ص ١٦٧ مکتبه دار الفکر]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں ۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۱۲

قال وکیع عن سفیا ن الثوری عن عاصم عن عبد الرحمن بن الاسود وعلقمته قالا :قال عبدالله بن مسعودؓ :الا اصلی بکم صلاة رسول الله ﷺ قال: فصلی ولم یرفع یدیه الا مرة۔

[المدونة الکبری ج١ ص ١٦٠]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)

حدیث نمبر ۱۳

اخبرنا محمو د بن غیلان المر وزی قال انبا وکیع قال حدثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الر حمن بن الاسود عن علقمة عن عبد اللہ قال الا اخبر کم بصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قا ل فقام فرفع یدیہ اول مرۃ ثم لم یر فع اقامة الصلب فی الرکوع۔

[سنن کبر ی للسنا ئی ج۱ ص ۲۲۱ حدیث نمبر ٦٤٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۱۴

اخبرنا سوید بن نصر قال انا عبداللہ عن سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمةعن عبداللہ قال الااخبرکم بصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فقام فرفع یدیہ اول مرۃ ثم لم یر فع اقامة الصلب فی الرکوع۔

[سنن الکبری للسنائی ج ۱ ص ۳۵۱ حدیث نمبر ۱۰۹۹]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۱۵

حدثنا عبدالوارث بن سفیان قال حدثنا قاسم بن اصبغ قال حدثنا عبد اللہ بن احمد بن احنبل قال حدثنی ابی قال حدثنا وکیع عن عاصم بن کلیب عن

عبدالر حمن بن الاسود عن علقمة قال قال ابن مسعودؓ الااصلی بکم صلاۃ رسول اللہ ﷺ قال فصلی فلم یر فع یدیہ الامرۃ۔

[التمهيد ج ٩ ص ٢١٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ١٦

حدثنا عبداللہ بن سعید حدثنا عبداللہ بن ادریس عن عاصم بن کلیب عن عبدالر حمن بن الاسود عن علقمة عن عبداللہ انه قال الا اریکم صلاۃ رسو ل اللہ ﷺ فکبر ورفع یدیہ حین افتتح الصلاۃ۔

[مسند البزار ج ٥ ص ١٢ حديث نمبر ١٤٣٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ١٧

حدثنا محمد بن العباس الضبعی حدثنا عبداللہ بن ادریس عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسودعن علقمة عن عبداللہ انه قال الااریکم صلاۃ رسول اللہ ﷺ فکبر ورفع یدیہ حین افتتح الصلاۃ۔

[مسند البرار ج ٥ ص١٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ١٨

اخبر نا ابو داؤد الطیالسی انا ابو خیثمة ثنا ابو اسحاق عن عبدالرحمن بن الاسود عن ابیه عن عبداللہ قال رأیت رسول اللہ ﷺ یکبر فی کل رفع و وضع

وقیام و قعود۔

[سنن الدرامی ج١ ص ٢٠٣]

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (نماز پڑھتے) دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے (رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر ١٩

اخبر نا ابو داؤد الطیالسی انا ابو خیثمه ثنا ابو اسحاق عن عبدالر حمن بن الاسود عن علقمه عن عبد الله قال رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبر فی کل رفع و وضع وقیام و قعود۔

[سنن الدرامی ج١ ص ٢٠٣]

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (نماز پڑھتے) دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے (رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر ٢٠

حدثنا محمد زیاد الرازی اخبرنا سلیمان بن الشاذ کونی قال سمعت سفیان بن عیینة یقول اجتمع ابو حنیفه والاوزاعی فی دار الخیاطین بمکه فقال الاوزاعي لابي حنيفة ما بالكم لاترفعو ن ايديكم فی الصلاة عند الركو ع وعند الرفع منه؟ فقال ابو حنيفه لاجل انه لم يصح عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه كان یر فع اذاافتتح الصلوة وعند الر کو ع وعندالرفع منه فقال له ابو حنیفه حدثنا حماد عن ابر اهیم عن علقمه عن عبدالله بن مسعودؓ ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان لا یر فع یدیه الاعندافتیتا ح الصلوة ولایعود لشئی من ذلك فقال الاوزاعی احدثك عن الزهری عن سالم عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم فتقول حدثنی حماد عن ابر اهیم ؟ فقال له ابو حنیفه کان حماد افقه من الزهری وکان ابر اهیم افقه من سالم و علقمه لیس بدون ابن عمر فی الفقه و ان کانت لا بن عمر صحبة وله فضل الصحبه والاسود له فضل کثیر و عبدالله هو عبدالله فسکت الا وزاعی۔

[مسند ابی حنفیه بروایت ابن الحارث الحارثی ص ١٤٤]

سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ مکہ میں گیہوں کی منڈی میں ایک دوسرے سے ملے اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ تم کو کیا ہوا کہ تم نماز میں رکوع جاتے وقت اور سر اٹھاتے وقت رفع یدین نہیں کرتے ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اس کا سبب یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارہ میں کوئی صحیح حدیث نہیں ملی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شروع نماز میں رکوع جاتے وقت رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے ہوں پس ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ سے کہا ہم سے بیان کیا حماد رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اُن سے علقمہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا میں تم سے حدیث بیان کرتا ہوں زہری عن سالم عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سند سے اور آپ بیان کرتے حماد عن ابراہیم کی سند سے تو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا حماد رحمۃ اللہ علیہ زہری رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ فقیہ ہے اور ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سالم رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ اور علقمہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کچھ کم نہیں اگر چہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کو شرف محبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہے اور پھر عبداللہ رضی اللہ عنہ تو عبداللہ رضی اللہ عنہ ہی ہے پس امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ خاموش ہو گئے۔

حدیث نمبر ۲۱

حدثنا محمد بن زیاد الر ازی اخبر نا سیلمان بن الشاذ کونی قال سمعت سفیان بن عیینہ یقول اجتمع ابو حنیفہ والاوزاعی فی دار الخیاطین بمکہ فقال الاوازاعی لابی حنیفة مابالکم لاترفعون ایدیکم فی الصلاة عندالرکوع وعند الرفع منہ؟ فقال ابوحنیفہ لاجل لم یصح عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یر فع اذاافتتح وعند الرکوع وعند الرفع منہ فقال لہ ابوحنیفہ حدثنا حماد عن ابراھیم عن الاسود عن عبداللہ بن مسعودؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان لا یر فع یدیہ الاعند افتیتاح الصلوة ولایعود لشئی من ذلک فقال الاوزاعی احدثك عن الزھری عن سالم عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فتقول حدثنی حماد عن ابر اھیم ؟ فقال لہ ابو

حنیفه کان حماد افقه من الزهری و کان ابر اهیم افقه من سالم و علقمه لیس بدون ابن عمر فی الفقه و ان کانت لا بن عمر صحبة وله فضل الصحبه والاسود له فضل کثیر و عبدالله هو عبدالله فسکت الا وزاعی۔

[مسند ابی حنفیه بروایت ابن الحارث الحارثی ص ١٤٤]

سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ مکہ میں گہیوں کی منڈی میں ایک دوسرے سے ملے اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ تم کو کیا ہوا کہ تم نماز میں رکوع جاتے وقت اور سر اٹھاتے وقت رفع یدین نہیں کرتے ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اس کا سبب یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارہ میں کوئی صحیح حدیث نہیں ملی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شروع نماز میں رکوع جاتے وقت رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے ہوں پس ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اورزاعی رحمۃ اللہ علیہ سے کہا ہم سے بیان کیا حماد رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اُن سے علقمہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے ہو تو رفع یدین کرتے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا میں تم سے حدیث بیان کرتا ہوں زہری عن سالم عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سند سے اور آپ بیان کرتے حماد عن ابراہیم کی سند سے تو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا حماد رحمۃ اللہ علیہ زہری رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ فقیہ ہے اور ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سالم رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ اور علقمہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کچھ کم نہیں اگر چہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کو شرف محبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہے اور پھر عبد اللہ رضی اللہ عنہ تو عبداللہ رضی اللہ عنہ ہی ہے پس امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ خاموش ہو گئے۔

حدیث نمبر ٢٢

سفیان بن عیینه قال اجتمع ابو حنیفه والا وازاعی فی دار الخیاطین بمکه فقال الاوازعی لابی حنیفه مابالکم لاترفعون ایدیکم فی الصلوة عند الرکرع والرفع منه فقال ابو حنیفه لاجل انه لم یصح عن رسول الله صلی الله علیه وسلم فیه شئ قال

کیف لا یصح و قدحدثنی الزھری عن سالم عن ابیہ عن رسول اللہ ﷺ انہ کان یر فع یدیہ اذاافتتح الصلوۃ و عند الرکوع وعند الرفع منہ فقال لہ ابو حنیفہ فحد ثنا حماد عن ابراھیم عن علقمہ والاسود عن ابن مسعودؓ ان رسول اللہ ﷺ کان لایرفع یدیہ الاعندافتتاح الصلاۃ ولا یعود لشیءمن ذلك فقال الاوزاعی احدثك عن الزھری عن سالم عن ابیہ وتقول حدثنی حماد عن ابراھیم فقال لہ ابو حنیفہ کان حماد افقہ من الزھری وکان ابراھیم افقہ من سالم و علقمہ لیس بدون ابن عمر فی الفقہ وان کانت لابن عمر صحبۃ ولہ فضل صحبۃ فالاسود لہ فضل کثیر وعبداللہ ھو عبداللہ فسکت ۔

[مسند امام اعظم مترجم ص ۱۳۳]

سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اوراوزاعی رحمۃ اللہ علیہ مکہ میں گیہوں کی منڈی میں ایک دوسرے سے ملے۔اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا تم کو کیا ہوا کہ تم نماز میں رکوع کرتے وقت اور سر اٹھاتے وقت رفع یدین نہیں کرتے ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اس سبب سے کہ رسول اللہ ﷺ سے اس بارہ میں کوئی صحیح حدیث ثابت نہیں اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا صحیح حدیث کیوں نہیں ہے اورالبتہ حدیث بیان کی مجھ سے زہری رحمۃ اللہ علیہ نے انہوں نے سالم رحمۃ اللہ علیہ سے انہوں نے اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے حضور ﷺ سے کہ آپ ﷺ شروع نماز میں رفع یدین کرتے اور رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت۔تو ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اُن سے کہا مجھ سے حدیث بیان کی حماد رحمۃ اللہ علیہ نے انہوں نے روایت کیا ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے انہوں نے علقمہ واسود رحمۃ اللہ علیہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ رفع یدین نہ کرتے مگر شروع نماز میں پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے اس پر اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ کہنے لگے میں نے تم سے حدیث بیان کر زہری عن سالم عن ابیہ کے واسطے سے اور تم بیان کرتے ہو حماد عن ابراہیم کے واسطے سے تو ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اسکا جواب دیا کہ حماد رحمۃ اللہ علیہ زہری رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ فقیہ ہے اور ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ

سالم رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ فقیہ ہے اور علقمہ رحمۃ اللہ علیہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے فقہ میں کچھ کم نہیں گو شرف صحبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اُن کو حاصل ہے اور اسود کو بہت کچھ فضیلت حاصل ہے اور پھر عبداللہ رضی اللہ عنہ تو عبداللہ رضی اللہ عنہ ہی ہیں اس پر اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ خاموش ہو گئے۔

حدیث نمبر۲۳

حدثنا ابوالاحوص عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن الاسود عن عبداللہ قال: کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل رفع ووضع وقیام وقعود وابو بکر وعمر۔

[مصنف ابن ابی شیبة ج ١ ص٢٣٩]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے (رفع یدین نہ کرتے تھے)۔

حدیث نمبر٢٤

حدثنا ابو الاحوص عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمہ عن عبداللہ قال :کان البنی صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل رفع ووضع وقیام وقعو د وابو بکر وعمر۔

[مصف ابن ابی شیبة ج١ص ٢٣٩ رقم الحد یث ٢٤٩١]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے (رفع یدین نہ کرتے تھے)۔

حدیث نمبر۲۵

حدثنا محمد ابن ابی بکر حدثنا معاذ بن معاذ عن زھیر عن ابی اسحاق عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمة عن عبداللہ :کان البنی صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل خفض ورفع وقیام وقعو د ویسلم عن یمینه و عن یساره:السلام علیکم ورحمة اللہ والسلام علیکم رحمة اللہ حتیٰ یر ی بیاض خده وکان ابو بکر و عمر یفعلان ذلك قال حسین سلیم :اسناده صحیح۔

[مسند ابی یعلیٰ ج٩ ص ٦٤ رقم الحدیث ٥١٢٨]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے ہیں اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آتی اور ابو بکر وعمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر٢٦

حدثنا محمد بن ابی بکر حدثنا یحیی عن زهیر عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابیه عن عبد الله :کان النبی صلی الله علیه وسلم یکبر فی کل خفض ورفع وقیام و قعو د ویسلم عن یمینه وعن یساره:السلام علیکم ورحمة الله واسلام علیکم ورحمة الله حتیٰ یر ی بیاض خده وکان ابو بکر وعمر یفعلان ذلك قال حسین سلیم اسد:اسناده صحیح ۔

[مسند ابی یعلی٩ ص ٦٤ رقم الحد یث٥١٢٨]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے ہیں اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آتی اور ابو بکر وعمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر٢٧

انبا قتیبة بن سعید قال حدثناابو الا حوص عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن الاسود عن عبد الله قال:کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبر فی کل رفع ووضع و قیام و قعود و ابو بکر و عمر و عثمان ۔

الناشر :دار الکتب العلمیة۔ بیروت [ج١ ص٢٤٥ رقم الحدیث٧٣٥]

المؤلف : احمد بن شعیب ابو عبد الرحمن النسائیی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر وعمر و

عثمان رضی اللہ عنہم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے (رفع یدین نہ کرتے تھے)۔

حدیث نمبر ۲۸

انبا قتیبة بن سعید قال حد ثنا ابو الاحوص عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمة عن عبداللہ قال: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل رفع ووضع و قیام و قعود و ابو بکر و عمر و عثمان۔

[سنن النسائی الکبری ج۱ ص۲۴۵ رقم الحدیث۷۳۵]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے (رفع یدین نہ کرتے تھے)

حدیث نمبر ۲۹

اخبرنا محمدبن المثنی نا معا ذ بن معاذ نا زھیر عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن الاسود عن عبداللہ قال: رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبرفی قل خفض ورفع و قیام و قعود ویسلم عن یمینه وعن شماله السلام علیکم و رحمة اللہ السلام علیکم ورحمة اللہ حتی یری خده ورایت ابا بکر و عمر یفعلان ذلك۔

[سنن النسائی الکبری ج ۱ص ۳۹۲رقم الحدیث۱۲۴۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آتی اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر ۳۰

اخبرنا محمد بن المثنی نا معاذ بن معاذ نا زھیر عن ابی اسحاق عن عبد

الرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبدالله قال: رايت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يكبر في كل خفض ورفع و قيام و قعود و يسلم عن يمينه وعن شماله السلام عليكم ورحمة الله السلام عليكم ورحمة الله حتى يرى بياض خده ورايت ابا بكر و عمر يفعلان ذلك۔

[سنن النسائي الكبرى ج١ ص٣٩٢رقم الحد يث١٢٤٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آتی اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر ۳۱

حدثنا عبدالله حدثني ابي ثنا يحيى بن آدم قال ثنا اسرائيل عن ابي اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابيه عن عبدالله قال: كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يكبر في كل ركوع و سجود ورفع ووضع وابو بكر و عمر رضوان الله عليهما و يسلمون على ايمانهم وشمائلهم السلام عليكم ورحمة الله۔

تعليق شعيب الارنووط:اسناده على شرط الشيخين

[مسند الامام احمد بن حنبل ج ١ ص٤١٨ رقم الحديث٣٩٧٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رکوع وسجود میں اور ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے تھے۔

حدیث نمبر ۳۲

حدثنا عبد الله حدثني ابي ثنا يحى بن احمد قال ثنا اسر ائيل عن ابي اسحاق عن عبد الرحمن بن الا سود عن علقمه عن عبدالله قال: كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يكبرفي كل ركوع و سجو د ووضع وابو بكر وعمر رضوان الله

عليهما ويسلمون على ا يما نهم وشمائلهم السلام عليكم ورحمةالله ۔

تعليق شعيب الارنو و ط: اسناده صحيح على شرط الشيخين

[مسند الامام احمد بن حنبل ج ١ص ١٤٨رقم الحديث٣٩٧٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہر رکوع وسجود میں اور ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے تھے۔

حدیث نمبر۳۳

حدثنا عبد الله حدثني حدثني ابی ثنا ابو احمد قال ثنا اسر ائيل عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الا سود عن ابيه عن عبد الله قال: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكبر فی كل ركو ع وسجود ورفع ووضع وابو بكر و عمر رضوان الله عليهما ويسلمون على ايمانهم وشما ئلهم السلام عليكم ورحمة الله ۔

تعليق شعيب الارنووط: اسناده صحيح على شرط الشيخين

[مسندالامام احمدبن حنبل ج ١ص ٤١٨رقم الحديث٣٩٧٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہر رکوع وسجود میں اور ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے تھے۔

حدیث نمبر٣٤

حدثنا عبدالله حدثني ابی ثنا ابو احمد قال ثنا اسر ائيل عن ابی اسحاق عن عبدالرحمن بن الا سود عن علقمه عن عبدالله قال: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكبرفی كل ركو ع و سجو د ووضع وابو بكر وعمر رضوان الله عليهما ويسلمون على ا يما نهم وشمائلهم السلام عليكم ورحمة الله ۔

تعلیق شعیب الارنو و ط: اسناده صحیح علی شرط الشیخین ش

[مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ص ۴۱۸رقم الحدیث۳۹۷۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہر رکوع وسجود میں اور ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم و رحمتہ اللہ کہتے تھے۔

حدیث نمبر۳۵

حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی ثنا سلیما ن بن داود ثنا زهیر ثنابو اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسودعن علقمة عن عبداللہ قال:انارایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل رفع ووضع وقیام و قعود ویسلم عن یمینه و عن یساره السلا م علیکم ورحمة اللہ السلام علیکم ورحمة اللہ حتی یبدو جانب خده ورایت ابا بکر و عمریفعلان دلك۔

تعلیق شعیب الارنورط: صحیح

[مسند الامام احمد حنبل ج۱ص۴۲۶ رقم الحد یث۴۰۵۵]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اوردائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی ایک جانب نظر آئی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اورعمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر۳۶

حدثنا عبداللہ حدثنی ا بی ثنا سلیما ن بن داود ثنا ابو اسحاق عن عبدالرحمن بن الاسودعن عبداللہ قال:انا رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل رفع ووضع وقیام و قعود ویسلم عن یمینه و عن یساره السلا م علیکم ورحمة اللہ السلام علیکم ورحمة اللہ حتی یبدوجانب خده ورایت ابا بکر وعمر یفعلان ذلك۔

[مسند الامام احمد حنبل ج١ ص٤٢٦ رقم الحدیث٤٠٥٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی ایک جانب نظر آئی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر ٣٧

حدثنا عبداللہ حدثنی ابی ثنا وکیع عن اسرائیل عن ابی اسحاق عن عبدالرحمن بن الاسود وعلقمة او احدھما عن عبداللہ: ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل رفع وخفض قال وفعله ابو بکر و عمر رضی اللہ عنهما۔

تعلیق شیعب الارنووط: اسناده صحیح علی شر ط الشیخین

[مسند الامام احمد حنبل ج ١ ص٤٤٢ رقم الحدیث٤٢٢٤]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر ٣٨

عن الرزا ق عن معمر عن عاصم بن ابی النجود عن شقیق بن سلمة ان بن مسعود کان یکبر کلما خفض ورفع۔

[مصنف عبد الرزاق ج٢ص ٦٣ ح ٢٥٠٠]

حضرت شفیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب بھی جھکتے اور اٹھتے تو تکبیر کہتے تھے۔

حدیث نمبر ٣٩

حدثنا یوسف بن موسی قال: حدثنا عبید اللہ بن موسی عن اسرائیل عن ثویر بن ابی فاختة عن ابیه عن ابن مسعود قال: اول من نقص التکبیر الولیدبن عقبة فقال عبداللہ: نقصوها نقصهم اللہ لقد رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر کلما

رکع و کلماسجد و کلما رفع۔

[مسند البزارج ۱ص۳۰۷]

حدیث نمبر۴۰

حدثنا ابن مرزوق قال ثنا ابو الولید قال ثنازهیر بن معاویة قال ثنا ابو اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابیه عن عبد اللّٰه قال: انارایت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یکبر فی کل وضع ورفع۔

[شرح معانی الاثار للطحاوی ج ۱ص۲۲۰ ح۱۲۲۰]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے جب بھی رکوع کرتے اور جب بھی سجدہ کرتے اور جب اٹھتے۔

حدیث نمبر۴۱

حدثنا ابن مرزوق قال ثنا ابو الولیدقال ثنازهیر بن معاویة قال ثنا ابو اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبداللّٰه قال: انارایت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یکبر فی کل وضع ورفع

[شرح معانی الاثار للطحاوی ج ۱ص۲۲۰ ح۱۲۲۰]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے۔

احادیث

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۴۲

حدثنا حسین بن عبد الرحمن انا وکیع عن ابن ابی لیلیٰ عن اخیه عیسیٰ عن الحکم عن عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ عن البراء بن عازبؓ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدیه حین افتتح الصلوۃ ثم لم یر فعهما حتی انصرف

[سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۱۱٦ مکتبه امدادیه ملتان]

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رفع یدین کیا جب نماز شروع کی، پھر نماز سے فارغ ہونے تک رفع یدین نہیں کیا۔

حدیث نمبر ۴۳

حدثنا ابوبکرة قال حدثنا مو مل قال ثنا سفیان قال ثنا یزید بن ابی زیاد عن ابن ابی لیلیٰ عن البراء بن عازبؓ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر لافتتاح الصلوة رفع یدیه حتی یکون ابهاماه قر یبامن شحمتی اذنیه ثم لایعود۔

[شرح معانی الاثار ج ۱ ص ١٦٢ مکتبه الحقانیه ملتان]

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی علیہ الصلوۃ والسلام جب نماز شروع کرنے کیلئے تکبیر کہتے تو رفع یدین کرتے حتیٰ کہ اپنے دونوں انگوٹھوں کو کانوں کی لوتک لے جاتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۴۴

حدثنا ابن ابی داؤد قال ثنا عمر و بن عون قال انا خالد عن ابن ابی لیلیٰ عن عیسیٰ بن عبدالرحمٰن عن ابیه عن البراء بن عازبؓ عن البنی صلی اللہ علیہ وسلم مثله۔

[شرح معانی الاثار ج ۱ ص ١٦٢ متکتبه الحقانیه ملتان]

(حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے حتیٰ کہ اپنے دونوں انگوٹھوں کو کانوں کی لوتک لے جاتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر ٤٥

حدثنا محمد بن النعمان قال ثنایحیی بن یحیٰ قال ثناوکیع عن ابن ابی لیلٰی عن اخیه عن ابن ابی لیلٰی عن البراءؓ عن النبی صلی الله علیه وسلم مثله۔

[شرح معانی الاثار ج ١ ص ١٦٢ مکتبه الحقانیه ملتان]

(حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے حتیٰ کہ اپنے دونوں انگوٹھوں کو کانوں کی لو تک لے جاتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر ٤٦

سمعت اباحنیفه یقول الشعبی یقول سمعت البراء بن عاذب یقول کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا افتتح الصلوة رفع یدیه حتی یحاذی منکبیه لایعود یرفعهما حتی یسلّم من صلاته۔

[مسند الامام ابی حنیفه ص ١٥٦ مکتبه الکوثرالریاض]

امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے حتیٰ کہ اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر لے جاتے پھر سلام پھیرنے تک دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ٤٧

حدثنا اسحق حدثنا وکیع حدثنا ابن ابی لیلیٰ عن عیسٰی عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراءؓ ان النبی صلی الله علیه وسلم کان اذاافتتح الصلاة رفع یدیه ثم لایرفع حتی ینصرف۔

[مسندابی یعلی ج ٢ ص ٩٠ حدیث ١٦٨٩ مکتبه دارالفکر]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے پھر سلام پھیرنے تک دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۴۸

حد ثنا اسحق حدثنا شریك عن یز ید بن ابی زیاد عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلوۃ رفع یدیه نحوراسه ثم لا یعود۔

[مسند ابی یعلی ج ۲ ص ۹۰ حدیث ۱۶۹۰ مکتبه دارالفکر]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے سر کہ برابر پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۴۹

حدثنا اسحق حدثنا هشیم عن یز یدین ابی زیاد عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراءؓ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح الصلوٰۃ کبر ورفع یدیه حتی کادتحاذیان اذنیه ثم لم یعد۔

[مسندابی یعلی ج ۲ ص ۹۰ حدیث ۱۶۹۱ مکتبه دارالفکر]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو تکبیر کہی اور رفع یدین کیا حتیٰ کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۵۰

حدثنا اسحق حدثنا ابن ادریس قال:سمعت یز ید بن ابی زیاد عن ابن ابی لیلٰی عن البراءؓ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدیه حین استقبل الصلاۃ حتی رایت ابهامیه قریبامن اذنیه ثم لم یرفعهما۔

[مسند ابی یعلی ج ۲ ص ۹۰ حدیث ۱۶۹۲ مکتبه دارالفکر]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی رفع یدین کیا حتیٰ کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۵۱

حدثنا ابو بکرہ قال نا وکیع عن ابن ابی لیلٰی عن الحکم و عسیی عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ ان النبی صلی ﷺ کان اذاافتتح الصلاۃ رفع یدیه ثم لم یر فعهماحتی یفر غ ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱ ص ۲٦۷ مکتبه امدادیه ملتان]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے پھر سلام پھیرنے تک دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۵۲

حدثنا یحیی بن محمد بن صاعدنا محمد بن سلیمان لوین حدثنا اسماعیل بن زکریاحدثنایز ید بن ابی زیاد عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراءؓ انه رأی رسول الله ﷺ حین افتتح الصلاۃ رفع یدیه حتی حاذٰی بهما اذنیه ثم لم یعد الی شئ من ذالك حتی فر غ من صلاته ۔

[سنن الدارقطنی ج ۱ ص ۲۹۳ بیروت لبنان]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا حتی کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہوگئے پھر سلام پھیرنے تک دوبارہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۵۳

حدثنا ابن صاعد نا لوین نا اسماعیل بن زکریا عن یز ید یعنی ابن ابی زیاد عن عدی بن ثابت عن البراء بن عاذبؓ مثله۔

[سنن الدارقطنی ج ۱ ص ٤ ۲۹ بیروت لبنان]

(حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا حتی کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہوگئے پھر سلام پھیرنے تک دوبارہ رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر ٥٤

حدثنا ابو بکر الادمی احمد بن محمد بن اسماعیل حدثنا عبداللہ بن محمد بن ایوب المخرمی حدثنا علی بن عاصم حدثنا محمد بن ابی لیلٰی عن یز ید بن ابی زیاد عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال: رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین قام الی الصلاۃ فکبر ورفع یدیہ حتی ساوی بھما اذنیہ ثم لم یعد۔

[سنن الدارقطنی ج ١ ص ٢٩٤ بیروت لبنان]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا حتی کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر لے گئے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ٥٥

عبدالرزاق عن الثوری عن یز یدبن ابی زیاد عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر رفع یدیہ حتی یری ابھامیہ قریبا من اذنیہ۔

[مصنف عبدالرزاق ج ٢ ص ٧٠ حدیث ٢٥٣٠ ادارۃ القرآن کراتشی]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا حتی کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے۔

حدیث نمبر ٥٦

عبدالرزاق عن ابن عیینہ عن یزید عن عبدالرحمن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ مثلہ وزادقال مرۃ واحدۃ،ثم لاتعد لرفعھافی ذلک الصلوۃ۔

[مصنف عبدالرزاق ج ٢ ص ٧٠، حدیث ٢٥٣١ ادارۃ القرآن کراتشی]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا حتی کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے (ایک روایت میں ہے) کہ پھر شروع نماز کہ علاوہ رفع یدین نہ کر۔

حدیث نمبر ۵۷

قال وکیع عن ابن ابی لیلٰی عن عیسٰی اخیه والحکم عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذب انّ رسول اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیه اذاافتتح الصلاۃ ثم لا یر فعهماحتی ینصرف۔

[المدونة الکبری ج ۱ ص ۱٦٥]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۵۸

حدثنا محمد الصباح البزاز حدثنا شریك عن یز یدبن ابی زیاد عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ عن البراءؓ ان رسول اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا افتتح الصلاۃ رفع یدیه الی قریب من اذنیه ثم لایعود۔

[سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۱۱٦ مکتبه امدادیه ملتان]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو کانوں کے قریب تک رفع یدین کرتے پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۵۹

حدثنا عبدالوارث بن سفیان قال حدثنا قاسم بن اصبغ قال حدثنا احمد بن زھیر قال حدثنا ابو نعیم قال حدثنا موسی بن محمد الانصاری عن یز یدبن ابی زیاد عن عبدالرحمان بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال صلیت خلف البنی صلی اللہ علیہ وسلم فکبر فرفع یدیه حتی حاذی اذنیه فی اول مرۃ لم یزد علیها۔

[التمهید ج ۹ ص ۲۱٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ پیچھے نماز پڑھی پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی تو کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا پہلی مرتبہ پھر دوبارہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ٦٠

اخبرنا احمد بن محمد بن احمد قال حدثنا احمد بن الفضل بن العباس قال حدثنا محمد بن جر یر قال حدثنا اسماعیل بن موسٰی الرازی قال حدثنا شریك عن یز ید بن ابی زیاد عن عبدالرحمان بن ابی لیلٰی عن براء بن عاذبؓ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوة رفع یدیه حتی تحاذی اذنیه ثم لایعود۔

[التمهید ج ۹ ص ۲۱۵]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو کانوں تک رفع یدین کرتے پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ٦١

حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا یز ید بن ابی زیاد بمکة عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی البراء بن عاذبؓ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوة رفع یدیه۔

[مسند الحمیدی ج ۲ ص ۳۱٦ حدیث ۷۲٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ٦٢

فاخبر نا ابو عبد اللہ الحافظ حدثنا ابو العباس قال اخبربا الربیع قال اخبرنا الشافعی قال اخبرنا سفیان عن یز یدبن ابی زیاد عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلاة رفع یدیه ثم لایعود۔

[معرفة السنن والآثار للبيهقى ج ٢ ص ٤٩٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ٦٣

فاخبرنا ابوزکر یاحدثنا ابو العباس قال اخبرنا نا الربیع قال اخبرنا الشافعی قال اخبرنا سفیان عن یزید ابی زیاد عن عبد الرحمٰن بن لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلاۃ رفع یدیہ ثم لایعود۔

[معرفة السنن والآثار للبيهقى ج ٢ ص ٤٩٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ٦٤

فاخبرنا ابو بکر حدثناابو العباس قال اخبرنا نا الربیع قال اخبرنا الشافعی قال اخبرنا سفیان عن یز یدبن ابی زیاد عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلاۃ رفع یدیہ ثم لایعود۔

[معرفة السنن والآثار للبيهقى ج ٢ ص ٤٩٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ٦٥

حدثنا ھشیم عن یز ید بن ابی زیاد عن ابن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدیہ حتی کا دتا تحاذیان باذنیہ۔

[مصنف ابن ابي شيبه ج١ص٢٦٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانوں کے قریب تک رفع یدین کیا۔ (پھر سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر ٦٦

حدثنا ابوبکرة قال ثنا مومل بن اسماعیل قال ثنا سفیان قال ثنایز ید بن ابی زیاد عن ابن ابی لیلی عن البراء بن عاذبؓ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر لافتتا ح الصلوة رفع ید یه حتی یکون ابهاماه قریباً من شحمتی اذنیه۔

[شرح معانی الاثار للطحاوی ج١ص١٤٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی کانوں کی لوتک رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر ٦٧

حدثنا احمد بن علی بن العلاء ثنا ابو الاشعث ثنا محمد بن بکر ثنا شعبة عن یز ید بن ابی زیاد قال سمعت ابن ابی لیلی یقول: سمعت البراء فی هذا المجلس یحدث قو قا منهم کعب بن العجرة قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح الصلاة یرفع یدیه فی اول تکبیرة

[سنن الدار قطنی ج١ص٢٩٣]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر٦٨

نامحمد بن اسحاق نا معلی بن منصور ناشر یك عن یزیدبن ابی زیاد عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلی عن البراءؓ قال کان البنی صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوة رفع

يديه قريبامن اذنيه اونحو من ذالك ثم لم يعد۔

[مسند رؤيانی ج١ص٤٠٠]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا پھر (دوبارہ سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ٦٩

ناابو الاشعت نازياد بن عبدالله البكائی نايزيدبن ابی زياد عن عبد الرحمٰن بن ابی ليلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال رايت رسول الله صلی الله علیہ وسلم اذا اوجب الصلاة رفع يديه حتی حاذتا باذنيه۔

[مسند رؤيانی ج١ص٤٠٣]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو (صرف) شروع نماز میں کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر ٧٠

ناابو الاشعث نازياد بن عبدالله البكائی، نامحمد بن عبدالرحمٰن، عن عيسٰی، عن عبد الرحمٰن بن ابی ليلٰی عن البراءؓ قال رايت رسول الله صلی الله علیہ وسلم اذااوجب الصلاة فرفع يديه حتی حاذتا باذنيه مرة واحدة لايز يد علی ذالك۔

[مسند رؤيانی ج١ص٤٠٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا ایک مرتبہ پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ٧١

نااسحاق بن شاهين، نا خالد بن عبد الله، عن خالد الخد اء، عن يز يد عن

عبد الرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عازبؓ انه رأى النبی ﷺ حین قام کبر ورفع یدیه۔

[مسند رؤیانی ج۱ص۴۰۵]

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو تکبیر کہی اور (صرف شروع نماز میں) رفع یدین کی۔

حدیث نمبر ۷۲

حدثنامحمد بن النعمان قال ثنا یحی بن یحی ثنا وکیع عن ابن ابی لیلٰی عن الحکم عن ابن ابی لیلٰی عن البراءؓ عن النبی ﷺ اذاکبر لافتتاح الصلوۃ رفع یدیه حتی یکون ابهاماه قریباً من شحمتی اذنیه ثم لایعود۔

[شرح معانی الآثار ج۱ص۱۶۲]

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانوں کے قریب تک رفع یدین کیا پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر۷۳

حدثنا اسحق حدثنا وکیع حدثنا ابن ابی لیلٰی عن الحکم عن عبدالرحمن بن ابی لیلٰی عن البراءؓ ان النبی ﷺ کان اذاافتتح الصلوۃ رفع یدیه ثم لایرفع حتی ینصرف۔

[مسند ابی یعلی ج۱ص۹۰]

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۷۴

حدثنا زکریا بن یحییٰ حدثنا صالح بن عمر ، حدثنا یز ید بن ابی زیاد عن

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ عن البراءؓ قال :کان رسول اللہ ﷺ اذاافتتح الصلوة رفع یدیه حتی یحاذی بهما اذنیه۔

[مسند ابی یعلی ج۱ص۹۱]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کی تو (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)

حدیث نمبر ۷۵

حدثنا زکریا بن یحیی الواسطی حدثنا هشیم عن یزید بن ابی زیاد عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ عن البراء بن عاذبؓ قال رایت رسول اللہ ﷺ حین افتتح الصلوة رفع یدیه حتی حا ذتا ابهامیه او تحاذیان اذنیه۔

[مسند ابی یعلی ج۱ص۸۰ حدیث نمبر ۱٦۵۸]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے جب نماز شروع کی تو کانوں کے قریب تک رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر ۷٦

حدثنا هشیم عن یزید بن ابی زیاد عن عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ عن البراء بن عاذبؓ قال رایت رسول اللہ ﷺ حین افتتح الصلاة رفع یدیه ۔

[مسند احمد ج٤ص۲۸۳]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر ۷۷

حدثنا اسباط حدثنا یزید بن ابی زیادعن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ عن البراء بن عاذبؓ قال کان رسول اللہ ﷺ اذاافتتح الصلوة رفع یدیه حتی

تکون ابها ماه حذاء اذنیہ۔

[مسند احمد ج٤ ص٣٠١]

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)

حدیث نمبر ۷۸

حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة عن یزید بن ابی زیاد قال سمعت ابن ابی لیلی قال سمعت البر اء یحدث قوما فیهم کعب بن عجره قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح الصلاة رفع یدیه۔

[مسند احمد ج٤ ص٣٠٣]

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ۷۹

حدثنا عبد الرزاق انبانا سفیان عن یز ید بن ابی زیاد عن عبدا لرحمان بن ابی لیلی عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر رفع یدیه حتی نری ابهامیه قریباً من اذنیه۔

[مسند احمد ج٤ ص٣٠٤]

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صرف) شروع نماز میں کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ۸۰

حدثنا ابو الحسین العلوی املا ء انبا ابو بکر محمد بن احمد بن دلویه الدقاق ثنا احمد بن الازهر ثنا اسباط بن محمد عن یزید بن ابی زیاد عن عبد الرحمن بن ابی لیلی عن البرا بن عازب رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح

الصلوة رفع يديه حتى تكون حذو اذنيه۔

[السنن الكبرى للبيهقى ج٢ ص٢٥]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو (صرف) شروع میں کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر۸۱

حدثنا هشيم عن ابن ابى زياد عن ابن ابى ليلٰى عن البراء بن عاذب رضی اللہ عنہ قال رايت النبى صلى الله عليه وسلم رفع يديه حتى كانتا تحاذيا باذنيه۔

[مصنف ابن ابى شيبه ج١ ص٢٦٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانون کہ قریب تک رفع یدین کیا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم

و

ابوبکر رضی اللہ عنہ

و

عمر رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ٨٢

حدثنا ابو عثمان سعید بن محمد بن احمد الحناط حدثنا اسحاق بن ابی اسرائیل حدثنا محمد بن جابر عن حماد عن ابراهیم عن علقمه عن عبدؓ الله قال صلیت مع النبی صلی الله علیه وسلم ومع ابی بکر و مع عمر رضی الله عنهما فلم یرفعوا ایدیهم الا عند التکبیرة الاولی فی افتتاح الصلاة۔

[سنن الدار قطنی ج١ص٢٩٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ اور ً بکر وعمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی۔ پس انہوں نے رفع دین نہیں کیا مگر پہلی تکبیر کے وقت نماز کے شروع میں۔

حدیث نمبر ٨٣

حدثناعبد الوهاب بن عیسیٰ بن ابی حیة حدثنا اسحاق بن ابی اسرائیل حد ثنا محمدبن جابر عن حماد عن ابراهیم عن علقمه عن عبداللهؓ قال صلیت مع النبی صلی الله علیه وسلم و مع ابیؓ بکر ومع عمر رضی الله عنهما فلم یرفعوا اید یهم الاعند التکبیره الاولی فی افتتاح الصلاة۔

[سنن الدار قطنی ج١ص٢٩٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی۔ پس انہوں نے رفع دین نہیں کیا مگر پہلی تکبیر کے وقت نماز کے شروع میں۔

حدیث نمبر ٨٤

اخبرنا ابو عبدالله الحافظ حدثنا محمد بن صالح بن هانی حد ثنا ابراهیم بن محمد بن مخلد الضریر حدثنا اسحاق بن ابی اسرائیل حدثنا محمد بن جابر عن حماد بن ابی سلیمان عن ابراهیم عن علقمه عن عبدالله بن مسعودؓ قال صلیت خلف النبی صلی الله علیه وسلم وابی بکرؓ و عمرؓ فلم یرفعوا ایدیهم الاعندافتتاح الصلاة۔

[سنن الکبری للبیهقی ج١ص٧٩]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی پس انہوں نے رفع الیدین نہیں کیا مگر نماز کوشروع کرتے وقت۔

حدیث نمبر ۸۵

حدثنااسحق بن ابی اسرائیل حدثنا محمد بن جابر عن حماد عن ابراھیم عن علقمه عن عبد اللهؓ قال صلیت مع رسول اللهﷺ و ابی بکرؓ و عمرؓ فلم یر فعوا ایدیهم الاعند افتتاح الصلاة۔

[مسند ابی یعلی ج٤ص١٦٧]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی پس انہوں نے رفع الیدین نہیں کیا مگر نماز کوشروع کرتے وقت۔

حدیث نمبر ۸٦

اخبرناابو عبدالله الحافظ قال حدثنا ابو جعفر محمد بن سعید المز کی قال حدثنا العباس بن حمزة قال حدثنا اسحق بن ابی اسرائیل قال حدثنا محمد بن جابر عن حماد بن ابی سلیمان عن ابراهیم عن علقمه عن عبدالله بن مسعودؓ قال صلیت خلف النبیﷺ وابی بکر وعمر فلم یر فعوا اید یهم الاعندافتتاح الصلاة۔

[معرفة السنن والاثار ج٢ص٤٩٧]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی پس انہوں نے رفع یدین نہیں کیا مگر نماز کوشروع کرتے وقت۔

حدیث نمبر ۸۷

حدثنا عبد الله بن صالح بن عبد الله ابو محمد صاحب البخاری صدوق ثبت قال حدثنا اسحاق بن ابراهیم المروزی حدثنا محمد بن جابر السحیمی

عن حماد عن ابراهيم عن علقمه عن عبدالله قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم و ابى بكر و عمر فلم یر فعوا ایدیهم الاعندافتتاح الصلاة۔

[معجم أسامي شيوخ ابى بكر الاسما عيلى ج١ص٤٩٤]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اورابوبکراورعمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی پس انہوں نے رفع یدین نہیں کیا مگر نماز کوشروع کرتے وقت۔

حدیث نمبر۸۸

حدثنا اسحاق بن ابراهيم ثنا لوين اسحاق بن اسرائيل ثنا محمد بن جابر عن حماد عن ابراهيم عن علقمه عن عبدالله قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم و ابى بكر وعمر فلم يرفعوا ايد يهم الاعند استفتاح الصلاة۔

[الكامل لابن عدى ج٦ص١٥٦]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اورابوبکراورعمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی پس انہوں نے رفع یدین نہیں کیا مگر نماز کوشروع کرتے وقت۔

احادیث

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر۸۹

حدثناالحمیدی قال ثنا الز ھری قال اخبرنی سالم بن عبد اللّٰہ عن ابیہ قال رایت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلو ۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ و اذا اراد ان یر کع وبعد مایرفع راسہ من الر کو ع فلا یرفع ولا بین السجدتین۔

[مسند الحمیدی ج۲ص۲۷۷]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کودیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو کندھوں کے برابر رفع یدین کی اور جب رکوع کاارادہ فرمایا اور جب رکوع سے سر مبارک اٹھایا تو رفع یدین نہ کی اور نہ ہی سجدوں میں رفع یدین کی۔

حدیث نمبر۹۰

حدثنا عبداللّٰہ بن ایوب المخرمی حدثناسفیان بن عیینہ عن الزھری عن سالم عن ابیہ قال رایت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلاۃرفع یدیہ حتی یحاذی بھما و قابعضھم حذومنکبیہ واذاراد ان یر کع و بعد مایرفع راسہ من الرکو ع لایر فعھما و قال بعضھم ولایرفع بین السجد تین۔

[مسند ابی عوانہ ج۲ص۹۰]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کودیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہانتکہ بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کوکندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کاارادہ کیااور جب رکوع سے سراٹھایاتو رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی۔

حدیث نمبر۹۱

حدثنا سعد ان بن نصر حدثنا سفیان بن عیینہ عن الزھری عن سالم عن ابیہ قال رایت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلاۃ رفع یدیہ حتی یحاذی بھما وقال بعضھم حذو منکبیہ واذارادان یرکعو بعد مایرفع راسہ من الرکو ع

لایرفعهماو قال بعضهم و لا یرفع بین السجدتین۔

[مسند ابی عوانہ ج۲ص ۹۰]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہاںتک بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کوکندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کا ارادہ کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی۔

حدیث نمبر ۹۲

حدثنا شعیب ابن عمرو حدثنا سفیان بن عیینه عن الزهری عن سالم عن ابیه قال رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم اذاافتتح الصلاة رفع یدیه حتی یحاذی بهما وقال بعضهم حذو منکبیه و اذا ارادان یرکع و بعد مایرفع راسه من الو کو ع لا یر فعهما وقال بعضهم و لا یرفع بین السجدتین۔

[مسند ابی عوانہ ج۲ص ۹۰]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہاںتک بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کوکندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کا ارادہ کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی۔

حدیث نمبر ۹۳

حدثنا الربیع بن سلیمان عن الشافعی عن ابن عیینه عن الزهری عن سالم عن ابیه بنحوه۔

[مسند ابی عوانہ ج۲ص ۹۰]

(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہاںتک بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کوکندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کا ارادہ کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو

رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی)۔

حدیث نمبر ۹٤

حد ثنی ابو داؤد قال حدثنا علی قال حدثنا سفیان حدثنا الزهری اخبر نی سالم عن ابیه قال رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم بمثله۔

[مسند ابی عوانه ج۲ص ۹۰]

(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہانتک بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کو کندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کا ارادہ کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی)۔

حدیث نمبر ۹۵

حدثنا الصائغ بمكه قال ثنا الحميدى قال سفيان عن الزهرى قال اخبرنى سالم عن ابيه قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم مثله۔

[مسند ابی عوانه ج۲ص ۹۱]

(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہانتک بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کو کندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کا ارادہ کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی)۔

حدیث نمبر ۹٦

حدثنی عثمان بن محمد قال:قال لی عبید الله بن یحیی حدثنی عثمان بن سوادة ابن عبّاد عن حفص بن میسره عن زید بن اسلم عن عبد الله بن عمر قال کنّا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم بمکه نرفع اید ینا فی بدء الصلوةو فی داخل الصلاة عندالرکوع فلما ها جر النّبی صلی الله علیه وسلم الی المدینه ترك رفع الیدین فی داخل الصلاة عندالرکوع و ثبت علی رفع الیدین فی بدء الصلاة۔

[اخبار الفقهاء والمحدثين ص ٢١٤]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم صحابہ رضی اللہ عنہم) مکہ المکرّمہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شروع نماز میں نماز کے اندر رکوع کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے پس جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی تو نماز کے اندر رکوع والا رفع یدین ترک فرمایا اور صرف شروع نماز والے رفع یدین پر ثابت قدم رہے۔

حدیث نمبر ۹۷

اخبرناابوطاهر ناابوبكرنا احمد بن منيع اناروح بن جريج ح و حدثنا الحسن بن محمد حدثنا روح اخبرنا ابن جريج و حدثنا الحسن ايضا الزعفراني نا حجاج بن محمد قال قال ابن جر يج اخبرنا عمرو بن يحيى عن محمد بن يحيى بن حيان عن عمه واسع بن حيان: انه سال ابن عمرؓ عن صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال: الله اكبر كلما وضع الله اكبر كلما رفع۔

هذا لفظ حديث الحسن بن محمدو قال ابن منيع: عن ابن عمرؓ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: الله اكبر كلمارفع ووضع وزاد ثم يقول: السلام عليكم ورحمة الله عن يمينه السلام عليكم ورحمة الله عن يساره۔

قال ابو بكر: اختلف اصحاب عمرو بن يحيى في هذا الاسناد فقال: انه سال عبدالله بن زيد بن عاصم خرجته في كتاب الكبير۔

قال الاعظمي: اسناده صحيح

[صحيح ابن خزيمة ج ١ ص ٢٨٩]

حضرت واسع بن حیان نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کہ بارہ میں پوچھا تو آپ نے فرمایا (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) جب بھی جھکتے تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہتے اور جب بھی اٹھتے تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہتے

حدیث نمبر ۹۸

اخبرناابوطاهر ناابوبكرنا احمد بن منيع اناروح بن جريج اخبرنا ابن جريج اخبرنا عمرو بن يحيى عن محمد بن يحيى بن حيان عن عمه واسع بن حيان ۔

[صحیح ابن خزیمة ج ١ ص٢٨٩]

حدیث نمبر ۹۹

اخبرناابوطاهر ناابوبکر وحدثنا الحسن بن محمد حدثناروح اخبرنا ابن جریج اخبرنا عمرو بن یحیی عن محمد بن یحیی بن حیان عن عمه واسع بن حیان۔

[صحیح ابن خزیمة ج ١ ص٢٨٩]

حدیث نمبر ۱۰۰

اخبرناابوطاهر ناابوبکر وحدثنا الحسن ایضا الز عفرانی نا حجاج بن محمد قال قال ابن جریج اخبرناعمرو بن یحیی عن محمد بن یحیی بن حیان عن عمه واسع بن حیان۔

[صحیح ابن خزیمة ج ١ ص٢٨٩]

حدیث نمبر ۱۰۱

حدثناعبدالله حدثنی ابی ثناروح ثنابن جریج اخبرنی عمرو بن یحیی عن محمدبن یحیی بن حبان عن عمه واسع: انه سال عبد الله بن عمرؓ عن صلاة رسول الله ﷺ فقال الله اکبر کلما وضع کلما رفع ثم یقول السلام علیکم ورحمة الله علی یمینه السلام علیکم علی یساره۔

تعلیق شعیب الارنؤوط اسناده صحیح علی شرط الشیخین

[مسند الامام احمد بن حنبل ج ٢ ص١٥٢ ح٦٣٩٧]

حضرت واسع بن حیان رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے رسول ﷺ کی نماز کہ بارہ میں پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا (رسول اللہ ﷺ) جب بھی جھکتے تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہتے اور جب بھی اٹھتے تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہتے پھر آپ ﷺ دائیں جانب السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے اور بائیں جانب السلام علیکم کہتے۔

حدیث نمبر ۱۰۲

حدثنا عبدالله ثنابی ثنابوسلمة الخزاعی اناعبد العزیز بن محمدبن الاندراوردی مولی بنی لیث عن عمرو بن یحیی بن عمارة بن ابی حسن الانصاری ثم

المحاربى عن محمد بن يحيى بن حيان عن عمه واسع بن حبان قال قلت لابن عمر اخبرني عن صلاة رسول الله ﷺ كيف كانت قال: فذكر التكبير كلما وضع راسه و كلما رفعه و ذكر السلام عليكم ورحمة الله عن يمينه السلام عليكم عن يساره۔

تعليق شعيب الارنووط: اسناده قوي

[مسند الامام احمد بن حنبل ج٢ ص٧١ ح٥٤٠٢]

حضرت واسع بن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے رسول ﷺ کی نماز کے بارہ میں پوچھا کہ کیسی تھی تو آپ نے تکبیر ذکر کی جب بھی سر رکھے اور اٹھائے اور دائیں جانب السلام علیکم ورحمۃ اللہ اور بائیں جانب السلام علیکم ذکر کیا۔

احادیث

سیدنا ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۱۰۳

حدثنایحیی بن بکیرقال حدثنا اللیث عن خالد عن سعید عن محمد بن عمروبن حلحلة عن محمدبن عمروبن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرناصلوة النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابوحمیدالساعِدی انا احفظکم لصلوة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم رأیته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه واذارکع ا مکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذ اسجد وضع یدیه غیر مفترش ولاقا بضهما و استقبل باطراف اصابع رجلیه القبلة فاذاجلس فی الرکعتین جلس علی رجله الیسُری و نصب الیمنی فاذا جلس فی الرکعة الاخرة قدم رجله الیسُری و نصب الاخری و قعد علی مقعدته۔

[بخاری ج۱ص۱۱٤]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کومونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کومضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہوجاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دورکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اوردایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے توبائیں پاؤں کوآگے کر لیتے اوردائیں کوکھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۰٤

حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنی اللیث عن یز ید بن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفر

من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذ کرنا صلوۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابوحمید الساعدی اناکنت احفظکم لصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایتہ اذاکبر جعل یدیہ حذو منکبیہ واذارکع امکن یدیہ من رکبتیہ ثم ھصر ظھرہ فاذارفع راسہ استوی حتی یعود کل فقار مکانہ واذ اسجد وضع یدیہ غیر مفترش ولاقا بضھما و استقبل باطراف اصابع رجلیہ القبلۃ فاذاجلس فی الرکعتین جلس علی رجلہ الیسُری و نصب الیمنی فاذا جلس فی الرکعۃ الاخرۃ قدم رجلہ الیسُری و نصب الاخری و قعد علی مقعدتہ۔

[بخاری ج ١ ص ١١٤]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ١٠٥

حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنی اللیث عن یز یدبن محمد عن محمد بن عمرو حلحلۃ عن محمد بن عمروبن عطاء انہ کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذ کرنا صلوۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابوحمید الساعدی اناکنت احفظکم لصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایتہ اذاکبر جعل یدیہ حذو منکبیھواذارکع امکن یدیہ من رکبتیہ ثم ھصر ظھرہ فاذارفع راسہ استوی حتی یعود کل فقار

مکانه واذ اسجد وضع یدیه غیر مفترش ولاقا بضهما و استقبل باطراف اصابع رجلیه القبلة فاذاجلس فی الرکعتین جلس علی رجله الیسُری و نصب الیمنی فاذا جلس فی الرکعة الاخرة قدم رجله الیسُری و نصب الاخری و قعد علی مقعدته۔

[بخاری ج۱ص۱۱٤]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۰٦

اخبرنا ابو عبداللہ الحافظ انبا ابو بکر احمد بن اسحاق الفقیه انبا احمد بن ابراهیم ثنا ابن بکیر ثناالليث عن ابن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفرمن اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فذکرنا صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابوحمید الساعدی اناکنت احفظکم لصلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه و اذارکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره۔

[السنن الکبری للبیهقی ج۲ص۸٤]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے۔

حدیث نمبر ۱۰۷

اخبرنا ابو الحسن علی بن احمد بن عبدان انبأ احمد بن عبید الصغار حدثنا عبید بن شریك البزار حدثنا یحیی بن بکیر حدثنا اللیث عن یز یدبن حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمروبن عطاء انه کان جالسًا مع نفرمن اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فذ کرنا صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه واذا رکع ا مکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذاسجد وضع ید یه غیر مفترش ولاقا بضهما واستقبل باطراف اصابع رجلیه واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیه ثم جلس رجله الیسری واذا جلس فی الرکعة الآ خرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعدته۔

[السنن الکبری للبیهقی ج۲ ص۱۲۷]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب کوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا

ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۰۸

اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابوسعید احمد بن محمد النسوی ثنا حمادبن شاکر قال ثنا محمد بن اسمٰعیل ھو البخاری قال حدثنی یحیی بن بکیر ثنا اللیث عن خالد عن سعید عن محمد بن عمرو بن حلحلۃ عن محمد بن عمرو بن عطاء انہ کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی ﷺ قال فذ کرنا صلوۃ رسول اللہ ﷺ فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوۃ رسول اللہ ﷺ رایتہ اذاکبر جعل یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع ا مکن یدیہ من رکبتیہ ثم ھصر ظھرہ فاذارفع راسہ استو ی حتی یعود کل فقار مکانہ واذاسجد وضع ید یہ غیر مفترش ولاقا بضھما واستقبل باطراف اصابع رجلیہ واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیہ ثم جلس رجلہ الیسری واذا جلس فی الرکعۃ الآ خرۃ قدم رجلہ الیسری و جلس علی مقعد تہ۔

[السنن الکبری للبیھقی ج۲ ص۱۲۷]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمہ اللہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد

بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۰۹

اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابوسعید احمد بن محمد النسوی ثنا حمادبن شاکر قال ثنا محمد بن اسمٰعیل ھو البخاری قال حدثنی یحیی بن بکیر ثنا اللیث عن یزید ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع من اصحاب النبی ﷺ قال فذ کرنا صلوة رسول اللہ ﷺ فقال ابو حمید الساعدی اناکنت احفظکم لصلوة رسول اللہ ﷺ رایته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه واذا رکع امکن یدیه من رکبتیه ثم ھصر ظھره فاذا رفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذاسجد وضع یدیه غیر مفترش ولاقا بضھما واستقبل باطراف اصابع رجلیه واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیه ثم جلس رجله الیسری واذا جلس فی الرکعة الآ خرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعد ته۔

[السنن الکبری للبیھقی ج۲ ص۱۲۸]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہوجاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں

پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۰

اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابوسعید احمد بن محمد النسوی ثنا حمادبن شاکر قال ثنا محمد بن اسمٰعیل هو البخاری قال حدثنی یحیی بکیر ثنا اللیث عن یزید بن محمد عن محمد بن عمرو حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فذ کرنا صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی اناکنت احفظکم لصلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه واذا رکع ا مکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذاسجد وضع ید یه غیر مفترش ولاقا بضهما واستقبل باطراف اصابع رجلیه واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیه ثم جلس رجله الیسری واذا جلس فی الرکعة الآ خرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعد ته۔

[السنن الکبری للبیهقی ج۲ ص۱۲۸]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۱

اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابوسعید احمد بن محمد النسوی ثنا محمد بن یوسف قال حدثنا محمد بن اسماعیل هو البخاری قال حدثنی یحیی بن بکیر ثنا اللیث عن خالد عن سعید عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی ﷺ قال فذکرنا صلوة رسول اللہ ﷺ فقال ابو حمید الساعدی اناکنت احفظکم لصلوة رسول اللہ ﷺ رایته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه واذا رکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذاسجد وضع یدیه غیر مفترش ولاقا بضهما واستقبل باطراف اصابع رجلیه واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیه ثم جلس علی رجله الیسری واذا جلس فی الرکعة الآ خرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعد ته۔

[السنن الکبری للبیهقی ج۲ ص۱۲۸]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۲

اخبرنا ابو عبد الله الحافظ اخبرنی ابو سعید احمد بن محمد النسوی ثنا محمد بن یوسف قال حدثنا محمد بن اسمٰعیل هو البخاری قال حدثنی یحیی بن بکیر ثنا اللیث عن یزید بن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی ﷺ قال فذ کرنا صلوة رسول الله ﷺ فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوة رسول الله ﷺ رایته اذا کبر جعل یدیه حذو منکبیه و اذا رکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذا رفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه و اذا سجد وضع یدیه غیر مفترش ولا قا بضهما واستقبل باطراف اصابع رجلیه و اذا جلس فی الرکعتین قدم رجلیه ثم جلس رجله الیسری و اذا جلس فی الرکعة الآخرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعدته۔

[السنن الکبری للبیهقی ج۲ ص۱۲۸]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۳

اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابوسعید احمد بن محمد النسوی ثنا محمد بن یوسف قال حدثنا محمد بن اسمٰعیل ھو البخاری قال حدثنی یحیی بن بکیر ثنا اللیث عن یزید بن محمد عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فذکرنا صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه واذا رکع امکن یدیه من رکبتیه ثم ھصر ظھره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذاسجد وضع یدیه غیر مفترش ولاقا بضھما واستقبل باطراف اصابع رجلیه واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیه ثم جلس رجله الیسری واذا جلس فی الرکعة الآخرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعد ته۔

[السنن الکبری للبیھقی ج ۲ ص ۱۲۸ ادارہ تالیفات اشرفیه]

حضرت محمد بن عمرو بن عطا رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۴

اخبرنا عبد الواحدبن احمد المليحى، انا احمد بن عبدالله النعيمى انا محمد بن يوسف نامحمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير نااللیث عن خالد عن سعيد عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه كان جالسًا مع نفر من اصحاب النبى صلی اللہ علیہ وسلم فذ كرنا صلاة النبى صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حميد الساعدیؓ انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم رايته اذا كبر جعل يديه حذاء منكبيه فاذا ركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار الى مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل با طراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ و نصب اليمنىٰ فاذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى و نصب الاخرى و قعد على مقعدته۔ هذا حديث صحيح۔

[شرح السنه للبغویؒ ج۱ص۴۱۲]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ علیہ السلام کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہوجاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۵

اخبرنا عبد الواحدبن المليحى، انا احمد بن عبدالله النعيمى انا محمد بن يوسف نا محمد نامحمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير نااللیث عن یز ید بن ابی حبيب عن محمد بن عمرو بن حلحلته عن محمد بن عطاء انه كان جالسًا مع نفر من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم فذ كرنا صلاة النبى صلى الله عليه وسلم فقال ابو حميد الساعدیؓ انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم رايته اذا كبر جعل يديه حذاء منكبيه فاذا ركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهوه فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار الى مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش و قابضهما واستقبل با طراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ و نصب اليمنىٰ فاذاجلس فى الركعه الا خرة قدم رجله اليسرى و نصب الاخرى و قعد على مقعدته۔ هذا حديث صحيح۔

[شرح السنه للبغویؒ ج۱ص۴۱۲]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ علیہ السلام کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ١١٦

اخبرنا عبد الواحدبن المليحى، انا احمد بن عبد الله النعيمى انا محمد بن يوسف نا محمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير نااللیث عن يزيد بن محمد عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه كان جالسًا مع نفر من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم فذ كرنا صلاة النبى صلى الله عليه وسلم فقال ابو حميد الساعدىؓ انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم رايته اذا كبر جعل يديه حذاء منكبيه فاذا ركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار الى مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل با طراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ و نصب اليمنىٰ فاذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى و نصب الاخرى و قعد على مقعدته۔ هذا حديث صحيح۔

[شرح السنه للبغویؒ ج۱ ص۴۱۲]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ علیہ السلام کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۷

اخبرنا الحسین بن محمد بن مصعب حدثنا عبد اللہ بن محمد بن عمرو الغزی حدثنا یحیی بن بکیر حدثنی اللیث عن یز ید بن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انہ کان جالسا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدیؓ انا احفظکم لصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایتہ اذا کبر جعل یدیہ حذو منکبیہ و اذا رکع امکن یدیہ من رکبتیہ ثم هصر ظهرہ فاذا رفع راسہ استوی فاذا سجد وضع یدیہ غیر مفترش و قابض واستقبل بااطراف رجلیہ الی القبلہ و اذا جلس فی الرکعة الاخرة قدم رجلہ الیسری و جلس علی مقعدتہ۔

[صحیح ابن حبان ج۸ص۲۲۹ح۱۹۰۱]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوتے تھے پس حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ تکبیر کہتے تو مونڈھوں تک رفع یدین کرتے جب رکوع کرتے تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے پھر پیٹھ کو جھکا دیتے پھر سر کو اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) اور سیدھے کھڑے ہو جاتے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ پھیلے ہوئے ہوتے نہ سمٹے ہوئے اور اپنے پاؤں کو قبلہ رخ کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے بایاں پاؤں آگے نکال لیتے اور اپنے مقعد پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۸

وقد اخبرنا ابو عبداللہ الحافظ قال اخبرنا ابو بکر احمد بن اسحاق الفقیہ قال اخبرنا احمد بن ابراهیم حدثنا ابن نکیر قال حدثنی اللیث عن ابن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انہ کان جالسا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فذ کرنا صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایتہ

اذاکبر جعل یدیہ حذو منکبیہ واذارکع امکن یدیہ من رکبتیہ ثم ھصر ظھرہ فاذارفع راسہ استوی حتی یعود کل فقار مکانہ فاذاسجد وضع یدیہ غیر مفترش ولا قابضھما واستقبل باطراف اصابع رجلیہ القبلہ فاذاجلس فی الرکعتبن جلس علی رجلہ الیسریٰ فاذاجلس فی الرکعۃ الا خرۃ قدم رجلہ الیسری و قعد علی مقعدتہ۔

[معرفۃ السنن والاثار للبیھقی ج٣ص٨٦ح٩١٢]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۹

اخبرنا ابو عبداللہ الحافظ قال اخبرنی ابو سعید النسوی قال حدثنا حما دبن شاکر قال حدثنا محمد بن اسماعیل قال حدثنی یحیی بن بکیر فذکرہ قال البخاری سمع اللیث یزید بن ابی حبیب و یزید من محمد بن حلحلۃ و ابن حلحلۃ عن عطاء انہ کان جالسا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرہ وزاد فیہ فی الجلوس فی الرکعتین عند قولہ جلس علی رجلہ الیسری ونصب الیمنی وقال فی الاخرۃ قدم رجلہ الیسری نسب الیمنی وقعد علی مقعدتہ۔

[معرفة السنن والاثار للبيهقی ج٣ص٨٧ح٩١٣]

حدیث نمبر ١٢٠

اخبرنا ابو عبدالله الحافظ قال اخبرنی ابو سعید النسوی قال حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا محمد بن اسماعیل قال حدثنا محمد بن اسماعیل قال حدثنی یحیی بن بکیر فذ کر۔

[معرفة السنن والاثار للبيهقی ج٣ص٨٧]

حدیث نمبر ١٢١

اخبرنا ابو عبد الله محمد بن عبد الله الحافظ، انا ابو بکر احمد بن اسحاق الفقیه انا احمد بن ابراهیم بن ملحان، ناابن بکیر، حدثنی اللیث عن ابن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبیﷺ قال فذکرنا صلاة رسول الله ﷺ فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلاة رسول الله ﷺ رایته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه واذارکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه فاذاسجد وضع یدیه غیر مفترش ولا قابضهما واستقبل با طراف رجلیه القبله فاذاجلس فی الرکعتین جلس علی رجله الیسری واذاجلس فی الرکعة الا خرة قدم رجله الیسری و قعد علی مقعدته۔

[السنن الصغیر للبيهقی ج١ص٢٥٠]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ

تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۲۲

اخبرنا عبد الواحد المليحي انا احمد بن عبدالله النعيمي انا محمد بن يوسف، نا محمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير نا الليث عن خالد عن سعيد عن محمد بن عمرو بن حلحة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه كان جالسًا مع نفر من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فذكرنا صلاة النبي صلى الله عليه وسلم فقال ابو حميد الساعدي انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم رايته اذاكبر جعل يديه حذاء منكبيه واذاركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوىٰ حتى يعود كل فقار مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل با طراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس في الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ نصب اليمنى واذاجلس في الركعة الاخرة قدم رجله اليسرى نصب الاخرى و قعد على مقعدته۔

[الانوار فی شمائل النبی المختارللبغوی ج۱ص۲۰۸]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد

بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۲۳

اخبرنا عبد الواحد المليحى انا احمد بن عبدالله الفيمى انا محمد بن يوسف، نا محمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير نا الليث عن ابى حبيب عن بن عمرو عطاء انه كان جالسًا مع من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم فذكرنا صلاة النبى صلى الله عليه وسلم فقال ابو حميد الساعدى انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم رايته اذاكبر جعل يديه حذاء منكبيه واذاركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل با طراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ نصب اليمنى واذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى نصب الاخرى و قعد على مقعدته۔

[الانوار فی شمائل النبی المختارللبغوی ج۱ ص۲۰۸]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ١٢٤

اخبرنا عبد الواحد المليحى انا احمد بن عبدالله الفيمى انا محمد بن يوسف، نا محمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير نا الليث عن عن يز يد بن محمد عن محمد بن عمرو عطاء انه كان جالسًا مع نفرمن اصحاب النبى ﷺ فذ كرنا صلاة النبى ﷺ فقال ابو حميد الساعدى انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله ﷺ رايته اذاكبرجعل يديه حذاء منكبيه و اذاركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل با طراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ نصب اليمنى واذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى نصب الاخرى و قعد على مقعدته۔

[الانوار فی شمائل النبی المختارللبغوی ج١ص٢٠٨]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اوردایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اوردائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر١٢٥

اخبرنا عمر بن عبد العزيز انا القاسم بن جعفر انا ابو على اللولوى نا ابو

داود نا احمد بن حنبل ناعبد الملك بن عمرو اخبر نی فليح بن سليمان حدثنی عباس بن سهل قال اجتمع ابو حميد وابو اسيد و سهل بن سعد و محمد بن مسلمه فذ كرو اصلاة رسول الله ﷺ فقال ابو حميد الساعدی رضی الله عنه انا اعلمكم بصلاة النبی ﷺ فذكر بعض هذا قال ثم ركع فوضع يديه علی ركبتيه كانه قابض عليها ووتر يديه فتجافا هن جنبيه وقال ثم سجد فامكن انفه و جبهته ونحی يديه عن جنبيه ووضع كفيه حذو منكبيه ثم رفع راسه حتی رجع كل عظم فی موضعه حتی فرغ ثم جلس فافترش رجله اليسری واقبل بصدره اليمنی علی قبلته ووضع كفه اليمنی علی ركبته اليمنی وكفه اليسری علی ركبته اليسری واشار باصابعه۔

[الانوار فی شمائل النبی المختار للبغوی ج١ص٢٠٨]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمہ اللہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ١٣٦

اخبرنا ابو طاهر، نا ابوبكر،نا ابوزهير عبدالمجيد بن ابراهيم المصری حدثناشعيب يعنی ابن يحيی التبعيبی ثنا يحی بن ايوب عن يز يد بن ابی حبيب ان محمد بن عمرو بن حلحلة حدثه محمد بن عمروبن عطاء انه كان جالسًا مع

نفر من اصحاب النبی ﷺ فذ کرو اصلاۃ رسول اللہ ﷺ فقال ابو حمیدؓ الساعدی انا کنت احفظکم لصلاۃ رسول اللہ ﷺ رایتہ اذاکبر جعل یدیہ حذاء منکبیہ فاذارکع امکن یدیہ من رکبتیہ ثم ھصر ظھرہ فاذارفع راسہ استوی حتی یعود کل فقار منہ مکانہ واذاسجد وضع یدیہ غیر مفترش ولا قابضھما واستقبل با طراف اصابع رجلیہ القبلۃ۔

[صحیح ابن خزیمہ ج١ ص٣٢٧]

حضرت محمد عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدیؓ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے۔

حدیث نمبر ١٢٧

اخبرنا ابو طاھر نا ابو بکر نا عیسی بن ابراھیم الغافقی المصری حدثنا ابن وھب عن اللیث بن سعد عن یزید بن محمد القرشی عن محمد بن عمرو بن حلحلۃ عن محمد بن عمرو بن عطاء انہ کان جالسًا مع نفرمن اصحاب النبی رسول اللہ ﷺ فذکروا صلاۃ رسول اللہ ﷺ فقال ابو حمید الساعدیؓ انا کنت احفظکم لصلاۃ رسول اللہ ﷺ رایتہ اذاکبر جعل یدیہ حذاء منکبیہ فاذارکع امکن یدیہ من رکبتیہ ثم ھصر ظھرہ فاذارفع راسہ استوی حتی یعود کل فقار مکانہ واذاسجد وضع یدیہ غیر مفترش ولا قابضھما واستقبل با طراف اصابع رجلیہ القبلۃ فاذاجلس فی الرکعتین جلس علی رجلہ الیسریٰ فاذاجلس فی الرکعۃ الاخرۃ قدم رجلہ الیسری

و قعد علی مقعدته۔

[صحیح ابن خزیمه ج ١ ص ٣٢٤]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو اسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں پاؤں پر بیٹھتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ١٢٨

اخبرنا ابو طاهر نا ابو بكر، ناعيسى بن ابر اهيم الغافقي المصرى حدثنا ابن وهب عن الليث بن سعد عن يزيد بن ابى حبيب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه كان جالسًا مع نفر من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم فذكروا صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ابو حميد الساعدىؓ انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم رايته اذاكبر جعل يديه حذاء منكبيه فاذاركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار مكانه واذاسجد وضع يديه غير مفترش و قابضهما واستقبل با طراف اصابعه القبلة فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ فاذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى وجلس على مقعدته۔

[صحیح ابن خزیمه ج ١ ص ٣٢٤]

حدیث نمبر ۱۲۹

حدثنی ابو الحسین محمد بن عبداللہ بن مخلد الا صبهانی قال ثنا هشام بن عمار قال ثنا اسماعیل بن عیاش قال ثنا عتبه بن ابی حکیم عن عیسی بن عبد الرحمٰن العدوی عن العباس بن سهل عن ابی حمید الساعدی انه کان یقول لاصحاب رسول الله ﷺ انا اعلمکم بصلوة رسول الله ﷺ اذاقام الی الصلوة کبر ورفع یدیه حذاء وجهه۔

[شرح معانی آلاثار ج ۱ ص ۱٤٤، مکتبه حقانیه]

حضرت عباس بن سہل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا کہ میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو زیادہ جانتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور چہرے کے برابر رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۳۰

اخبرنا الحسین بن محمد بن مصعب حدثنا عبداللہ بن محمد بن عمرو الغزی حدثنایحیی بن بکیر حدثنی اللیث عن یزید بن محمد القرشی عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسا مع نفر من اصحاب النبی ﷺ فقال ابو حمید الساعدی انا احفظکم لصلاة رسول اللهﷺ رایته اذا کبر جعل یدیه حذو منکبیه واذارکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی فاذاسجد وضع یدیه غیر مفترش و قابض واستقبل بااطراف رجلیه الی القبلة واذاجلس فی الرکعة الاخرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعد ته۔

[صحیح ابن حبان ج۸ص ۵۸۱ ح۱۸٦۹]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوتے تھے پس حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ تکبیر کہتے تو مونڈھوں تک رفع یدین

کرتے جب رکوع کرتے تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے پھر پیٹھ کو جھکا دیتے پھر سر کو اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) اور سیدھے کھڑے ہو جاتے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ پھیلے ہوئے ہوتے نہ سمٹے ہوئے اور اپنے پاؤں کو قبلہ رخ کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے بایاں پاؤں آگے نکال لیتے اور اپنے مقعد پر بیٹھ جاتے۔

احادیث

سیدنا ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۱۳۱

اخبرنا عبداللہ بن محمد الازدی: قال حدثنا اسحاق بن ابراھیم، قال: حدثنا ابو عامر العقدی، قال: حدثنا ابن ابي ذئب، عن سعید بن سمعان، مولی، الزرقیین، قال: دخل علینا ابو ھریرۃ المسجد، فقال: ثلاث کان رسو ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعمل بھن، تر کھن الناس، کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلاۃ رفع یدیہ مدا، وکان یقف قبل القراء ھنیۃ یسال اللہ من فضلہ، وکان یکبر فی الصلاۃ کلمارکع وسجد۔

[صحیح ابن حبان ج۸ص ٤٧ الحدیث ١٨٠٧]

حضرت سعید بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس مسجد میں تشریف لائے پس آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی تھیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اُن کو لوگوں نے چھوڑ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔ اور قرات سے پہلے کچھ دیر خاموش رہتے اور اللہ تعالی نے فضل مانگتے۔ اور نماز میں جب بھی رکوع وسجد کرتے تو (صرف) تکبیر کہتے۔

حدیث نمبر ۱۳۲

نایحیی بن حکیم، ناابو عامر حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان قال: دخل علینا ابو ھریرۃ مسجد بنی وریق قال: ثلاث کان رسو ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفعل بھن تر کھن الناس کان اذاقام الی الصلاۃ قال: ھکذا واشار ابو عامر بیدہ ولم یفرج بین اصابعہ ولم یضمھا وقال: ھکذا ارانا ابن ابي ذئب قال ابو بکر: واشار لنا یحیی بن حکیم ورفع یدیہ ففرج بین اصابعہ تفریجا لیس بالواسع، ولم یضم بین اصا بعہ ولاباعد بینھا رفع یدیہ فوق راسہ مدا وکان یقف قبل القراء ۃ ھنیۃ یسال اللہ تعالی من فضلہ وکان یکبر فی الصلاۃ کلما سجد ورفع۔

[صحیح ابن خز یمۃ ج٢ ص ٢٧٤ الحدیث٤٤٦]

حضرت سعید بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس مسجد بنی وریق میں تشریف لائے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی تھیں جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے لوگوں اُن کو چھوڑ دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے ۔۔۔۔تو رفع یدین کرتے اور قراءت سے پہلے کچھ دیر وقفہ فرماتے اُس میں اللہ تعالی سے فضل مانگتے اور سجدہ کرتے وقت اور سر اٹھاتے وقت (صرف) تکبیر کہتے۔

حدیث نمبر۱۳۳

نابندار ، نایحیی ،عن ابن ابی ذئب، ح وحدثنا الحسین بن عیسی البسطامی، نامحمد بن اسماعیل بن ابی فدیك، عن ابن ابی ذئب، عن سعید بن سمعان، عن ابی هریرة قال: ثلاث کان رسو ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفعلهن، تر کهن الناس کان اذاقام الی الصلاة رفع یدیه مدا وکان یقف قبل القراءة هنیة یسال اللہ من فضله ، وکان یکبر کلما خفض ورفع

[صحیح ابن خزیمة ج ۲ص ۲۹۱الحدیث۴۵۷]

حضرت سعید بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس مسجد بنی وریق میں تشریف لائے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی تھیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اُن کو لوگوں نے چھوڑ دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو رفع یدین کرتے اور قراءت سے پہلے کچھ دیر وقفہ فرماتے اُس میں اللہ تعالی سے فضل مانگتے اور ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیر کہتے۔

حدیث نمبر۱۳۴

حدثنا ابو داود قال:حدثنا ابن ابی ذئب، عن سعید بن سمعان ، قال:دخل علینا ابو هریرة مسجد الزرقیین فقال :ترك الناس ثلاثة مما کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفعل کان اذا دخل الصلاة رفع یدیه مدا ثم سکت هنیة یسال اللہ عزوجل من فضله، وکان یکبر اذا خفض ورفع واذا رکع۔

[مسند الطیالسیی ج ٦ ص٤٥٧ الحدیث٢٤٨٦]

حضرت سعید بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس مسجد بنی وریق میں تشریف لائے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی تھیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اُن کو لوگوں نے چھوڑ دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو رفع یدین کرتے اور قراءت سے پہلے کچھ دیر وقفہ فرماتے اُس میں اللہ تعالی سے فضل مانگتے اور (صرف) تکبیر کہتے جب جھکتے اور اٹھتے اور جب رکوع کرتے۔

حدیث نمبر۱۳۵

اخبرنا ابو بکر محمد بن الحسن بن فورك اخبرناعبداللہ بن جعفر حدثنا یونس بن حبیب حدثنا ابو داود الطیالسی حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان قال: دخل علینا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ مسجد الزرقیین فقال: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذادخل الصلاۃ رفع یدیہ مدًا ثم سکت ھنیہ یسال اللہ من فضلہ وکان یکبر اذا خفض واذا رکع۔

[السنن الکبری و فی ذیلہ الجو ھر النقی ج ۲ ص۳۸۸]

حضرت سعید بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس مسجد بنی وریق میں تشریف لائے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی تھیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اُن کو لوگوں نے چھوڑ دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو رفع یدین کرتے اور قراءت سے پہلے کچھ دیر وقفہ فرماتے اُس میں اللہ تعالیٰ سے فضل مانگتے اور (صرف) تکبیر کہتے جب جھکتے اور جب رکوع کرتے۔

حدیث نمبر۱۳٦

حد ثنا مسد د حدثنا یحیی عن ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان عن ابی ہریرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل فی الصلاۃ رفع یدیہ مدا۔

[سنن ابی داود ج۳ ص ۲۰ الحدیث۷۵۳]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو

خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۳۷

حدثنا قتیبة وابو سعید الاشج قالا حدثنا یحیی بن الیمان عن ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان عن ابی ہریرة قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر للصلاة نشر اصابعه قال ابوعیسی حدیث ابی ہریرة حسن وقد روی غیر واحد هذاالحدیث عن ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان عن ابی ہریرة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا دخل فی الصلاة رفع یدیه مدا

[سنن الترمذی ج۱ص۴۱۸ الحدیث۲۳۹]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے تکبیر کہتے تو اپنی انگلیوں کو کھولیتے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے تو خوب رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۳۸

قال و حدثنا عبد اللہ بن عبدالرحمن اخبرنا عبید اللہ بن عبدالمجید الحنفی حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان قال سمعت ابا ہریرہ رضی اللہ عنہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قال الی الصلاة رفع یدیه مدا۔

[سنن الترمذی ج ۱ص۴۱۹ الحدیث۲۴۰]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۳۹

حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی حدثنا حسین بن محمد قال اخبرنا ابن ابی ذئب عن محمد بن عمرو بن عطاء عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن ابی ہریرة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا قام الی الصلاة رفع یدیه مدا۔

[مسند احمد ج ۱۹ص ۱۴۱الحدیث۹۱۱۰]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو

خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۴۰

حدثنا عبداللہ حدثنی ابی حدثنا محمد بن عبد اللہ بن الزبیر حدثنا ابن ابی ذئب عن محمد بن عمرو بن عطاء عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن ابی هريرة ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم كان اذا قام فی الصلاة رفع يديه مدا۔

[مسند احمد ج۲۲ ص ۲۹۷]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۴۱

حدثناعبداللہ حدثنی ابی حدثنا محمد بن عبد اللہ حدثنا ابن ابی ذئب عن سعيد بن سمعان عن ابی هريرةؓ قال ترك الناس ثلاثة مما كان يعمل بهن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الى الصلاة رفع يديه مدا ثم سكت قبل القراء ة هنية يسال الله من فضله فيكبر كلما خفض ورفع۔

[مسند احمد ج۲۲ص ۲۹۸]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین چیزیں ایسی ہیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے لوگوں نے اُن کو چھوڑ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو خوب ہاتھوں کو اٹھاتے پھر تھوڑی دیر خاموش ہو جاتے اللہ تعالی سے فضل مانگتے۔ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیر کہتے۔

حدیث نمبر ۱۴۲

اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد الحنفی حدثنا ابن ابی ذئب عن محمد بن عمرو بن عطاء عن محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان عن ابی هريرةؓ : ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم لم يكن يقوم الى الصلاة الا رفع يديه مدا۔

[سنن الدارمی ج۳ ص۴۹۵ الحدیث۱۲۸۴]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے نہیں کھڑے ہوتے مگر رفع یدین کرتے (شروع نماز میں)

حدیث نمبر ۱۴۳

اخبرنا ابو بکر محمد بن الحسن بن فورك انبا عبدالله بن جعفر ثنا یونس بن حبیب ثنا ابو داود الطیالسیی ثنا ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان قال: دخل علینا ابو هریرة رضی الله عنه مسجد الز زقیین فقال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا دخل الصلاة رفع یدیه مدا ثم سکت هنیة یسال الله من فضله و کان یکبر اذا خفض واذا رکع۔

[سنن الکبری للبیهقیی ج۲ص ۲۷الحدیث۲۱۴۹]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو خوب ہاتھوں کو اٹھاتے پھر تھوڑی دیر خاموش ہو جاتے اللہ تعالی سے فضل مانگتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم (صرف) تکبیر کہتے جب جھکتے اور رکوع کرتے۔

حدیث نمبر ۱۴۴

حدثنا الربیع بن سلیمان الجیزی قال ثنا اسد بن موسی قال ثنا ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان مولی الز رقیین قال دخل علینا ابو هر یرة رضی الله عنه فقال :کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قام الی الصلاة رفع یدیه مدا

[شرح معا نی الاثار ج ۱ص۱۹۵ الحدیث۱۰۶۱]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۴۵

اخبرنا عبدالله بن محمد حدثنا اسحاق بن ابراهیم حدثنا ابو عامر العقدی حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان مولی الزرقیین قال دخل علینا ابو هریرة المسجد فقال ثلاث کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یعمل بهن ترکهن الناس کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قام الی الصلاة رفع یدیه مدا و کان یقف قبل القراء ة هنیة

یسال اللہ من فضلہ و کان یکبر فی الصلاۃ کلما رکع۔

[موارد الظمان ج۱ص۱۲۵]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین چیزیں ایسی ہیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے لوگوں نے اُن کو چھوڑ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو خوب ہاتھوں کو اٹھاتے پھر تھوڑی دیر خاموش ہو جاتے اللہ تعالی سے فضل مانگتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں جب بھی رکوع کرتے تو (صرف) تکبیر کہتے۔

حدیث نمبر۱۴۶

اخبرنا ابو علی احمد بن محمد بن فضا لۃ الحمصی قراء ۃ علیہ بدمشق ، ثنا بحر بن نصر بن سابق ، ثنا خالد بن عبدالرحمن، ثنا ابن ابی ذئب، عن محمد بن عمرو بن عطاء ، عن محمد بن عبد الرحمن عن ابی ہریرہؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا قام الی الصلاۃ رفع یدیہ مدا۔

[فوائد تمام ج ۳ص۶۸ الحدیث۱۰۶۷]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر۱۴۷

قرات علی علی قال :و حدثنا آدم ، نا ابن ابی ذئب، نا سعید بن سمعان قال : دخل علینا ابو ہریرۃؓ ،فقال :کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الی الصلاۃ رفع یدیہ مدا۔

[معجم ابن الا عرابی ج ۵ص۱۹۴ الحدیث۲۱۸۶]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر۱۴۸

سمعت ابی و ذکر حدیث یحیی بن یمان عن ابن ذئب عن سعید بن سمعان عن ابی ہریرۃ قال کان رسول اللہ اذا افتتح الصلاۃ نشر اصا بعہ نشرا

قال ابی وهم یحیی انما اراد قال کان رسول اللهﷺ اذا قام الی الصلاۃ رفع یدیه مداکذا رواه الثقات من اصحاب ابن ابی ذئب ۔

[علل الحدیث ج ۱ص ٦٦ الحدیث٢٦٥]

۔۔۔حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ جب آپﷺ نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۴۹

اخبرنا مالك ، عن ابن شهاب ، عن ابی سلمة، ان ابا هريرة رضی الله عنه کان یصلی بهم فیکبر کلما خفض ورفع ، فاذ انصرف ،قال :والله انی لا شبهکم صلاة برسول اللهﷺ۔

[مسند الشافعی ج ١ص٤٧ الحدیث١٥٧]

حضرت ابوسلمہؒ فرماتے ہیں جب ابوہریرہؓ لوگوں کونماز پڑھاتے تو آپ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے ۔جب آپ (سلام پھیرکر) مڑتے تو فرماتے اللہ تعالیٰ کی قسم میں تم سب لوگوں سے رسول اللہﷺ کے زیادہ مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے (یعنی میری نماز،نماز نبوی کے زیادہ مشابہ ہے)۔

حدیث نمبر ۱۵۰

عبد الرزاق عن ابن جریج قال :اخبرنا ابن شهاب عن ابی بکر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام انه سمع ابا هريرةؓ يقول :کان رسول اللهﷺ اذا قام الی الصلاة یکبر حین یقوم، ویکبر حین یرکع، ثم یقول :سمع الله لمن حمده حین یرفع صلبه من الرکعة،ثم یقول وهو قائم ربنا لك الحمد ،ثم یکبر حین یهوی ساجدا، ثم یکبر حین یرفع راسه ،ثم یفعل ذلك فی الصلوات کلها حتی یقضیها، ویکبر حین یقوم من المثنی بعد الجلوس، ثم یقول ابو هريرةؓ:انی لاشبهکم صلاة بر سول اللهﷺ ۔

[المصنف عبدالرزاق الصنعانی ج٢ص٦٢ الحدیث ٢٤٩٦]

عبد الرحمٰن بن الحارثؒ نے حضرت ابو ہریرہؓ کو یہ فرماتے ہوئے

سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے (اور رفع یدین بھی کرتے) اور (صرف) تکبیر کہتے جب رکوع کرتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے جب رکوع سے اپنی کمر مبارک کو اٹھاتے پھر کھڑے ہوکر ربنا لك الحمد کہتے پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جاتے پھر تکبیر کہہ کر سر اٹھاتے آپ ﷺ پوری نماز میں اسی طرح کرتے یہاں تک نماز ختم فرمادیتے اور (صرف) تکبیر کہتے جب دوسری رکعت سے اٹھتے اسکے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا میری نماز تمہاری بانسبت حضور ﷺ کی نماز کے زیادہ مشابہ ہے۔

حدیث نمبر ۱۵۱

انبا قتيبة بن سعيد عن مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمة ان ابا هريرة كان يصلی بهم فيكبر كلما خفض ورفع فاذانصرف قال والله انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[السنن الكبرى للنسائی ج١ ص٢٤٧ الحديث ٧٤١]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو آپ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے۔ جب آپ (سلام پھیر کر) مڑتے تو فرماتے اللہ تعالیٰ کی قسم میں تم سب لوگوں سے رسول اللہ ﷺ کے زیادہ مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے (یعنی میری نماز نماز نبوی کے زیادہ مشابہ ہے)۔

حدیث نمبر ۱۵۲

انبا نصر بن علی وسوار بن عبدالله بن سوار حدثنا عبدالا علی عن معمرعن الز هری عن ابی بكر بن عبدالرحمن وعن ابی سلمة بن عبدالرحمن انهما صليا خلف ابی هريرة فلماركع كبرفلما رفع راسه قال سمع الله لمن حمد ربنا ولك الحمد ثم سجد وكبر ورفع راسه وكبر ثم كبر حين قام من الركعة ثم قال والذی نفسی بيده انی لاقربكم شبها برسول الله صلى الله عليه وسلم مازالت هذه صلاته حتى فارق الدنيا واللفظ لسوار۔

[السنن الكبرى النسائی ج۱ ص۲٤۷ الحدیث۷٤۱]

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی پس جب آپ رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا تو (صرف) تکبیر کہی جب رکوع سے سر اٹھایا تو (صرف) سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد کہا پھر سجدہ کیا اور (صرف) تکبیر کہی اور سجدے سے اٹھے (صرف) تکبیر کہی پھر جب رکعت کے بعد کھڑے ہوئے تو تکبیر کہی۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تم سب سے زیادہ قریب ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مشابہت میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی نماز تھی (جس میں رکوع کی رفع یدین کا تذکرہ تک نہیں) یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے تشریف لے گئے۔

حدیث نمبر۱۵۳

اخبرنا سويد بن بصر قال انا عبدالله عن يونس عن الزهرى عن ابى سلمة بن عبدالرحمن ان ابا هريرة حين استخلفه مروان على المدينة كان اذا قام الى الصلاة المكتوبة كبر ثم يكبر حين يركع فاذا رفع راسه من الركعة قال سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد ثم يكبر حين يهوى ساجدا ثم يكبر حين يقوم من الثنتين بعد التشهد ثم يفعل مثل ذلك حتى يقضى صلاته فاذا قضى صلاته وسلم اقبل على اهل المسجد فقال والذى نفسى بيده انى لاشبهكم صلاة۔

[السنن الکبری للنسائی ج۱ ص۳۵۰ الحدیث۱۰۹٦]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروان کے مدینہ کی زمانہ خلافت کے وقت جب نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو تکبیر کہی (اور رفع یدین کیا) پھر (صرف) تکبیر کہہ کر رکوع کیا۔ جب رکوع سے سر اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کہا پھر تکبیر کہتے کہتے سجدہ میں چلے گئے پھر جب تشہد کے بعد دو رکعتوں سے کھڑے ہوئے تو (صرف) تکبیر کہی پھر اسی طرح (صرف تکبیرات) کہہ کر نماز مکمل

کی پس جب آپ رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو مسجد والوں کیطرف متوجہ ہو کر فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میری نماز تم میں سے سب سے زیادہ مشابہ ہے (نماز نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے)۔

حدیث نمبر ١٥٤

اخبرنا عمر بن سعيد بن سنان، اخبرنا احمد بن ابی بكر، عن مالك ،عن شهاب، عن ابی سلمة، ان ابا هريرة :كان يصلی بهم كان يكبر فی كل خفض ورفع ، فاذا انصرف قال :انی لا شبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[صحيح ابن حبان ج٨ص٢٦ الحديث ١٧٩٦]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو آپ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے ۔ جب آپ (سلام پھیر کر) مڑتے تو فرماتے میں تم سب لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے (یعنی میری نماز، نماز نبوی کے زیادہ مشابہ ہے)۔

حدیث نمبر ١٥٥

اخبرنا الحسن بن سفيان، قال : حدثنا حبان بن موسى قال :اخبرنا عبدالله قال :اخبرنا يونس بن يزيد عن الزهری عن ابی سلمة ان ابا هريرةؓ حين استخلفه مروان على المدينة، كان اذا قام الى الصلاة المكتوبة كبر، ثم يكبر حين يركع، فاذا رفع راسه من الركوع قال:سمع الله لمن حمده، ربنا ولك الحمد ، ثم يكبر حين يهوی ساجدا، ثم يكبر حين يقوم بين الثنتين بعد التشهد،ثم يفعل مثل ذلك حتى يقضى صلاته، فاذا قضی صلاته وسلم ، اقبل على اهل المسجد فقال: والذی نفسی بيده انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم قال سالم :وكان ابن عمر يفعل مثل ذلك، غير انه كان يخفض صو ته با لتكبير ۔

[صحيح ابن حبان ج٨ ص٢٨ الحديث١٧٩٧]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مروان کے مدینہ کی

زمانہ خلافت کے وقت جب نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو تکبیر کہی (اور رفع یدین کیا) پھر (صرف) تکبیر کہہ کر رکوع کیا۔ جب رکوع سے سر اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولك الحمد کہا پھر تکبیر کہتے کہتے سجدہ میں چلے گئے پھر جب تشہد کے بعد دو ر کعتوں سے کھڑے ہوئے تو (صرف) تکبیر کہی پھر اسی طرح (صرف تکبیرات) کہہ کر نماز مکمل کی پس جب آپ رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو مسجد والوں کیطرف متوجہ ہو کر فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میری نماز تم میں سے سب سے زیادہ مشابہ ہے (نماز نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے) سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی ایسا ہی کرتے تھے مگر اتنی بات ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ تکبیرات آہستہ کہتے۔

حدیث نمبر ۱۵۶

اخبرنا محمد بن الحسن بن قتيبة، قال :حدثنا حر ملة بن يحيى، قال: حدثنا ابن وهب ، قال :اخبرني حيوة،قال :اخبرني خالد بن يزيد، عن سعيد بن ابى هلال، عن نعيم المجمر ، قال :صليت وراء ابى هريرةؓ ، فقال :بسم الله الرحمن الرحيم،ثم قرا بام الكتاب ، حتى اذابلغ(غير المغضوب عليهم ولاالضالين قال :آمين، وقال الناس :آمين ، فلمار كع ، قال:الله اكبر، فلما رفع راسه ، قال:سمع الله لمن حمده، ثم قال:الله اكبر، ثم سجد ، فلما رفع ، قال:الله اكبر، فلما سجد، قال:الله اكبر،فلما رفع ، قال:الله اكبر، فلما سلم ، قال:والذى نفسى بيده، انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[صحيح ابن حبان ج ۸ص۱۸۸الحديث۱۸۲۹]

حضرت نعیم المجمر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی پس آپ رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ الرحمٰن پڑھی پھر سورۃ فاتحہ پڑھی جب غیر المغضوب علیھم پڑھی تو آمین کہی اور لوگوں نے بھی آمین کہی پس آپ رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہا۔ جب رکوع سے اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ کہا جب سجدہ کیا تو اللہ اکبر کہا جب سر اٹھایا تو اللہ اکبر کہا پھر جب (دوسرا) سجدہ کیا تو

اللہ اکبر کہا اور جب سر اٹھایا تو اللہ اکبر کہا جب سلام پھیرا تو فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور ﷺ (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۵۷

نا محمدبن رافع، نا عبد الرزاق، انا ابن جریج، اخبر نی ابن شهاب، عن ابی بکر بن عبد الرحمن انه سمع ابا هریرةؓ یقول: کان رسول الله ﷺ اذا قام الی الصلاة یکبر حین یقوم، ثم یکبر حین یرکع، ثم یقول: سمع الله لمن حمده حین یرفع صلبه من الرکعة، یقول و هو قائم: ربنا ولك الحمد، ثم یکبر حین یهوی ساجدا، ثم یکبر حین یرفع راسه، ثم یکبر حین یسجد، ثم یکبر حین یرفع راسه، ثم یفعل مثل ذلك فی الصلاة کلها حتی یقضیها و یکبر حین یقوم من المثنی بعدالجلوس، ثم یقول ابو هریرةؓ: انی لاشبهکم صلاة برسول الله ﷺ

[صحیح ابن خزیمة ج۲ ص٤٤٧ الحدیث٥٥٥]

حضرت ابو بکر بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے (اور رفع یدین کرتے) پھر (صرف) تکبیر کہتے جب رکوع کرتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے جب رکوع سے کمر مبارک اٹھاتے پھر کھڑے ہوکر ربنا لک الحمد کہتے اور پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ کرتے پھر تکبیر کہ کر سجدہ سے سر اٹھاتے پھر تکبیر کہ کر سجدہ کرتے پھر تکبیر کہ کر سجدہ سے سر اٹھاتے پھر اسی طرح (صرف تکبیرات) کہتے پوری نماز میں پھر جب دو رکعتوں کے بعد تشہد سے اٹھتے تو (صرف) تکبیر کہتے۔ پھر اسکے بعد سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۵۸

حدثنا احمد بن عبد الرحمن بن وهب، ثنا عمی، اخبرنی حیوة، حدثنا

خالد بن يزيد، عن ابن ابی هلال، عن نعيم المجمر قال :صليت وراء ابی هريرة، فقال، (بسم الله الرحمن الرحيم ،ثم قرابام القرآن، حتی بلغ ولاالضالين ، فقال : آمين، فقال الناس :آمين فلمار كع قال: الله اكبر،فلما رفع راسه قال:سمع الله لمن حمده، ثم قال:الله اكبر،ثم سجد، فلما رفع قال:الله اكبر، فلما سجد قال: الله اكبر،ثم استقبل قائما مع التكبير، فلما قام من الثنتين قال:الله اكبر،فلما سلم قال:والذی نفسی بيده انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلی الله علیہ وسلم۔

[صحيح ابن خزيمة ج ٣ص ١٢٨الحديث٦٦٨]

حضرت نعیم المجمر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی پس آپ رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ الرحمٰن پڑھی پھر سورۃ فاتحہ پڑھی جب نے غیر المغضوب علیھم پڑھی تو آمین کہی اور لوگوں نے بھی آمین کہی پس آپ رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہا۔ جب رکوع سے سر اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ کہا جب سجدہ کیا تو اللہ اکبر کہا جب سر اٹھایا تو اللہ اکبر کہا پھر جب (دوسرا) سجدہ کیا تو اللہ اکبر کہا اور جب سر اٹھایا تو اللہ اکبر کہا جب سلام پھیرا تو فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ١٥٩

اخبرنا مالك، عن ابن شهاب، عن ابی سلمة،ان اباهريرة رضی الله عنه كان يصلی بهم فيكبر كلما خفض ورفع،فاذا انصرف قال:و الله انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلی الله علیہ وسلم۔

من هنا اربعة احاديث برواية الربيع عن البويطی عن الشافعی رضی الله عنهم

[مسند الشافعی ج١ ص ١٤٧الحديث١٦٦]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو آپ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے ۔جب آپ (سلام پھیرکر)

مڑتے تو فرماتے اللہ تعالیٰ کی قسم میں تم سب لوگوں سے رسول اللہ ﷺ کے زیادہ مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے (یعنی میری نماز، نماز نبوی ﷺ کے زیادہ مشابہ ہے)

حدیث نمبر ١٦٠

انبا الشیخ ابو عبدالرحمن السلمی، اجازة، اخبرنا ابو بکر محمد بن عبداللہ الریونجی، اخبرنا الحسن بن سفیان، حدثنا حرملة بن یحیی، اخبرنا عبداللہ بن وھب، اخبرنا حیوة قال: اخبرنی خالد بن یزید، عن سعید بن ابی ھلال، عن نعیم المجمر قال: صلیت وراء ابی ھریرةؓ: فقال: بسم اللہ الرحمن الرحیم، ثم قرا بام القرآن حتی اذا بلغ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین قال: آمین، وقال الناس: آمین، فلما رکع، قال: اللہ اکبر، و ذکر التکبیر فی کل خفض ورفع وقیام، فلما سلم قال: والذی نفسی بیدہ انی لاشبھکم صلاة بنبی اللہ ﷺ۔

ورواہ البویطی، عن عمر بن الخطاب، وعن رجال من اصحاب رسول اللہ ﷺ۔

[معرفة السنن والآثار للبیھقی ج٢ ص٤٢٨ الحدیث ٧٧٤]

حضرت نعیم المجمر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی آپ رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ الرحمٰن پڑھی پھر سورۃ فاتحہ تلاوت فرمائی جب غیر المغضوب علیھم پر پہنچے تو آمین کہی لوگوں نے بھی آمین پس جب رکوع کیا تو (صرف) تکبیر کہی پھر یہ بات ذکر کی کہ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے پھر سلام کے بعد فرمایا کہ میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ نبی ﷺ (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔ اور روایت کیا اس کو بویطی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اور دیگر اصحابؓ پیغمبر ﷺ سے۔

حدیث نمبر ١٦١

اخبرنا ابو عبد اللہ قال حدثنا ابو العباس قال: اخبرنا الربیع قال: اخبرنا

الشافعی قال :اخبرنا مالك ،عن ابن شهاب ،عن ابی سلمة بن عبدالرحمن بن عوف، ان ابا هريرةؓ :كان يصلی بهم فيكبر كلما خفض ورفع ، فاذا انصرف قال: و الله انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلی الله علیہ وسلم ـ

[معرفة السنن و الآثار للبيهقی ج٢ ص٤٧١ الحديث٨١٢]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے توہراٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر۱۶۲

قال:وسالت الزهری عن التكبير، فی الصلاة كلما خفض ورفع ، فقال : اخبرنی ابو سلمة، ان اباهريرة كان يفعل ذلك حين يصلی بهم، ثم يقول اذا سلم وهو مقبل علی الناس، والذی نفس ابی هريرة بيده انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلی الله علیہ وسلم ـ

[مسند الشاميين للطبرانی ج٨ص ٢٥٥الحديث٢٨١٩]

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ سے نماز میں ہراٹھک بیٹھک میں تکبیرات کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا مجھ سے ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات فرمائی کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ایسا ہی کرتے جب لوگوں کونماز پڑھاتے سلام پھیرنے کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہوکر فرماتے قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے کہ میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور علیہ الصلوہ والسلام (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر۱۶۳

اخبرنا ابو عبدالله الحافظ فی آخرين قالو حدثنا ابو العباس :محمد بن يعقوب اخبرنا الربيع بن سليمان اخبرنا الشافعی اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمة بن الرحمن :ان ابا هريرة كان يصلی بهم فيكبر كلما خفض ورفع

فاذانصرف قال: و اللہ انی لاشبھکم صلاۃ برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔
و فی حدیث یحی فلما انصرف رواہُ البخاری فی الصحیح عن عبداللہ بن یوسف عن مالك ورواہُ مسلم عن یحیی بن یحیی ۔

[السنن الکبری و فی ذیلہ الجو ھر النقی ج ۲ص۱۰۳ الحدیث۲۵۹۲]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو ہراٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر۱۶٤

اخبرنا سوید بن نصر قال انبانا عبداللہ بن المبارك عن یونس عن الزھری عن ابی سلمۃ بن عبدالرحمن ان اباھریرۃ حین استخلفہ مروان علی المدینۃ کان اذا قام الی الصلاۃ المکتوبۃ کبر ثم یکبر حین یرکع فاذارفع راسہ من الرکعۃ قال سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولك الحمد ثم یکبر حین یھوی ساجدا ثم یکبر حین یقوم من الثنتین بعد التشھد یفعل مثل ذلك حتی یقضی صلاتہ فاذاقضی صلاتہ اقبل علی اھل المسجد فقال و الذی نفسی بیدہ انی لاشبھکم صلاۃ برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

[سنن النسائی ج ۲ص٥۲٤ الحدیث۱۰۲۲]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروان کے مدینہ کی زمانہ خلافت کے وقت جب نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو تکبیر کہی (اور رفع یدین کیا) پھر (صرف) تکبیر کہہ کر رکوع کیا۔ جب رکوع سے سر اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولك الحمد کہا پھر تکبیر کہتے کہتے سجدہ میں چلے گئے پھر جب تشہد کے بعد دو رکعتوں سے کھڑے ہوئے تو (صرف) تکبیر کہی پھر اسی طرح (صرف تکبیرات کیساتھ) نماز مکمل کی پس جب آپ رضی اللہ عنہ سے سلام پھیرا تو مسجد والوں کیطرف متوجہ ہو کر فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میری نماز تم میں سے

سب سے زیادہ مشابہ ہے (نماز نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے)۔

حدیث نمبر ١٦٥

اخبرنا قتيبة بن سعيدعن مالك عن ابن شهاب عن ابى سلمة ان ابا هريرةؓ كان يصلى بهم فيكبر كلما خفض ورفع فاذانصرف قال والله انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[سنن النسائى ج٢ ص٥٨٥الحديث١١٥٤]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ١٦٦

حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنامالك عن ابن شهاب عن ابى سلمة عن ابى هريرةؓ انه كان يصلى بهم فيكبر كلما خفض ورفع، فاذ انصرف قال انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[صحيح البخارى٣ ص٣٢٥الحديث٧٨٥]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ١٦٧

وحدثنا يحيى بن يحيى قال قرات على مالك عن ابن شهاب عن ابى سلمة بن عبد الرحمن ان با هريرة كان يصلى لهم فيكبر كلما خفض فلما انصرف قال والله انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[صحيح مسلم ج ٣ص ٨٢الحديث٨٩٣]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے

تو ہراٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور ﷺ (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۶۸

حدثنا محمد بن رافع حدثنا عبدالرزاق اخبرنا ابن جریج اخبرنی ابن شهاب عن ابی بكر بن عبد الرحمن انه سمع ابا هريرةؓ يقول كان رسول الله ﷺ اذاقام الى الصلاة يكبر حين يقوم ثم يكبر حين يركع ثم يقول سمع الله لمن حمده حين يرفع صلبه من الركوع ثم يقول و هو قائم ربنا ولك الحمد ثم يكبر حين يهوى ساجدا ثم يكبر حين يرفع راسه ثم يكبر حين يسجد ثم يكبر حين يرفع راسه ثم يفعل مثل ذلك فى الصلاة كلها حتى يقضيها ويكبر حين يقوم من المثنى بعد الجلوس ثم يقول ابو هريرةؓ انى لاشبهكم صلاة برسول الله ﷺ ۔

[صحیح مسلم ج ۳ ص ۸۳ الحدیث ۸۹٤]

عبد الرحمٰن بن الحارث رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے (اور رفع یدین بھی کرتے) اور (صرف) تکبیر کہتے جب رکوع کرتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے جب رکوع سے اپنی کمر مبارک کو اٹھاتے پھر کھڑے ہو کر ربنا لک الحمد کہتے پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جاتے پھر تکبیر کہہ کر سر اٹھاتے آپ ﷺ پوری نماز میں اسی طرح کرتے یہاں تک نماز ختم فرما دیتے اور (صرف) تکبیر کہتے جب دوسری رکعت سے اٹھتے اسکے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا میری نماز تمہاری بانسبت حضور ﷺ کی نماز کے زیادہ مشابہ ہے۔

حدیث نمبر ۱۶۹

وحدثنی حرملة بن يحيى اخبرنا ابن وهب اخبرنی يونس عن ابن شهاب اخبرنی ابو سلمة بن عبدالرحمن ان ابا هريرةؓ كان حين يستخلفه مروان على

المدينة اذاقام لصلاة المكتوبة كبر فذكر نحو حديث ابن جريج و فی حديثه فاذاقضاها وسلم اقبل على اهل المسجد قال والذی نفسی بيده انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم۔

[الصحيح المسلم ج٣ص٨٥ الحديث٨٩٦]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مروان کے زمانہ خلافت میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نماز فرض کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے۔۔۔۔۔اسکے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا میری نماز تمہاری بانسبت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے زیادہ مشابہ ہے۔

حدیث نمبر١٧٠

حدثنااسحاق ، عن عبدالرزاق ،عن ابن جريج، قال:اخبر نی ابن شهاب عن ابی بكر بن عبدالرحمن بن الحارث بن هشام ، انه سمع اباهريرةؓ يقول:كان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قام الى الصلاة يكبر حين يقوم ، ثم يكبر حين يركع،ثم يقول بسمع الله لمن حمده حين يهوی ساجدا ، ثم يكبر حين يرفع راسه ، ثم يكبر حين يسجد ، ثم يكبر حين يرفع راسه ،ثم يفعل ذلك فی الصلاة كلها حتى يقضيها ، ويكبر حين يقوم من المثنی بعد الجلوس، ثم يقول ابوهريرة :انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم ۔

[الاوسط لا بن المنذر ج ٤ ص٢٩٣ الحديث١٣٢٦]

عبد الرحمٰن بن الحارث رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے (اور رفع یدین بھی کرتے)اور(صرف)تکبیر کہتے جب رکوع کرتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے جب رکوع سے اپنی کمر مبارک کو اٹھاتے پھر کھڑے ہوکر ربنا لک الحمد کہتے پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جاتے پھر تکبیر کہہ کر سر اٹھاتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پوری نماز میں اسی طرح کرتے یہاں تک نماز ختم فرمادیتے اور(صرف)تکبیر کہتے جب دوسری رکعت سے اٹھتے اس

کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا میری نماز تمہاری بانسبت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے زیادہ مشابہ ہے۔

حدیث نمبر ۱۷۱

حدثنا علی بن احمد بن سلیمان ، نا الحارث بن مسکین، ناعبدالرحمن بن القاسم، حدثنی مالک ، عن ابن شهاب، عن ابی سلمة بن عبدالرحمن، ان ابا هريرةؓ، كان يصلي بهم فكبر كلما خفض ورفع، فاذا انصرف قال: والله انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم ۔

[غرائب مالك بن انس لابن المظفر ج١ ص ١٣٩ الحديث ١٤٠]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۷۲

حدثناعبد الله بن محمد بن محمد ناطاهر بن خالد بن نزار، ونابی، حدثنی ابراهيم بن طهمان، نامالك بن انس ، وعباد بن اسحاق، ويحيى بن سعيد، عن الزهری، عن ابی سلمة ، عن ابی هريرةؓ ، انه كان يصلي بهم فيكبر فی كل خفض ورفع و قيام و قعود، ويقول: انی لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[غرائب مالك بن انس لا بن المظفرج ١ ص ١٤٠ الحديث ١٤١]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۷۳

اخبرناابو الحسن الشيرزی، انا زاهر بن احمد ، انا ابو اسحاق الهاشمی، انا ابو مصعب، عن مالك ، عن ابن شهاب ، عن ابی سلمة بن الرحمان :ان

اباهريرةؓ كان يصلى لهم فيكبر كلما خفض ورفع،فاذا انصرف قال:والله انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ۔

[شرح السنة للبغوى ج١ ص٤٤٦]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو ہراٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فازغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۷٤

حدثنايعقوب بن ابراهيم الدورقى قال ثناعبد الرحمن قال ثنا مالك عن الز هرى عن ابى سلمة عن ابى هريرة رضى الله عنه انه:كان يكبر كلما خفض ورفع و يقول انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلی اللہ علیہ وسلم:

[المنتقى من السنن المسندة ج١ ص٥٧ الحديث١٩١]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو ہراٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فازغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۷۵

حدثنا يونس قال انا بن و هب قال اخبرنى مالك عن بن شهاب عن ابى سلمة:ان اباهريرةؓ كان يصلى لهم المكتوبة فيكبر كلما خفض ورفع فاذا انصرف قال والله انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلی اللہ علیہ وسلم:

[شرح معانى الآثار ج١ ص ٢٢١الحديث١٢٢٩]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کوفرض نماز پڑھاتے تو ہراٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۷٦

حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمة: عن ابی هریرةؓ انه کان یصلی بهم فیکبر کلما خفض ورفع فاذا انصرف قال انی لاشبهکم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم۔

[صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۷۲ الحدیث ۷۵۲]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۷۷

اخبرنا عبد الرحمن بن مهدی عن معاویة بن صالح عن ابی عون الاعور قال صلیت مع ابی هریرة فکان یکبر فی کل رفع وبین السجدتین ثم یقول انی لاشبهکم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم وما زالت صلاته حتی مات۔

[مسند ابن راهویه ج ۱ ص ۳۵۳]

حضرت ابوعون اعور رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی آپ ہر اٹھک اور سجدوں کے درمیان (صرف) تکبیر کہتے تھے پھر آپ نے فرمایا میں تم سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک کی یہی نماز تھی۔

حدیث نمبر ۱۷۸

اخبرنا احمد بن عبدالله بن محمد علی، حدثنا ابی، حدثنا الحسن بن عبدالله الزبیدی، ح ، و حدثنا احمد بن سعید،حدثنا عبدالله بن محمد بن طفیل حدثنا عبدالله بن محمد بن الجارود النیسابوری، بمکة، حدثنا محمد بن یحیی حدثنا ابن ابی مریم، قال:اخبرنی اللیث بن سعد، قال:حدثنی خالد بن یزید، عن سعید بن ابی هلال عن نعیم المجمر ،قال :صلیت وراء ابی هریرةؓ، فقرا بسم

الله الرحمن الرحيم، ثم قرابام القرآن، حتى بلغ :ولاالضالين ،فقال :آمين ، وقال الناس :آمين، وكان يقول :كلما ركع وسجد :الله اكبر ، واذاقام من الجلوس ، قال :الله اكبر، ويقول اذاسلم:والذى نفسى بيده، انى الاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[الانصاف لابن عبد البر ج ۱ ص۵۲ الحديث۴۷]

نعیم المجمر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی آپ نے بسم اللہ پڑھی اور آپ رکوع اور سجدہ میں (صرف) اللہ اکبر کہتے جب تشہد کے بعد کھڑے ہوئے اللہ اکبر کہا پھر فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تم سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے۔

حدیث نمبر۱۷۹

اخبرنى عبدالرحمن بن يحيى، انبانااحمد بن سعيد ، ح ، و حدثنا خلف بن احمد، حدثنا احمد بن مطرف ، قالا :انبانا عبيد الله بن يحيى ،قال:حدثنى ابى رحمه الله ، حدثنا الليث بن سعد، عن خالد بن يزيد، عن سعيد بن ابى هلال ، عن نعيم المجمر، قال :صلى بنا ابو هريرة رضى الله عنه فوق سطح، فقرا بسم الله الرحمن الرحيم ،ثم قرا بام القرآن، حتى بلغ ولا الضالين، فقال :آمين ، ثم كبر كلما خفض ورفع، ثم قال:والذى نفسى بيده انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[الانصاف لابن عبد البر ج۱ ص ۵۴الحديث۴۹]

نعیم المجمر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمیں نماز پڑھائی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے چھت پر آپ نے تسمیہ پڑھی اور فاتحہ پڑھی جب ولا الضالین کہا تو آمین کہی پھر جب بھی اٹھے اور جھکے تو (صرف) تکبیر کہی پھر فرمایا اُس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے۔

حدیث نمبر ۱۸۰

اخبرنا ابو زكريا حدثنا ابو العباس قال اخبرنا الربيع قال اخبرنا الشافعي قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابى سلمه بن عبدالرحمن بن عوف ان اباهريرةؓ كان يصلى بهم فيكبر كلما خفض ورفع فاذا انصرف قال والله انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم ـ

[معرفة السنن والآثار للبيهقي ج ٢ ص ٤٧١]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۸۱

اخبرنا ابو بكر قال حدثنا ابو العباس قال اخبرنى الربيع قال اخبرنا الشافعي اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابى سلمة بن عبد الرحمن بن عوف ان اباهريرةؓ كان يصلى بهم فيكبر كلما خفض ورفع فاذا انصرف قال والله انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم ـ

[معرفة السنن والآثار للبيهقي ج ۲ ص ۴۷۱]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۸۲

اخبرنا ابو سعيد قال اخبرنا ابوالعباس قال اخبرنا الر بيع قال اخبرنا الشافعي قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابى سلمة بن عبد الرحمن بن عوف ان اباهريرةؓ كان يصلى بهم فيكبر كلما خفض ورفع فاذا انصرف قال والله انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم ـ

[معرفة السنن والآثار للبیہقی ج ۲ ص ۴۷۱]

حدیث نمبر ۱۸۳

اخبر نا ابو عبداللہ الحافظ اخبرنی ابو النصر الفقیه حدثنا محمد بن نصر الامام حدثنا یحیی بن یحیی قال قرات علی مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمه بن عبدالرحمن ان باهریرهؓ کان یصلی بهم فیکبر کلما خفض ورفع فاذانصرف قال واللہ انی لاشبهکم صلاة برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

[السنن الکبری فی ذیله الجوهر النقی ج ۲ص ۱۰۳]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

احادیث

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۱۸٤

اخبرنا محمد بن عمر بن یوسف قال حدثنا بشر بن خالد العسکری قال: حدثنا محمد بن جعفر، عن شعبه عن سلیمان قال: سمعت المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرہؓ، عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه دخل المسجد فابصر قومًا قد رفعواا یدیهم فقا ل قد رفعوها کا نها اذناب خیل شمس، اسکنو افی الصلاۃ۔

[صحیح ابن حبان ص ٥٨٤ مکتبه اسامه بن زید]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے۔ تو قوم کو دیکھا کہ وہ رفع یدین کر رہی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق کہ تم رفع یدین کر رہے ہو جیسے بِد کے ہوئے گھوڑوں کی دُمیں، نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۸۵

اخبرنا ابو عروبه الحسین بن محمد بن مودود بحران قال: حدثنا عبد الرحمن بن عمرو البجلی قال: حدثنا زهیر بن معاویه قال: حدثنا الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرة قال دخل علینا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذا الناس رافعی ایدیهم فی الصلاة فقال: مالی اراکم رافعی ایدیکم کانها اذناب خیل شمس، اسکنو افی الصلاۃ۔

[صحیح ابن حبان ص ٥٨٤ مکتبه اسامه بن زید]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے اس حال میں کہ لوگ نماز میں رفع یدین کر رہے تھے تو آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا: کیا ہو گیا مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شریر گھوڑوں کی دُمیں ہیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۸۶

حدثنا ابو بکر بن ابی شیبه وابو کریب قالا حدثنا ابومعاویه عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرةؓ قال خرج علینا رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال مالی اراکم رافعی اید یکم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ ۔

[صحیح مسلم ج ۱ص ۱۸۱ قد یم کتب خانه]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہوگیا مجھے کہ میں دیکھ رہا ہوں تمہیں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شیر یر گھوڑوں کی دمیں، نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۸۷

حدثنا عبدالله بن محمد النفیلی حدثنا زهیر حدثنا الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم الطائی عن جابربن سمرةؓ قال دخل علینا رسول الله صلی الله علیه وسلم والناس رافعی ایدیهم قال زهیر اراه قال فی الصلاة فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ ۔

[سنن ابی داؤد ج ا ص ۱۵۰ مکتبه امدادیه]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ لوگ رفع یدین کررہے تھے ۔تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہوگیا مجھے کہ میں دیکھ رہا ہوں تمہیں کہ تم رفع یدین کررہے ہو جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۸۸

اخبرنا قتیبة بن سعید قال حدثنا بشرعن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طر فه عن جابر بن سمرةؓ قال خرج علینا رسول الله صلی الله علیه وسلم و نحن یعنی رافعوا ایدینا فی الصلوة فقال ما با لهم رافعی اید یهم فی الصلاة کا نها

اذناب الخیل الشمس اسکنو فی الصلاۃ۔

[سنن نسائی ج ١ ص ١٧٦ قدیمی کتب خانہ]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ نماز میں رفع یدین کر رہے تھے۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا حال ہے انکا کہ یہ نماز میں رفع یدین کر رہے ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ١٨٩

حدثنا ابو معاویه عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرةؓ قال: خرج علینا رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاة۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج٢ ص٣٧٠]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا مجھے کہ میں دیکھ رہا ہوں ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے جیسے شر ہر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ١٩٠

حدثنا حفص بن عمر بن الصباح الر قی، حدثنا قبیصه عقبه، حدثنا سفیان عن الاعمش، عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرةؓ قال: دخل النبی صلی الله علیه وسلم المسجد فرآهم رافعی ایدیهم قال: مالهم رافعی ایدیهم کانها ادناب خیل شمس؟ اسکنو فی الصلاة۔

[المعجم الکبیر للطبرانی ج٢ ص٢٧٤ حدیث١٧٩٥]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو کہ یہ رفع یدین کر رہے ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں

سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۱

حدثنا محمد بن یعقوب بن سورة البغدادی، حدثنا ابو الولید، حدثنا شعبة عن الاعمش، عن المسیب بن رافع عن ثمیم بن طرفه عن جابر بن سمرہؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ، رای قومًا قدرفعوا ایدیهم فی الصلاۃ ، فقال:قدرفعوا ایدیهم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ۔

[المعجم الکبیر للطبرانی ج۲ ص۲۸٤ حدیث۱۷۹۷]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم قوم کو دیکھا کہ وہ نماز میں رفع یدین کررہیں ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لوگ رفع یدین کررہیں ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۲

حدثنا محمد بن النصر الازدیُ ، حدثنا معاویه بن عمرو ، حدثنا زائدةُ، عن الاعمش عن المسیب بن رافع ، عن تمیم بن طرفه، عن جابر ، قال دخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسجد فراهم رافعی ایدیهم فی الصلاۃ فقال:مالی اراهم رافعی ایدیهم کا نها اذناب الخیل الشمس؟ اسکنو فی الصلاۃ ۔

[المعجم الکبیر للطبرانی ج ۲ ص۲۸۵ حدیث۱۲۹۸]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر مسجد میں تشریف لائے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دیکھا کہ نماز میں رفع یدین کررہیں ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہوگیا کہ میں ان کو دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں؟ نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۳

حدثنا محمد بن عمرو بن خالد الحرانی ، حدثنی ابی حدثنا زهیر، عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه ، عن جابربن سمرہؓ، ان رسول

الله ﷺ خرج اليهم اراه في المسجد وهم رافعوا ايدهم وقال:مالي اراكم رافعي ايديكم كا نها اذناب خيل شمس ؟ اسكنوا في الصلاة۔

[المعجم الكبيرللطبرانی ج٢ ص٢٨٥ حديث١٧٩٩]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ لوگوں کے پاس تشریف لائے تو حضور ﷺ نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھے کہ میں تم کو دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں ہیں؟ نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ١٩٤

حدثنا على بن عبد العزيز ، حدثنا عبد الله بن رجاء، حدثنا اسرائيل بن يونس عن الاعمش ، عن المسيب ، عن تميم بن طرفه ، عن جابر رضي الله عنه قال:خرج النبي ﷺ فد خل المسجد فراى الناس رافعي ايديهم ، فقال مالي ارى الناس رافعي ايديهم كانها اذباب الخيل الشمس؟ اسكنو في الصلاة۔

[المعجم الكبيرللطبرانی ج٢ ص٢٨٥ حديث١٨٠٠]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ (گھر سے باہر) نکلے پھر مسجد میں داخل ہوئے تو حضور ﷺ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ رفع یدین کر رہے ہیں تو حضور ﷺ نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھے کہ میں لوگوں کو دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں؟ نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ١٩٥

حدثنا معاذ بن المثنى ،حدثنا مسدد حدثنا يحيى عن الاعمش عن المسيب بن رافع عن تميم بن طرفه عن جابر بن سمرةؓ، ان النبي ﷺ راى قومًا قدرفعو اايديهم ، فقال:كانها اذناب خيل شمس اسكنو في الصلاة۔

المعجم الكبيرللطبرانی ج٢ ص٢٨٦ حديث١٨٠١]

حضرت جابر سمرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے بے شک رسول اللہ ﷺ نے قوم کو دیکھا

رفع یدین کرتے ہوئے۔تو حضورصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۶

حدثنا ابو حصین القاضی حدثنا یحیی العمانی، حدثنا ابو معاویه عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرةؓ قال خرج النبی صلی الله علیه وسلم فذ کر مثله۔

[المعجم الکبیرللطبرانی ج۲ ص۲۸۶]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (گھر سے) نکلے پھر اسی کی مثل بات ذکر کی۔

حدیث نمبر ۱۹۷

ان فهد بن سلیمان قد حدثنا قال: محمد بن سعید بن الاصبهانی اخبرنا شریك بن عبدالله عن الاعمش عن المسیب بن رافع ، عن جابر بن سمرةؓ قال دخل رسول الله صلی الله علیه وسلم المسجد فرای قوما یصلون و قد رفعو اید یهم فقال: مالی اراکم ترفعون ایدیکم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاة

[مشکل الآثار للطحاوی ج ۱۳ص۱۳۷ حدیث۵۱۷۸]

حضرت جابر سمرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو قوم کو نماز پڑھتے دیکھا اس حال میں کہ وہ رفع یدین کر رہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھ کہ میں دیکھ رہا ہوں تمہیں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۸

حدثنا اسحق، حدثنا جریر ، عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم الطائی عن جابر بن سمرةؓ دخل رسول الله صلی الله علیه وسلم المسجد فرای ناسًا رافعی ایدیهم فقال مالهم رافعی ایدیهم کا نهااذ ناب الخیل الشمس ؟ اسکنو فی الصلاۃ۔

[مسند ابی یعلی ج٥ ص ٤٥٧ حدیث نمبر٧٤٧٢ مکتبہ دار الفکر]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں داخل ہوئے تو لوگوں کو (نماز میں) رفع یدین کرتے دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہوگیا ہے ان لوگوں کو کہ (نماز میں) رفع یدین کررہے ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں؟ نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۸

حدثنا العباس بن الولید النرسی حد ثنا یحیی بن سعید القطان عن سلیمن قال حدثنی المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفة الطائی عن جابر بن سمرہؓ قال: دخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسجد وقدرفعوا یدیهم فقال قدرفعوا ایدیهم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ۔

[مسند ابی یعلی ج ٥ص ٤٦٠ حدیث نمبر ٧٤٨٠ مکتبہ دارالفکر]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے اس حال میں کہ لوگ رفع یدین کررہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ لوگ (نماز میں) رفع یدین کررہے ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۹

عبدالرزاق عن الثوری عن الاعمش عن جابر بن سمرہؓ قال دخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسجد فرآ هم رافعی ایدیهم فی الصلاۃ فقال مالهم رافعی اید یهم کانهم اذناب الخیل الشمس، اسکنو فی الصلاۃ۔

[مصنف عبد الرزاق ج ٢ص ٢٥٢ حدیث نمبر٣٢٥٢ ادارۃ القرآن]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو لوگوں کو نماز میں رفع یدین کرتے دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا ہوگیا ہے ان لوگوں کو کہ یہ رفع یدین کررہیں ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۰

حدثنا ابو معاویه حدثنا الاعمش عن مسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرةؓ قال خرج علینا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو افی الصلاة ۔

[مسند احمد بن حنبل المجلّد ص ۱۵۲۰]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہوگیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۱

حدثنا وکیع حدثنا الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفة عن جابر بن سمرةؓ قال دخل علینا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ونحن رافعی ایدینا فی الصلاة فقال مالی اراکم کانها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاة ۔

[مسند احمد بن حنبل المجلد ص۱۵۲٤ حدیث نمبر۲۱۰۲۷]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے اس حال میں کہ ہم نماز کے اندر رفع یدین کر رہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہوگیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۲

حدثنا ابو بکر بن ابی شیبه وابوبکر یب قالا حدثنا ابو معاویة عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابرؓ بن سمره قال خرج علینا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فقال مال اراکم رافعی ایدیکم کانها اذناب خیل شمس؟ اسکنو فی الصلاة۔

[المحلی لابن حزم المجلد ص ۳۷۷]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو

حدیث نمبر ۲۰۳

اخبرنا ابو عبد الله الحافظ حدثنا احمد بن جعفر حدثنا عبد الله بن احمد حنبل حدثنی ابی حدثنا وکیع مذکره باسناده قال: دخل علینا رسول الله صلی الله علیه وسلم و نحن رافعی ایدینا فی الصلاة فقال مالی ازاکم رافعی ایدیکم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاة ـ

[السنن الكبرى للبيهقى ج٢ ص٢٨٠ وفى نسخة ج ٢ ص ٣٦٣]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے اس حال میں کہ ہم نماز کے اندر رفع یدین کر رہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰٤

اخبرنا ابو القاسم بن ابی هاشم العلوی و ابو بکر بن الحسن القا ضی قالا حدثنا ابو جعفر بن دحیم حدثنا ابراهیم بن عبدالله اخبرنا وکیع عن الا عمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمره قال را نارسول الله صلی الله علیه وسلم و نحن رافعی اید ینا فی الصلاة فقال اسکنو فی الصلاة۔

[السنن الكبرى للبيهقى ج٢ ص٢٨٠ وفى نسخة ج ٢ ص ٣٦٢]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۵

حدثنا ابن ابی رجاء قال حدثنا وکیع عن الاعمش عن المسیب بن رافع

تمیم بن طرفہ قال حدثنی جابرؓ بن سمرہ قال دخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن رافعی اید ینا فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم فی الصلاۃ ؟ کانھا اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ۔

[مسند ابی عوانہ ج۲ ص ۸۵]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے اس حال میں کہ ہم نماز کے اندر رفع یدین کررہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہوگیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰٦

حدثنا عیسی بن احمد حدثنا ابن نمیر حدثنا ابو داود الحر انی حدثنا الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفہ قال حدثنی جابرؓ بن سمرہ قال دخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن رافعی ایدینا فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم فی الصلاۃ کانھا اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ۔

[مسند ابی عوانہ ج ۲ص ۸۵]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے اس حال میں کہ ہم نماز کے اندر رفع یدین کررہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہوگیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۷

حدثنا ابو داود قال حدثنا شعبہ عن الاعمش قال سمعت المسیب بن رافع یحدث عن تمیم بن طرفہ عن جابرؓ بن سمرہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رای قومًا رفعوا ایدیھم فقال قد رفعوا ایدیھم کانھا اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ۔

[مسند الطیاسی ج۱ ص ۱۰٦ حدیث نمبر ۷۸٦]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کو دیکھا کہ وہ رفع یدین کر رہی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ لوگ اس طرح رفع یدین کر رہے ہیں گویا کہ شریر گھوڑوں کی دمیں ہیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۸

حدثنااحمد بن محمد حدثنا احمد بن الفضل حدثنا ابو بکر محمد بن بکار بن یزید الدمشقی قال حدثنا محمد بن اسماعیل بن علیة القا ضی بد مشق فی شوال سنہ اثنین وستین و مائتین قال حدثنا ابو معاویة الضریر قال حدثنا الاعمش عن تمیم بن طرفہ عن جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مالی اراکم رافعی ایدیکم کانها اذناب خیل شمس اسکنوافی الصلاۃ۔

[التمهید لابن عبد البر ج ۹ ص ۲۲۱]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے کیا ہو گیا ہے میں تم لوگوں کو رفع یدین کرتے دیکھ رہا ہوں نماز میں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۹

حدثنا احمد بن منصور قال نا یز یدبن حکیم قال ناسفیان عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفة عن جابر بن سمره رضی الله عنه عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه دخل المسجد فرآهم رافعی ایدیهم فی الصلاۃ فقال مالی رافعی ایدیهم کا نهااذناب الخیل الشمس اسکنو فی الصلاۃ۔

[البحر الزخار للامام البزار ج ۱۰ ص ۴۸۵]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اس حال میں کہ لوگ رفع یدین کر رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا۔ یہ لوگ اس طرح رفع یدین کر رہے ہیں گویا کہ شریر گھوڑوں کی دمیں ہیں نمار میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۱۰

حدثنا محمد بن مثنی قال نا ابو معاویه عن الاعمش عن المیسب بن رافع

عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرةؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه دخل المسجد فرآهم رافعی ایدیهم فی الصلاة فقال مالی رافعی ایدیهم کا نها اذناب الخیل الشمس اسکنو فی الصلاة۔

[البحر الز خار للا مام البز ار ج ١٠ ص ٢٠٤]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دیکھا کہ رفع یدین کر رہے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں تم کو رفع یدین کرتے دیکھ رہا ہوں گویا کہ وہ شر پر گھوڑوں کی دمیں ہیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

احادیث

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۲۱۱

حدثنا ابن ابی داود قال ثنا نعیم بن حماد قال ثنا الغضل بن موسی قال ثنا ابن ابی لیلی عن مقسم عن ابن عباسؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ترفع الایدی فی سبع مواطن فی افتتاح الصلوۃ و عندالبیت و علی الصفاو المروۃ و بعرفات و بالمزدلفۃ وعنداالجمرتین۔

[شرح معانی الآثار ج۱ ص٤١٦ مکتبہ حقانیہ]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ ہاتوں کہ پاس، صفااورمروہ پر، عرفات اورمزدلفہ میں اور جمرتین کے وقت۔

حدیث نمبر ۲۱۲

حدثنی جدی قال حدثنا مسلم بن خالد عن ابن جریج قال حدثت عن مقسم مولی عبداللہ بن الحارث عن ابن عباس رضی اللہ عنہ یحدث عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال ترفع الایدی فی سبع مواطن فی بدء الصلوۃ ، واذارایت البیت وعلی الصفاء والمروۃ ، وعشیۃ عرفۃ وبجمع، عندالجمر تین و علی المیت۔

[اخبار مکۃ وماجاء فیھا من الآثار ج ۱ ص ۲۷۹]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاتوں کو سات جگہ اٹھایا جائے ابتداء نماز میں جب تو بیت اللہ کو دیکھے اور صفا ومروہ پر اور عرفات میں اور رمی جمار کے وقت اور میت پر۔

حدیث نمبر ۲۱۳

حد ثنا ابن فضیل عن عطاء عن سعید بن حبیر عن ابن عباسؓ قال لا ترفع الایدی الافی سبع مواطن اذاقام الی الصلاۃ و اذارای البیت وعلی الصفا والمروۃ وفی عرفات وفی جمع وعندالجار۔

[مصنف ابن ابی شیبہ ج۱ ص ٢٦٧و٢٦٨مکتبہ امدادیہ ملتان]

حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاتھ نہ اٹھائے جائیں مگر سات جگہ جب نماز کے لیے کھڑا ہو، جب بیت اللہ کو دیکھا جائے وصفا اور مروہ پر اور عرفات میں اور رمی جمار کے وقت۔

حدیث نمبر ٢١٤

حدثنا ابن ابی داود قال ثنا نعیم بن حماد قال ثنا الفضل بن موسی قال ثنا ابن ابی لیلی عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ترفع الایدی فی سبع مواطن فی افتتاح الصلوۃ وعندا البیت و علی الصفا و المروۃ و بعر فات و بالمزدلفه وعندالجمرتین۔

[شرح معانی الآثار ج ١ ص ٤١٦ مکتبه حقانیه]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رفع یدین سات مقامات پر کیا جائے۔ نماز کے شروع میں بیت اللہ کی زیارت کے وقت، صفا مروہ پر عرفات اور مزدلفہ میں وقوف کے وقت اور رمی جمار کے وقت۔

حدیث نمبر ٢١٥

حدثنااحمد بن شعیب ابو عبدالرحمن النسائی اناعمر وبن یزید ابو برید الجرمی ثنا سیف بن عبیداللہ ثنا ورقاء عن عطابن السائب عن سعید بن حبیر عن ابن عباس رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال السجود علی سبعة اعضاء الیدین والقد مین و الرکبتین و الجبهة ورفع الایدی اذارایت البیت وعلی الصفا والمروہ وبعرفة عند رمی الجمارواذاقیمت الصلوۃ۔

[المعجم الکبیر للطبرانی ج ١١ص٤٥٢]

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سجدہ سات اعضاء پر کیا کرو دونوں ہاتوں، دونوں پاؤں، دونوں گھٹنوں اور پیشانی پر اور رفع یدین اس وقت کیا کر جب تو بیت اللہ کو دیکھے اور صفا مروہ پر، وقوف عرفہ پر، رمی جمار کے وقت اور جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے (یعنی شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۲۱٦

حدثنا عبداللہ حدثنی ابی ثنا یونس بن محمد ثنا عبد العزیز یعنی الدباغ عن عبداللہ الداناج ثنا عکرمۃ مولی بن عباس قال صلیت خلف ابی ہریرۃ قال فکان اذارکع واذا سجد کبر قال فذکرت ذلک لابن عباس فقال لاام لک او لیس تلک سنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

تعلیق شعیب الارنووط :اسنادہ صحیح علی شرط البخاری

[مسند احمد بن حنبل ج۱ ص۲۵۰ ح۲۲۵۷]

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے رکوع اور سجدہ میں تکبیر کہی میں نے یہ بات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو بتلائی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیری ماں نہ ہو کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت نہی ہے۔

حدیث نمبر ۲۱۷

حدثنا عبداللہ حدثنی ابی ثنا ابو سعید ثنا عمر یعنی بن فروخ ثنا حبیب یعنی ابن الزبیر عن عکرمۃ قال :رایت رجلا دخل المسجد فقام فصلی فکان اذا رفع راسہ کبر واذاوضع راسہ کبر واذانھض من الرکعتین کبر فانکرت ذلک فاتیت بن عباس رضی اللہ عنہ فاخبرتہ بذلک فقال لاام لک او لیس تلک صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

تعلیق شعیب الارنووط :اسنادہ صحیح

[مسند احمد بن حنبل ج ۱ص ۸۲۷ح۳۰۱٦]

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا وہ مسجد میں داخل ہوا، اس نے نماز پڑھی جب سر اٹھایا تکبیر کہی اور جب سر جھکایا تکبیر کہی اور جب دو رکعت سے اٹھا تو تکبیر کہی میں نے اسکا انکار کیا پس میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتلائی تو آپ نے فرمایا تیری ماں نہ ہو کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہیں ہے۔

حدیث نمبر۲۱۸

حدثنا هشيم ،عن ابی بشر ، عن عكرمة ، قال :رايت يعلی عند المقام يكبر فی كل وضع ورفع ،قال :فاتيت ابن عباسؓ فاخبرته بذلك ،فقال لی ابن عباسؓ : اوليس تلك صلاة رسول الله ﷺ لا ام لعكرمة۔

[الكتاب مصنف ابن ابی شيبة ج ١ص ٢٤١ح٢٥١٠]

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں یعلی کو دیکھا کہ وہ مقام کہ قریب نماز پڑھ رہا ہے اس نے ہر اٹھک بیٹھک میں تکبیر کہی پس میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتلائی تو آپ نے فرمایا تیری ماں نہ ہو کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہیں ہے۔

حدیث نمبر۲۱۹

حدثنا عمرو بن عون قال حدثنا هشيم عن ابی بشر عن عكرمة قال :رايت رجلا عندالمقام يكبر فی خفض ورفع واذقام واذاوضع فاخبرت ابن عباس رضی الله عنه قال اوليس تلك صلاة النبی ﷺ لاام لك۔

[صحيح البخاری ج ١ص٢٧٢ ح٧٥٤]

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا وہ مقام کہ قریب نماز پڑھ رہا ہے اس نے ہر اٹھک بیٹھک میں تکبیر کہی میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتلائی تو آپ نے فرمایا تیری ماں نہ ہو کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہیں ہے۔

حدیث نمبر۲۲۰

اخبرنا ابو طاهر نا ابو بكر نا يعقوب بن ابراهيم الدورقی حدثنا ابی بشر عن عكرمة قال :رايت رجلاعند المقام يكبر فی كل رفع ووضع فاتيت ابن عباس فقلت :انی رايت رجلا يصلی يكبر فی كل رفع ووضع فقال :اوليس تلك صلاة رسول الله ﷺ لا ام لك؟

[صحيح ابن خزيمة ج ١ص٢٩٠ ح٥٧٧]

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا وہ مقام کہ قریب نماز پڑھ رہا ہے اس نے ہر اٹھک بیٹھک میں تکبیر کہی میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتلائی کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا وہ مقام میں نماز پڑھ رہا ہے اس نے ہر اٹھک بیٹھک میں تکبیر کہی تو آپ نے فرمایا تیری ماں نہ ہو کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہیں ہے۔

احادیث

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۲۲۱

اخبرنا ابو طاھر، ناابوبکر، نامحمد بن یحیی، نا معاویہ بن عمرو، نا زایدۃ نا عاصم بن کلیب الجر می حدثنی ابی ان وائل بن حجرؓ قال قلت لانظر ن الی رسول اللہ ﷺ کیف یصلی قال فنظرت الیہ قام فکبر ورفع یدیہ حتی حاذتا اذنیہ ثم وضع یدہ الیمنی علی ظھر کفہ الیسری والرسغ والساعد

[صحیح ابن خزیمہ ج ۱ ص۲۴۳]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے اُن سے بیان کیا کہ میں ضرور دیکھوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو کہ وہ کیسے پڑھتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پس آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر (تحریمہ) کہی اور (صرف تکبیر تحریمہ کے وقت) رفع یدین کیا یہاں تک کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے پھر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت اور گھٹے اور کلائی پر رکھا۔

حدیث نمبر ۲۲۲

حدثنا عثمان بن ابی شیبہ نا شریک عن عاصم ابن کلیب عن ابیہ عن وائل بن حجرؓ قال رایت النبی ﷺ حین افتتح الصلاۃ رفع یدیہ حیال اذنیہ قال ثم اتیتھم فرایتھم یرفعون ایدیھم الی صدورھم فی افتتاح الصلوۃ و علیھم برا نس واکسیۃ۔

[سنن ابی داؤد ج۱ ص۱۱۲ مکتبہ امدادیہ ملتان]

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا (صرف) شروع نماز میں کانوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے۔ نیز فرمایا جب میں دوبارہ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہؓ) کے پاس آیا تو میں نے دیکھا کہ وہ (صرف) ابتداء نماز میں سینوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے ہیں۔

حدیث نمبر۲۲۳

اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ ثنا ابو الحسن احمد بن محمد المنزی ثنا عثمان بن سعید ثنا عبداللہ بن رجاء ثنا زائدۃ ثنا عاصم بن کلیب الجرمی قال

اخبرنی ابی ان وائل بن حجرؓ اخبره قال قلت لانظرن الی رسول اللہ ﷺ کیف یصلی قال فنظرت الیه قام و کبر ورفع یدیه حتی حاذتا باذنیه ثم وضع یده الیمنی علی ظهر کفه الیسری والرسغ من الساعد۔

[السنن الکبری للبیهقی ج ۲ ص۲۸ ادارۃ تا لیفات اشرفیه]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے اُن سے بیان کیا کہ میں ضرور دیکھوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو کہ وہ کیسے پڑھتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پس آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر (تحریمہ) کہی اور (صرف تکبیر تحریمہ کے وقت) رفع یدین کیا یہاں تک کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے پھر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت اور گھٹ اور کلائی پر رکھا۔

حدیث نمبر ۲۲٤

حدثنا ابن ادریس عن عاصم بن کلیب عن ابیه عن وائل بن حجرؓ قال قدمت المدینة فقلت لانظر ن الی صلاۃ النبیؐ قال فکبرورفع یدیه حتی رایت ابها میه قریبا من اذنیه۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱ ص ۲٦٤ مکتبه امدادیه ملتان]

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ آیا میں نے کہا کہ میں ضرور بالضرور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دیکھوں گا (آپ رضی اللہ عنہ نے نماز دیکھی اور) فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر (تحریمہ) کہی اور رفع یدین کیا میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے انگوٹھے کانوں کے قریب ہیں۔

حدیث نمبر ۲۲۵

حدثنا ابوبکرۃ قال ثنا مومل ثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن ابیه عن وائل بن حجر قال رایت النبی ﷺ حین یکبر للصلوۃ یر فع یدیه حیال اذنیه۔

[شرح معانی الآثار ج۱ ص ١٤٤ مکتبه حقانیه]

حضرت وائل حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے تکبیر کہتے تو کانوں کے برابر رفع یدین کرتے۔

احادیث

سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۲۲٦

حدثناابن نمیر عن سعید ابن ابی عروبه عن قتا دة عن نصر بن عاصم عن مالك بن حويرثؓ قال رايت النبی صلی اللہ علیہ وسلم رفع يديه حتى يحاذی بهما فروع اذنیه۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱ ص ۲٦٤ مکتبه امدادیه ملتان]

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ (صرف ابتدا نماز میں) رفع یدین کرتے یہاں تک کہ ہاتھوں کو کانوں کے برابر لے جاتے۔

حدیث نمبر ۲۲۷

وبما قدحد ثنا محمد بن عمرو بن يونس السوسی الکوفی قال ثنا عبدالله بن نمير عن سعید بن ابی عروبه عن قتادة عن نصر بن عاصم عن مالك بن حويرثؓ عن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم مثله الاانه قال حتى يحاذی بهما فوق اذنيه۔

[شرح معانی الآثار للطحاوی ج ۱ ص ۱٤٤ مکتبه حقانیه]

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابتداء نماز کا رفع یدین نقل فرماتے ہیں مگر اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھ کانوں کے اوپر لے جاتے۔

حدیث

سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ

حدیث نمبر ۲۲۸

حدثنا ابن ادریس عن یحیٰی بن سعید عن سلیمان بن یسار ان النبیﷺ کان یرفع یدیہ حذو منکبیہ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱ ص٢٦٥ مکتبه امدادیه]

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (صرف شروع نماز میں) کندھوں کے برابر رفع یدین کرتے تھے۔

احادیث

سیدۃ طیبہ طاہرہ صدیقہ بنت صدیق ام المومنین حضرۃ عائشہ رضی اللہ عنہا

حدیث نمبر ۲۲۹

حدثنا ابوبکر بن ابی شیبه ثنا عبدة بن سلیمان عن حارثه بن ابی الرجال عن عمرة قالت سالت عائشهؓ کیف کانت صلوة رسول اللہ ﷺ قالت کان النبی ﷺ اذاتوضا فوضع یدیه فی الاناء سمی اللہ ویسبغ الوضوء ثم یقوم مستقبل القبلة فیکبر ویرفع یدیه حذاء منکبیه ثم یرکع فیضع یدیه علی رکبتیه ویجا فی بعضدیه ثم یرفع راسه فیقیم صلبه ویقوم قیاما هو اطول من قیامکم قلیلا ثم یسجد فیضع یدیه تجاه القبلة ویجافی بعضدیه مااستطاع فیما رایت ثم یرفع راسه فیجلس علی قدمه الیسری و ینصب الیمنی ویکره ان یسقط علی شقه الایسر۔

[سنن ابن ماجه ص ٧٤ قدیمی کتب خانه]

حضرت عمرہؒ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ ﷺ کی نماز کیسی تھی تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آپ ﷺ جب وضوء فرمانے لگتے تو اپنا ہاتھ برتن میں ڈالتے بسم اللہ پڑھتے اور اچھی طرح وضوء کرتے پھر کھڑے ہوتے قبلہ رخ کرتے پس آپ تکبیر (تحریمہ) کہتے اور کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے پھر آپ ﷺ رکوع کرتے (رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور بازوؤں کو الگ کرتے پھر رکوع سے سر اٹھاتے (رفع یدین نہ کرتے) پس اپنی کمر کو سیدھا کرتے اور کھڑے ہوتے کھڑا ہونا تمہارے کھڑے ہونے سے کچھ زیادہ پھر آپ ﷺ سجدہ کرتے پس رکھتے اپنے ہاتھوں کو قبلہ رخ کرکے اور اپنے دونوں بازوؤں کی حسبِ استطاعت الگ کرتے اُس چیز میں جو میں نے دیکھا پھر آپ ﷺ سجدہ سے سر اٹھاتے اور بیٹھے اپنے بائیں پاؤں اور دائیں کو کھڑا کرتے۔

حدیث نمبر ۲۳۰

وروی حارثة بن محمد عن عمرة عن عائشه کان رسول اللہ ﷺ اذا افتتح الصلوة رفع یدین حذو منکبیه فکبر ثم یقول سبحانك اللهم وبحمدك و

تبارك اسمك وتعالى جدك ولااله غيرك۔

[صحيح ابن خزيمه ج ۱ ص۲۳۹ المكتب الاسلامى]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (صرف) شروع نماز میں کندھوں تک رفع یدین کرتے پھر تکبیر کہہ کر یہ دعا پڑھتے، سجانك اللهم بحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك۔

حدیث نمبر ۲۳۱

حدثنا مالك بن عبد الله سيف التجيبى قال ثنا على بن معبد قال ثنا ابو معاوية عن حارثة بن محمد بن عبد الرحمن عن عمرة عن عائشه قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افتتح الصلوة يرفع يديه حذو منكبيه ثم يكبر يقول سبحانك اللهم وبحمد ك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولااله غيرك۔

[شرح معانى الآثار ج۱ ص۱٤٥]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (صرف) شروع نماز میں کندھوں تک رفع یدین کرتے پھر تکبیر کہہ کر یہ دعا پڑھتے، سجانك اللهم بحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك۔

حدیث نمبر ۲۳۲

اخبرنا احمد بن جعفر القطيعى ،ثنا عبد الله بن احمد بن حنبل حدثنى ابى ثنا ماحدثنا ه ابو معاويه انا حارثه بن محمد عن عمرة عن عائشةؓ قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افتتح الصلوة رفع يديه حذو منكبية ثم يقول سبحانك اللهم بحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك۔

[المستدرك للحاكم ج۱ص۲۳۰]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (صرف) شروع نماز میں کندھوں تک رفع یدین کرتے پھر تکبیر کہہ کر یہ دعا پڑھتے، سجانك اللهم بحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك۔

احادیث

سیدنا ابو مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۲۳۳

حدثنایحیی بن حماد انبانا ابو عوانه عن عطاء بن السائب حدثنا سالم البرادقال دخلنا علی ابی مسعود الانصاری فسالناه عن الصلاة فقال الااصلی بکم کماکان رسول اللہ ﷺ یصلی قال فقام فکبر ورفع یدیه ثم رکع فوضع کفیه علی رکبتیه وجافی بین ابطیه قال ثم قام حتی استقر کل شئی منه ثم سجدفو ضع کفیه وجافی بین ابطیه ثم رفع راسه حتی استقر کل شئ ثم صلی اربع رکعات هکذا۔ [مسند احمد بن حنبل المجلد ص ۱۶۳۸ وفی نسخته ج ۵ ص ۲۷۵]

حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابومسعودانصاری رضی اللہ عنہ کے پاس گئے ہم نے اُن سے نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کیا میں تم کو ویسی نماز نہ پڑھاؤں جیسی رسول اللہ ﷺ پڑھتے تھے پس آپ کھڑے ہوئے تکبیر (تحریمہ) کہی اور رفع یدین کیا پھر رکوع کیا رکھا اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر اور دونوں بغلوں کے درمیان فاصلہ رکھا (رفع یدین نہ کیا) پھر رکوع سے کھڑے (رفع یدین نہ کیا) یہاں تک کہ ہر چیز (اعضاء) نے قرار پکڑ لیا (اپنی جگہ پر آ گئے) پھر سجدہ کیا پس رکھا اپنی ہتھیلیوں کو اور فاصلہ رکھا دونوں بغلوں کے درمیان پھر سر اٹھایا یہاں تک کہ ہر چیز نے قرار پکڑا پھر چار رکعتیں اسی طرح پڑھیں۔

حدیث نمبر ۲۳٤

حدثنا ابن مرزوق قال ثنا عفان قال ثنا همام قال ثنا عطاء بن السائب قال حدثنی سالم البراد قال وکان عندی او ثق من نفسی قال قال ابو مسعود البدری: الااصلی لکم صلاة رسول اللہ ﷺ فصلی بنا اربع رکعات یکبر فیهن کلما خفض ورفع وقال هکذا رایت رسول اللہ ﷺ۔

[شرح معانی الآثار للطحاوی ج۱ ص ۲۲۱ ح۱۲۲۲]

حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کی نماز نہ پڑھاؤں پس آپ نے ہمیں چار رکعات پڑھائیں آپ نے اس میں ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہیں اور فرمایا کہ میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے۔

احادیث

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ٢٣٥

ناابومحمد بن صاعد نا الحسين بن على بن الاسود العجلى ثنا محمد بن الصلت حدثنا ابو خالد الاحمر عن حميد عن انسؓ قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افتتح الصلوة كبرورفع يديه حتى يحاذى ابهاميه اذنيه ثم يقول سجانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك۔

[سنن الدار قطنی ج ١ص ٣٠٠]

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے اور (صرف شروع نماز میں) رفع یدین کانوں کے برابر کرتے پھر ثناء سبحالك اللهم الخ پڑھتے۔

حدیث نمبر ٢٣٦

حدثنا يحي عن سفيان عن عبدالرحمن الاصم قال سمعت انسًا يقول النبى صلى الله عليه وسلم و ابا بكر و عمرو عثمان كانو ايتمون التكبير، يكبرون اذاسجدوا، واذارفعو قال يحى:اوخفضوا۔

[قال البانی صیح الاسناد]

[مسند احمد ص٨٤٤ الرقم١٢٢٨]

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ و عثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے تھے جب سجدہ کرتے اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے، یحی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا جب جھکتے۔

حدیث نمبر ٢٣٧

حدثنا عبدالرحمن بن مهدى عن سفيان عن عبدالرحمن الاصم عن انس بن مالكؓ ان النبى صلى الله عليه وسلم وابا وعمر وعثمان كانو ايتمون التكبير اذارفعواو اذا وضعوا۔

[مسند احمد ص٨٤٩ الرقم١٢٣٧٤]

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام اورابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ

وعثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے جب اٹھتے اور جب جھکتے۔

حدیث نمبر ۲۳۸

حدثنا عفان حدثنا ابوعوانه حدثنا عبدالرحمن الاصم قال سئل انس عن التكبير فى الصلاة وانا اسمع فقال يكبر اذاركع و اذا سجد واذارفع راسه من السجود واذاقام بين الركعتين قال :فقال له حكيم عمن تحفظ هذا؟ قال عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وابى بكر وعمر ثم سكت قال:فقال له حكيم وعثمان؟ قال وعثمان۔

[مسنداحمد ص ۹٤۱ الرقم۱۲۷۳٤]

حدیث نمبر ۲۳۹

حدثنا ابو نعيم، حدثنا سفيان عن عبدالرحمن الاصم قال سمعت انساً رضی اللہ عنہ يقول كان النبى صلى الله عليه وسلم وابو بكر وعمر و عثمان يتمون التكبير اذا رفعوا اذا وضعوا۔

[مسند احمد ص۹٤٥ الرقم۱۳۸۰۱]

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ تکبیرات کہتے جب جھکتے تھے اور جب اٹھتے تھے۔

حدیث نمبر ۲٤۰

اخبرنا عبدالرزاق قال اخبرنا الثورى عن الرحمن الاصم عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر وعمر و عثمان يتمون التكبير اذا رفعو اواذاضعوا۔

[مصنف عبد الرزاق ج۲ ص ٦٤ ح۲۵۰۱]

حضرت عبدالرحمٰن انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بک رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے جب اپنے سروں اٹھاتے اور جب اپنے سروں کو جھکاتے۔

حدیث نمبر۲٤۱

حدثنا يونس قال حدثنا ابو داود قال حدثنا ابو عوانة عن عبدالرحمن بن

الاصم قال سمعت انسا وسئل عن :التکبیر فی الصلاۃ اذارکع واذا سجد فقال یکبر اذا رکع واذارفع واذا سجد واذا قام من الرکعتین قال عن من قال عن النبی ﷺ وعن ابی بکرؓ وعن عمر فقال له حکیم وعن عثمان قال وعن عثمان

[مسند ابی داؤد الطیالسی ج۱ ص۲۷۶ ح۲۰۷۶]

حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیرات کے بارے میں پوچھا گیا نماز میں جب رکوع وسجدہ کرے تو آپ نے فرمایا (صرف) تکبیر کہے جب رکوع کرے اور سر اٹھائے اور جب سجدہ کرے اور جب دو رکعتوں سے اٹھے (یہی عمل حضور ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ کا بھی ہے)۔

حدیث نمبر ۲۴۲

اخبرنا قتیۃُ بن سعید قال حدثنا ابوعوانۃ عن عبد الرحمن بن ناصم قال سئل انس بن مالکؓ عن التکبیر فی الصلاۃ فقال یکبر اذا رکع واذا سجد واذا رفع راسه من السجود واذا قام من الرکعتین فقال حطیم عمن تحفظ هذا فقال عن النبی ﷺ وابی بکر وعمر رضی الله عنهما ثم سکت فقال له حطیم و عثمان قال عثمان ۔

[سنن النسائی بشرح السیوطی وحاشیۃ السندی ج ۳ ص۵ ح۱۱۷۸)

حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیرات کے بارے میں پوچھا گیا نمازی جب رکوع وسجدہ کرے تو آپ نے فرمایا (صرف) تکبیر کہے جب رکوع کرے اور جب سجدہ کرے اور سر اٹھائے اور جب دو رکعتوں سے اٹھے (یہی عمل حضور ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ کا بھی ہے)

حدیث نمبر ۲۴۳

اخبرنا ابوعبد الرحمن قال اناقتیۃ بن سعید قال نا ابوعوانۃ عن عبد الرحمن بن الاصم قال :سئل انس بن مالك عن التکبیر فی الصلاۃ فقال یکبر

اذارکع واذا سجد واذا رفع راسه من السجود واذا قام من الرکعتین فقال حطیم عمن تحفظ هذا قال عن النبی ﷺ وابی بکرؓ و عمرؓ ثم سکت فقال له حطیم وعثمان قال و عثمان۔

[سنن النسائی الکبری ج۱ ص۳۵۱ ح۱۱۰۲]

حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیرات کے بارے میں پوچھا گیا نمازی جب رکوع وسجدہ کرے تو آپ نے فرمایا (صرف) تکبیر کہے جب رکوع کرے اور جب سجدہ کرے اور سر اٹھائے اور جب دور کعتوں سے اٹھے (یہی عمل حضور صلی اللہ علیہ وسلم اورابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ کا بھی ہے)

حدیث نمبر۲٤٤

اخبرنا ابو القاسم زید بن جعفر بن محمد الحسینی بالکوفة اخبربا ابو جعفر :محمد بن علی بن دحیم حدثنا محمد بن الحسین بن ابی الحنین حدثنا مسدد حدثنا ابو عوانة عن عبدالرحمن الاصم قال:سالت انس بن مالك عن التکبیر فی الصلاة فقال:یکبر اذارکع ، واذا سجد، واذا رفع راسه من السجود، و اذا سجد، واذا قام فی الرکعتین فقال لهُ خطیم:عمن تحفظ هذا؟ فقال عن النبی ﷺ وابی بکر وعمر رضی الله عنهما فقال لهُ خطیم :وعثمان؟ قال:وعثمان۔

[السنن الکبری و فی ذیله الجوهر النقی ج ۲ص٦٨ ح٢٥٩٩]

حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیرات کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا (صرف) تکبیر کہے جب رکوع کرے اور جب سجدہ کرے اور جب اٹھائے اور سجدہ کرے اور جب دورکعتوں سے اٹھے (یہی عمل حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ کا بھی ہے)۔

حدیث نمبر۲٤٥

اخبرنا ابو طاهر الفقیهُ اخبرنا ابو الفضل :العباس بن محمد بن قو هیار قال حدثنا محمد بن عبد الوهاب اخبرنا یعلی بن عبید حدثنا سفیان عن عبد

الرحمن الاصم قال سمعت انسًا یقول: کان رسول اللہ ﷺ وابو بکر وعمرو عثمان رضی اللہ عنہم یتمون التکبیر اذا رفعو ، واذا وضعو ۔

[السنن الکبری وفی ذیلہ الجوہر النقی ج ۲ ص۶۸ ح ۲۶۰۰]

حضرت عبدالرحمٰن انس مالک رضی اللہ عنہ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے جب اپنے سروں کو اٹھاتے اور جب اپنے سروں کی جھکاتے ۔

حدیث نمبر ۲۴۶

اخبرنا ابو طاهر الفقیہُ اخبرنا ابو عثمان البصری قال حدثنا محمد بن عبدالوهاب اخبرنا یعلی عبید حدثنا سفیان عن عبد الرحمن الاصم قال سمعت انسًا یقول: کان رسول اللہ ﷺ وابو بکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنهم یتمون التکبیر اذا رفعو، واذا رفعوا۔

[السنن الکبری وفی ذیلہ الجوہر النقی ج ۲ ص۶۸ ح ۲۶۰۰]

حضرت عبدالرحمٰن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے جب اپنے سروں کو اٹھاتے اور جب اپنے سروں کو جھکاتے ۔

حدیث نمبر ۲۴۷

اخبرنا ابو جعفر بن دحیم حدثنا محمد بن الحسین حدثنا الفضل بن دکین عن سفیان عن عبد الرحمن الاصم قال سمعت انسا یقول: کان رسول اللہ ﷺ وابو بکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنهم یتمون التکیبر اذا رفعو ، واذا وضعوا۔

[السنن الکبری وفی ذیلہ الجوہر النقی ج ۲ ص۶۸ ح ۲۶۰۰]

حضرت عبدالرحمٰن حضرت انس مالک رضی اللہ عنہ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے جب اپنے سروں کو اٹھاتے اور جب اپنے سروں کو جھکاتے ۔

احادیث

سیدنا ابو مالک الاشعری رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ٢٤٨

حدثنا ابو النضر حدثنا عبدالحمید بن بهرام الفزاری عن شهر بن حوشب حدثنا عبدالرحمن بن غنم ان ابا مالك الاشعریؓ جمع قومه فقال یامعشر الاشعریین اجتمعوا، واجمعوا نساء كم وابناء كم اعلمكم صلاة النبی صلی الله علیه وسلم صلی لنا با لمدینة فاجتمعوا وجمعوا نساء هم وابناء هم فتوضا واراهم كیف یتوضا فاحصی الوضوا الی اماكنه حتی لما ان فاء الفئ وانكسر الظل قام فاذن فصف الرجال فی ادنی الصف وصف الولدان خلفهم وصف النساء خلف الولدان ثم اقام الصلاة فتقدم فرفع یدیه فكبر فقرا بفاتحة الكتاب وسورة یسرهما ثم كبر فركع فقال سبحان الله وبحمده ثلالث مرار ثم قال سمع الله لمن حمده واستوی قائمًا ثم كبرو خر ساجدا ثم كبر فرفع راسه ثم كبر فسجد ثم كبر فانهض قا ئما فكان تكبیر ه فی اول ركعة ست تكبیرات وكبر حین قام الی الركعة الثانیة فلما قضی صلاته اقبل الی قومه بوجهه فقال احفظو تكبیری وتعلمو اركوعی وسجودی فانها صلاة رسول الله صلی الله علیه وسلم التی كان یصلی لنا كذا الساعة من النهار۔

[مسنداحمد بن حنبل المجلد ص١٦٨٥ وفی نسخة ج ٥ص٣٤٤]

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنی قوم کو جمع کر کے فرمایا اے اشعری جمع ہو جاؤ اور اپنی عورتوں اور بچوں کو بھی جمع کرلو تا کہ میں تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سکھا دوں جو آپ ہمیں مدینہ طیبہ میں پڑھایا کرتے تھے پس آپ نے وضوء کیا اور انہیں دکھا دیا کے کیسے وضوء کیا جاتا ہے آپ نے خوب اچھی طرح سے پانی اعضاء وضوء تک پہنچایا حتی کہ جب سایہ ظاہر ہو گیا تو آپ نے کھڑے ہو کر اذان دی امام سے قریب تر مردوں نے صفیں باندھیں اور بچوں کے پیچھے عورتوں نے آپ نے رفع الیدین کیا اور تکبیر (تحریمہ) کہی پھر سورۃ فاتحہ اور

دوسری سورت دونوں کو آہستہ پڑھا پھر تکبیر کہہ کر رکوع کیا (رفع یدین نہ کی) اور تین مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ کہا پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہوگئے (رفع یدین نہ کی) اور پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں چلے گئے پھر تکبیر کہی اور سجدہ سے سر اٹھایا اور سیدھا کھڑے ہوگئے اس طرح پہلی رکعت میں چھ تکبیریں ہوئیں آپ نے دوسری رکعت سے اٹھتے وقت بھی تکبیر کہی پھر نماز پوری کر کے اپنی قوم کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میری تکبیر کو یاد کرلو اور میرے رکوع وسجود کو سیکھ لو اس لئے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی وہ نماز ہے جو آپ ﷺ ہمیں دن کے اس حصہ میں پڑھایا کرتے تھے۔

حدیث نمبر۲۴۹

حدثنا ابن فضيل ، عن داود ابى هند، عن شهر بن حوشب عن عبدالرحمن بن غنم ،عن ابى مالك الاشعرىؓ ، انه قال لقومه : قوموا حتى اصلى بكم صلاة النبى ﷺ ،قال فصفنا خلفه ، فكبر ثم قرا ، ثم كبر ثم ركع ، ثم رفع راسه فكبر فصنع ذلك فى صلاته كلها۔

[مصنف ابن ابى شيبة ج ١ ص٢٤٠ ح٢٥٠٥]

عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنی قوم سے فرمایا۔ اٹھو میں تم کو حضور ﷺ کی نماز پڑھاؤں عبدالرحمٰن بن غنم نے فرمایا ہم نے ان کے پیچھے صف باندھ لی پس نے تکبیر (تحریمہ) کہی پھر قراءت کی پھر (صرف) تکبیر کہی (رفع یدین نہ کیا) پھر رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا (رفع یدین نہ کیا) پس تکبیر کہی پس آپ نے پوری نماز میں اسی طرح کیا۔

حدیث نمبر۲۵۰

حدثنا الحسين بن اسحاق التسترى ثنا وهب بن يقية نا خالد عن داود بن ابى عن شهر بن حوشب عن عبدالرحمن بن غنم :عن ابى مالك الاشعرى انه قال:تعالوا حتى اريكم كيف كان رسول الله ﷺ يصلى ؟ فقام فكبر اذا ركع واذا سجد فلما نهض من الجلوس بعد بالركعتين كبر۔

[المعجم الکبیر للطبرانی ج۳ص ۲۸۱ ح۳٤۱۵]

عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنی قوم سے فرمایا ادھر آؤ میں تم کو دکھلاؤں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کیسی تھی پس آپ کھڑے ہوئے پس آپ نے (صرف) تکبیر کہی (رفع یدین نہ کیا) جب رکوع کیا اور جب سجدہ کیا پس جب آپ دو رکعتوں کے بعد اٹھے (صرف) تکبیر کہی (رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر ۲۵۱

حدثنا عبداللہ حدثنی ابی ثنا محمد بن فضیل نا داؤد بن ابی ھند عن شھر بن حوشب عن عبد الرحمن بن غنم عن ابی مالك الاشعریؓ :انه قال لقومه قوموا صلوا حتی اصلی لکم صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فصفوا خلفه فکبر ثم قراثم کبر ثم رکع ثم رفع راسه فکبر فعل ذلك فی صلاته کلها۔

[مسند احمد ج ٥ ص ٣٤٤]

عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنی قوم سے فرمایا۔ اٹھو میں تم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھاؤں عبدالرحمٰن بن غنم نے فرمایا ہم نے ان کے پیچھے صف باندھ لی پس نے تکبیر (تحریمہ) کہی پھر قراءت کی پھر (صرف) تکبیر کہی (رفع یدین نہ کیا) پھر رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا (رفع یدین نہ کیا) پس تکبیر کہی پس آپ نے پوری نماز میں اسی طرح کیا۔

احادیث

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۲۵۲

عبدالرزاق عن ابراهيم بن محمد عن موسى بن عقبه عن عبد الله بن الفضل عن عبيد الله بن ابى رافع عن علىؓ قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذاقام الى الصلاة المكتوبة كبر ورفع يديه حذو منكبيه ثم قال الخ۔

[مصنف عبد الرزاق ج ۲ ص ۷۹]

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فرض کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر (تحریمہ) کہتے اور (صرف شروع نماز میں) کندھوں کے برابر رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۲۵۳

اخبرنا محمد بن عبد الله الحافظ اخبرنى ابو احمد بن ابى الحسين الدارمى حدثنا محمد بن المسيب حدثنا اسحاق بن شاهين حدثنا خالد عن الجريرى عن ابى العلاء عن مطرف عن عمران بن حصين قال: صلى مع علىؓ بالبصرة ،فقال عمران ذكرنا هذا الرجل صلاة كان يصليها بنا رسول صلى الله عليه وسلم فذكر انه كان يكبر كلما رفع و كلما وضع ۔ رواه البخارى فى الصحيح عن اسحاق بن شاهين

[السنن الكبرى و فى ذيله الجوهر النقى ج۲ ص۶۸]

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بصرہ میں نماز پڑھی حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی (علی رضی اللہ عنہ) نے ہمیں وہ نماز یاد کروائی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں پڑھاتے تھے پس آپ نے تکبیرات کہیں جب بھی جھکے جب بھی اٹھے۔

حدیث نمبر ۲۵٤

اخبرنا ابو زکریا بن ابی اسحاق المزکی وابو بکر بن الحسن القاضی قالا حدثنا ابو العباس محمد بن یعقوب اخبرنا الربیع بن سلیمان اخبرنا الشافعی اخبرنا مالك ح و اخبرنا ابو زکریا و ابو بکر قالا حدثنا ابو العباس حدثنا بحر بن نصر قال قرئ علی ابن وهب اخبرك مالك بن انس و یونس بن یزید عن ابن شهاب عن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنهم قال :کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر کلما خفض و رفع قال فلم تزل تلك صلاته حتی لقی اللہ عز وجل۔

وهو مرسل حسن ۔وهذه اللفظة الاخیرة قد رویت فی الحدیث الموصول عن ابن شهاب عن ابی بکر بن عبد الرحمن و ابی سلمة عن ابی هریرةؓ ۔

[السنن الکبری و فی ذالجوهر النقی ج۲ص٦٧]

علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیرات کہتے جب بھی جھکتے جب بھی اٹھتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی نماز رہی یہاں تک کہ اللہ سے جا ملے۔

حدیث نمبر ۲۵۵

حدثنا ابومعاویه عن الاعمش عن ابی رزین عن علی :انه کان یکبر کلماسجد و کلما رفع و کلمانهض۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱ص۲٤۰]

حضرت ابورزین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تکبیر کہتے جب بھی سجدہ کرتے اور جب بھی اٹھتے اور جب بھی جھکتے۔

حدیث نمبر ۲۵٦

حدثنا اسحاق الواسطی قال حدثنا خالد عن الجریری عن ابی العلاء عن مطرف عن عمران بن حصین قال:صلی مع علی رضی اللہ عنه فی البصرة فقال ذکرنا هذا الرجل صلاة کنا نصلیها مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکر انه کان یکبر کلما رفع و کلما وضع۔

[صحیح البخاری ج۱ص۲۷۱]

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بصرہ میں نماز پڑھی حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی (علی رضی اللہ عنہ) نے ہمیں وہ نماز یاد کروائی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتے تھے پس آپ نے تکبیرات کہیں جب بھی جھکے جب بھی اٹھے۔

احادیث

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۲۵۷

حدثنا ابو بکر بن عیاش عن ابی اسحاق،عن برید بن ابی مریم ،عن ابی موسیٰؓ، قال:صلی بنا علی یوم الجمل صلاۃ ،ذکرنا بھا صلاۃ رسول اللہﷺ فاما ان نکون نسینا ھا، واما ان نکون ترکناھا عمدا،یکبر فی کل رفع وخفض، وقیام و قعود، و یسلم عن یمینہ و یسارہ۔

[مصنف ابن ابی شیبہ ج۱،ص۲۴۱ ح۲۵۰۶]

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمل کے دن نماز پڑھائی۔ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز یاد کروائی یا ہم اس کو بھول چکے یا ہم اسے عمداً چھوڑ چکے تھے آپ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھرتے تھے۔

حدیث نمبر ۲۵۸

حدثنا عبداللہ حدثنی ابی ثنا یحیٰ بن آدم ثنا اسرائیل عن ابی اسحاق عن الاسود قا ل قال ابو موسیٰ : لقد ذکرنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلاۃ کنا نصلیھا مع رسول اللہ ﷺ اما نسیناھا واما ترکناھا عمدا یکبر کلما رکع و کلما رفع و کلماسجد ۔

[مسند احمد بن حنبل ج۴ص۴۱۱ ح۱۹۷۰۶]

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز یاد کروائی جو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ پڑھتے جس کو ہم بھول چکے یا ہم اسے عمداً چھوڑ چکے تھے آپ (صرف) تکبیرات کہتے جب بھی رکوع کرتے اور جب بھی سر اٹھاتے اور جب بھی سجدہ کرتے۔

حدیث نمبر۲۵۹

حدثنا عبداللہ حدثنی ابی ثنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلاۃ

كنا نصليها مع رسول الله ﷺ اما نسيناها و اما تركناها عمدا يكبر كلما ركع و كلما رفع و كلماسجد ۔

[مسند احمد بن حنبل ج٤ ص ٤١٥]

حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں ایسی نماز پڑھائی جس کے ذریعہ ہمیں وہ نماز یاد کروائی جو ہم رسول اللہ ﷺ کیساتھ پڑھتے تھے جس کو ہم بھول چکے یا ہم اسے عمداً چھوڑ چکے تھے آپ (صرف) تکبیرات کہتے جب بھی رکوع کرتے اور جب بھی سر اٹھاتے اور جب بھی سجدہ کرتے۔

حدیث نمبر ۲٦۰

حدثنا عبد الله حدثني ابي ثنا وكيع ثنا اسرائيل عن ابي اسحاق عن الاسود بن يزيد قال قال ابو موسيى الاشعرى لقد ذكرنا على رضى الله تعالى عنه صلاة صلينا ها مع رسول الله ﷺ فاما ان نكون نسيناها و اما ان نكون تركناها عمدا يكبر كلما ركع و اذا سجد و اذا رفع۔

[مسند احمد بن حنبل ج٤ص٤٠٠ح١٩٦٠٠]

حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں وہ نماز یاد کروائی جو ہم رسول اللہ ﷺ کیساتھ پڑھتے تھے جس کو ہم بھول چکے یا ہم اسے عمداً چھوڑ چکے تھے آپ (صرف) تکبیرات کہتے جب بھی رکوع کرتے اور جب سجدہ کرتے جب بھی سر اٹھاتے۔

حدیث نمبر ۲٦۱

حدثنا ربيع المؤذن قال ثنا اسد قال ثنا اسرائيل عن ابي اسحاق عن الاسود بن يزيد قال قال ابو موسى لاشعرى: ذكرنا على رضى الله تعالى عنه صلاة كنا نصليها مع النبى ﷺ اما نسيناها و اما تركناها عمدا يكبر كلما خفض و كلما رفع و كلما سجد۔

[شرح معاني الآثار للطحاوی ج١ص٢٢١ح١٢٢٥]

حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں وہ نماز یاد کروائی جو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ پڑھتے تھے جس کو ہم بھول چکے یا ہم اسے عمدا چھوڑ چکے تھے آپ (صرف) تکبیرات کہتے جب بھی جھکتے اور اٹھتے جب سجدہ کرتے جب بھی سر اٹھاتے۔

احادیث

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ۲۶۲

حدثنا ابو داؤد قال حدثنا زمعة عن عمرو عن جابر بن عبداللہ قال:کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر اذا خفض و اذا رفع و اذا رکع ۔

[مسند الطیالسی ج۱،ص۲۳۶]

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (صرف) تکبیر کہتے جب جھکتے اور جب اٹھتے اور جب سجدہ کرتے ۔

حدیث نمبر۲۶۳

حدثنا یحی بن سعید عن مالک بن انس عن وھب بن کیسان قال:کان جابر بن عبداللہ یعلمنا التکبیر فی الصلاۃ نکبر اذا خفضنا و اذا رفعنا۔

[مصنف ابن ابی شیبہ ج۱،ص۲۴۰]

حضرت وہب بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمیں نماز میں تکبیر سکھلاتے کہ ہم (صرف) تکبیر کہیں جب ہم جھکے اور اٹھے ۔

حدیث

سیدنا ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ۲٦٤

اخبرنا ابو طاهر ناابوبکر نا محمد بن معمر نا ابو عامر نا فلیح بن سلیمان عن سعید بن الحارث قال : اشتکی ابو هریرةؓ او غاب فصلی بنا ابو سعید الخدری فجهر بالتکبیر حین افتتح و حین رکع و حین قال: سمع الله لمن حمده و حین رفع رأسه من السجود و حین سجد و حین رفع وحین قام من الرکعتین حتی قضی صلاته علی ذالك فقیل له: ان الناس قد اختلفوا فی صلاتك فخرج فقام علی المنبر فقال : ایها الناس انی والله ما ابالی اختلفت صلاتکم او لم تختلف هکذا رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلی۔

[صحیح ابن خزیمه ج ۱،ص ۲۹۱]

حضرت سعید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی غیر موجودگی میں ہمیں ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی پس آپ نے شروع نماز میں بلند آواز سے تکبیر کہی اور رکوع کے وقت اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا (جب رکوع سے سر اٹھایا) اور (تکبیر کہی) جب سجدہ سے اٹھے اور جب سجدہ کیا اور جب دو رکعت سے اٹھے یہاں تک کہ اسی طرح نماز مکمل کی۔ان سے کہا گیا لوگوں نے آپ کی نماز میں اختلاف کیا ہے پس آپ منبر پر چڑھے اور آپ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم! تم اختلاف کرو یا نہ کرو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

احادیث

سیدنا عمر الفاروق رضی اللہ عنہ

﴿موقوف﴾

حدیث نمبر ۲٦٥

حدثنا ابن ابی داؤد قال ثنا الحمانی قال ثنا یحیٰ بن أدم عن الحسن بن عیاش عن عبدالملك بن ابجر عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسود قال رأیت عمر بن خطاب ؓ یرفع یدیه فی اول تکبیرة ثم لا یعود ۔

[شرح معانی الآثار ج۱،ص۱٦٤، مکتبه حقانیه]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین (سلام پھیرنے تک) نہ کرتے

حدیث نمبر ۲٦٦

حدثنا یحیٰ بن آدم عن حسن بن عیاش عن عبدالملك بن ابجر عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسود قال صلیت مع عمر فلم یرفع یدیه فی شیء من صلاته الا حین افتتح الصلاة۔ [مصنف ابن ابی شیبه ،ج۱،ص۲٦٨،مکتبه امدادیه]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی تو انہوں نے شروع نماز کے علاوہ کہیں رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۲٦٧

عبدالرزاق عن الثوری عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسود ان عمر بن خطاب کان یرفع یدیه الی المنکبین۔ [مصنف عبد الرزاق ج۲،ص۷۱]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ (صرف شروع) نماز میں کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے تھے۔

حدیث نمبر ۲٦٨

حدثنا وکیع عن سفیان عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسود ان عمرؓ کان یرفع یدیه فی الصلاة حذ و منکبیه۔[مصنف ابن ابی شیبه ،ج۱،ص۲٦٤]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ (صرف شروع) نماز میں کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے تھے۔

احادیث

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

﴿موقوف﴾

حدیث نمبر ۲٦۹

حدثنا وكيع عن ابى بكر بن عبد الله بن قطاف النهشلى عن عاصم بن كليب عن ابيه ان علياً كان يرفع يديه اذا افتتح الصلاة ثم لا يعود ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱،ص ۲٦۷]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۲۷۰

فان ابا بكرة قد حدثنا قال ثنا ابو احمد قال ثنا ابوبكر النهشلى قال ثنا عاصم بن كليب عن ابيه ان علياً كان يرفع يديه فى اول تكبيرة من الصلاة ثم لايرفع بعدهٗ۔

[شرح معانی الآثار ج ۱،ص ۱٦۳،مکتبة حقانیه]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۲۷۱

(حدثنى) زيد بن على عن ابيه عن جده عن على بن ابى طالب كرم الله وجههٗ انه كان يرفع يديه فى التكبيرة الاولىٰ الى فروع اذنيه ثم لا يرفعهما حتى يقضى صلاته۔

[مسند الامام زید ص ۸۹،دارالکتب العلمیه بیروت]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر۲۷۲

قال محمد اخبرنا ابوبکر ابن عبداللہ النهشلی عن عاصم بن کلیب الجرمی عن ابیه و کان من اصحاب علی بن ابی طالب کرم اللہ وجهٗ کا ن یرفع یدیه فی التکبیرة الاولیٰ التی یفتتح بها الصلوة ثم لایرفعهمافی شیء من الصلوة ۔

[مؤطا امام محمد ص ۹٤،مکتبة الحسن]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر۲۷۳

قال محمد اخبرنا محمد بن ابان بن صالح عن عاصم بن کلیب الجرمی عن ابیه قال رأیت علیؓ بن ابی طالب رفع یدیه فی التکبیرة الاولیٰ من الصلوٰة المکتوبة ولم یرفعهما فیما سویٰ ذالك ۔

[موطا امام محمد ص۹۲، مکتبه الحسن]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر ۲۷٤

اخبرنا محمد ابن ابان بن صالح عن عاصم بن کلیب الجرمی عن ابیه قال رأیت علیؓ بن ابی طالب رفع یدیه فی التکبیرة الاولیٰ من الصلوٰة المکتوبة ولم یرفعهما فیما سویٰ ذالك ۔

[کتاب الحجّه علی اهل المدینة ج۱ ص۷۵، عالم الکتب]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر۲۷۵

اخبرنا ابوبکر بن عبداللہ النهشلی عن عاصم بن کلیب الجرمی عن ابیه و

كان من اصحاب على بن ابى طالب كرم الله وجههٔ كا ن يرفع يديه فى التكبيرة الاولىٰ الى يفتتح بها الصلوة ثم لايرفعهمافى شىء من الصلوة ـ

[كتاب الحجّه على اهل المدينة ج۱ ص۷۵‘عالم الكتب]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۲۷۶

قال وكيع عن ابى بكر بن عبدالله بن قطاف النهشلى عن عاصم بن كليب عن ابيه ان علياً رضی اللہ عنہ كان يرفع يديه اذا افتتح الصلاة ثم لا يعود ـ

[المدونة الكبرى ج۱،ص۱۶۵]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۲۷۷

(حدثنى) زيد بن على عن ابيه عن جده رضی اللہ عنہ عن على بن ابى طالب كرم الله وجههٔ انه كان يرفع يديه فى التكبيرة الاولىٰ ثم لا يعود ـ

[مسند الامام زيد ص۱۴۹،دارالكتب العلميه بيروت]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے۔

احادیث

فقیہ الامت

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

﴿موقوف﴾

حدیث نمبر ۲۷۸

اخبرنا محمود بن غیلان المروزی قال حدثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبدالله انه قا ل الا اصلی بکم صلٰوة رسول الله صلی الله علیه وسلم فصلی فلم یرفع یدیه الا مرة واحدة۔

[نسائی ص۱۶۱، قدیمی کتب خانه، نسائی مترجم ج۱ ص۳٤٥دارالاشاعت]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اورصرف (شروع نماز میں) ایک مرتبہ رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ۲۷۹

اخبرنا سوید بن نصر قال انبانا عبد الله بن المبارک عن سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبدالله قال الااخبرکم بصلٰوة رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فقام فرفع یدیه اول مرة ثم لم یعد ۔

[نسائی ص۱٥۸، قدیمی کتب خانه،نسائی مترجم ج۱ ص۳۳۷ دارالاشاعت]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ فرمایا! کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق نہ بتاؤں پھر وہ کھڑے ہوئے اور پہلی مرتبہ (تکبیر کہتے وقت) ہاتھ اٹھائے اس کے بعد نہیں اٹھائے۔

حدیث نمبر ۲۸۰

حدثناعثمان بن ابی شیبه حدثنا وکیع عن سفیان عن عاصم یعنی ابن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمه قال قال عبدالله بن مسعود الااصلّی بکم صلوة رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فصلی فلم یر فع یدیه الا مرة۔

[سنن ابی داؤد ۱۱٦ مکتبه امدادیه]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اوررفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ

(شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۲۸۱

حدثنا هناد حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه قال قال عبد الله بن مسعود الاصلى بكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى فلم ير فع يديه الافى اول مرّة۔

[ترمذی ۹۰ مکتبه الحسن]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پر پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ شروع نماز میں۔

حدیث نمبر ۲۸۲

حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبدالله بن الاسود عن علقه عن عبدالله قال الاا ريكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم ير فع يد يه الامرة ۔

[مصنف ابن شيبه ج۱ ص۲٦۷ مكتبه امداديه]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں (پھر انہوں نے نماز پڑھی) اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)

حدیث نمبر ۲۸۳

حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه قال قال ابن مسعود الا اُصلّى بكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فصلّى فلم ير فع يديه الامرّة ۔

[مسند احمد بن حنبل مجلد ۲۹۳ مكتبه بيت الافكار الدوليه ـ مسنداحمد قديم ۱/ ۳۸۸ ۱/٤٤۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ

(شروع نماز میں)

حدیث نمبر ۲۸۴

حدثنا ابن ابی داؤد قال حدثنا نعیم بن حماد قال حدیثا وکیع عن سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود علقمہ عن عبد اللہ عن البنیﷺ انہ کان یر فع ید یہ فی اول تکبیر ۃ ثم لا یعود۔

[شرح معانی الآثار ج۱ص ۱۲۲ مکتبہ الحقانیہ]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۲۸۵

حدیثا محمد بن النعمان قال ثنا یحی بن یحی قال ثنا وکیع عن سفیان فذکر مثلہ بادسناہ۔

[شرح معانی الآثار ج۱ ص ۱٦۲ مکتبہ الحقانیہ]

(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ پہلی تکبیر کے قت رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر ۲۸٦

اخبر نا ابو طاہر الفقیہ انبأنا ابو حامد بن بلال انبأ محمد بن اسمعیل الاحمسی ثناو کیع عن سفیان عن عاصم یعنی ابن کلیب عن علقمہ قال قال عبد اللہ یعنی ابن مسعودؓ لا صلین بکم صلوۃ رسول اللہﷺقال فصلی فلم یر فع ید یہ الا مر ۃ واحد ۃ۔

[السنن الکبری للبیھقی ج ۲ ص ۷۸ مکتبہ ادارہ تا لیفات اشر فیہ]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کی نماز ضرور پڑھ کہ دکھاؤں گا پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۲۸۷

حدثناه حما م حدثنا عبد الله بن محمد الباجی حدثنا محمد بن عبد الملك بن أيمن حدثنا محمد بن اسماعيل الصائغ حدثنا زهير بن حرب حدثنا وكيع عن سفيان الثورى عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه عن ابن مسعود قال الا اريكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فرفع يد يه فى اول تكبيرة ثم لم يعد۔

[المحلّى ابن حزم ۔ مجلّد ص ٣٦١ حديث٤٤٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۲۸۸

حدثنا زهير حدثنا وكيع حدثنا سفيان عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمٰن بن الاسود عن علقمه قال قال ابن مسعود الاا صلّى بكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فصلى بهم فلم يرفع يده الامرة۔

[مسند ابى يعلى ج ٤ ص ١٦٧]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں ۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۲۸۹

قال وكيع عن سفيا ن الثورى عن عاصم عن عبد الر حمن بن الاسود وعلقمته قالا :قال عبدالله بن مسعودؓ :الااصلى بكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال:فصلى ولم ير فع يديه الامرة۔

[المدونة الكبرى ج١ ص ١٦٠]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاوں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)

حدیث نمبر ٢٩٠

اخبرنا محمو د بن غیلان المر وزی قال انبا وکیع قال حدثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبدالر حمن بن الاسو دعن علقمة عن عبد اللہ قال الا اخبر کم بصلاة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قا ل فقام فرفع یدیه اول مرة ثم لم یر فع اقامة الصلب فی الرکوع۔

[سنن الکبر ی للسنا ئی ج١ ص ٢٢١ حدیث نمبر ٦٤٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر٢٩١

اخبرنا سوید بن نصر قال انا عبداللہ عن سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبدالر حمن بن الاسودعن علقمةعن عبداللہ قال الااخبر کم بصلاة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فقام فرفع یدیه اول مر ة ثم لم یر فع اقامة الصلب فی الرکوع۔

[سنن الکبری للسنائی ج ١ ص ٣٥١ حدیث نمبر ١٠٩٩]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ٢٩٢

حدثنا عبدالوارث بن سفیان قال حدثنا قاسم بن اصبغ قال حدثنا عبد اللہ

بن احمد بن احنبل قال حدثنی ابی قال حدثنا وکیع عن عاصم بن کلیب عن عبدالر حمن بن الاسود عن علقمة قال قال ابن مسعودؓ الااصلی بکم صلاة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فصلی فلم یر فع یدیه الامرة۔

[التمهيد ج ٩ ص ٢١٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ٢٩٣

حدثنا عبداللہ بن سعید حدثنا عبداللہ بن ادریس عن عاصم بن کلیب عن عبدالر حمن بن الاسود عن علقمة عن عبداللہ انه قال الا اریکم صلاة رسو ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکبرورفع یدیه حین افتتح الصلاة۔

[مسند البزار ج٥ ص ١٢ حديث نمبر ١٤٣٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ٢٩٤

حدثنا محمد بن العباس الضبعی حدثنا عبداللہ بن ادریس عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسودعن علقمة عن عبداللہ انه قال الااریکم صلاة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکبر ورفع یدیه حین افتتح الصلاة۔

[مسند البزار ج ٥ ص١٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر٢٩٥

اخبرنا سفیان الثوری قال حدثنا حصین عن ابراهیم النخعی عن عبداللہ بن

مسعودؓ انه كان يرفع يديه اذاافتتح الصلاة۔

ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے تھے۔ [كتاب الحجّه على اهل المدينة ج١ ص٧٦ عالم الكتب]

حدیث نمبر ٢٩٦

حدثنا وكيع عن مسعر عن ابى معشر عن ابراهيم عن عبد الله انه كان يرفع يديه في اول ما يستفتح ثم لا يرفعهما ـ

[مصنف ابن ابى شيبه ج١، ص٢٦٧، مكتبة امداديه]

ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ صرف شروع نماز میں رفع یدین کرتے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

حدیث نمبر ٢٩٧

عبدالرزاق عن الثورى عن حصين عن ابراهيم عن ابن مسعودؓ كان يرفع يديه في اول شيء ثم لا يرفع بعد۔

[مصنف عبد الرزاق ج٢، ص٧١]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ابتداء نماز میں رفع یدین کرتے دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کرتے تھے۔

حدیث نمبر ٢٩٨

عبدالرزاق عن ابن عيينه عن حصين عن ابراهيم عن ابن مسعودؓ كان يرفع يديه في اول شيء ثم لايرفع بعد۔

[مصنف عبد الرزاق ج٢، ص٧١]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ابتداء نماز میں رفع یدین کرتے دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کرتے تھے۔

احادیث

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

﴿موقوف﴾

حدیث نمبر۲۹۹

حدثنا ابوبکر بن عیاش عن حصین عن مجاهد قال ما رأیت ابن عمر یرفع یدیه الا فی اول ما یفتتح ۔ [مصنف ابن ابی شیبه ج١ص٢٦٨ مکتبة امدادیه]

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو سوائے شروع نماز میں رفع یدین کرتے نہیں دیکھا (صرف شروع نماز میں رفع یدین کرتے)

حدیث نمبر۳۰۰

حدثنا ابن ابی داؤد قال ثنا احمد بن یونس قال ثنا ابوبکر بن عیاش عن حصین عن مجاهد قال صلیت خلف ابن عمرؓ فلم یکن یرفع یدیه الا فی التکبیرة الاولیٰ من الصلوة۔ [شرح معانی آلاثار ج١ ص ١٦٣]

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے رفع یدین نہیں کی مگر پہلی تکبیر میں۔

حدیث نمبر۳۰۱

حدثنا ابن ادریس عن عبید اللہ عن نافع عن ابن عمرؓ انه کان یرفع حذ و منکبیه

حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے کندھوں کے برابر۔ [مصنف ابن ابی شیبه ،ج١،ص٢٦٤]

حدیث نمبر۳۰۲

قال محمد اخبرنا محمد بن ابان بن صالح عن عبدالعزیز بن حکیم قال رأیت ابن عمرؓ یرفع یدیه حذاء اذنیه فی اول تکبیرة افتتاح الصلوة و لم یرفعهما فیما سوی ذالك ۔ [مؤطا امام محمد ص٩٣،٩٤، مکتبة الحسن]

حضرت عبدالعزیز بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو میں نے دیکھا جب نماز شروع کی تو کانوں تک ہاتھ اٹھائے پھر دوبارہ اسکے علاوہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر۳۰۳

اخبرنا محمد بن ابان بن صالح عن عبدالعزیز بن حکیم قال رأیت ابن عمرؓ یرفع یدیه بحذاء اذنیه فی اول تکبیرة الافتتاح للصلوة و لم یرفعهما فیما سوی ذالك ۔ [کتاب الحجّه علی اهل المدینة ج١ ،ص٧٦،عالم الکتب]

ترک رفع الیدین

فقہاء ومحدثین

کی نظر میں

ترک رفع الیدین
امام ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

٣٠٤

حدثنا ابن ابی داؤد قال ثنا الحمانی قال ثنا یحیٰ بن آدم عن الحسن بن عیاش عن عبدالملك بن ابجر عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسود قال رأیت ابراهیمؒ یفعل ذالك (یرفع یدیه فی اول تکبیرة ثم لا یعود)۔

[شرح معانی الآثار ج۱ ص۱٦٤،مکتبه حقانیه]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کواسی طرح کرتے ہوئے دیکھا یعنی شروع نماز میں رفع یدین کرتے اسکے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

٣٠٥

قال محمدؒ اخبرنا محمد بن ابان بن صالح عن حماد عن ابراهیم النخعی قال لا ترفع یدیك فی شیء من الصلوٰة بعد التکبیرة الاولیٰ۔

[مؤطا امام محمد ،ص۹۲،مکتبة الحسن]

ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ نے حماد رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا تو نماز میں تکبیر تحریمہ کے علاوہ کہیں بھی رفع یدین نہ کر۔

٣٠٦

عبدالرزاق عن الثوری عن حماد قا ل سألت ابراهیم عن ذٰالك فقال :یرفع یدیه اول مرة۔

[مصنف عبدالرزاق ج۲،ص۷۱]

حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے رفع یدین کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا صرف پہلی مرتبہ رفع یدین ہے۔

۳۰۷

حدثنا هشيم قال اخبرنا حصين عن ابراهيم انه كان يقول اذا كبرت في فاتحة الصلاة فارفع يديك ثم لا ترفعهما فيما بقي۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۷،مكتبة امداديه]

حضرت حصین رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب تو نماز کے شروع میں تکبیر کہے تو رفع یدین کر پھر دوبارہ پوری نماز مین رفع یدین مت کر۔

۳۰۸

حدثنا هشيم قال اخبرنا مغيرة عن ابراهيم انه كان يقولاذاكبرت في فاتحة الصلاة فارفع يديك ثم لاترفعهمافيمابقي۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۷،مكتبة امداديه]

حضرت مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب تو نماز کے شروع میں تکبیر کہے تو رفع یدین کر پھر دوبارہ پوری نماز میں رفع یدین مت کر۔

۳۰۹

حدثنا ابوبكر بن عياش عن حصين عن ابراهيم قال لا ترفع يديك في شيء من الصلاة الا في افتتاحة الاولىٰ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۷،مكتبة امداديه]

حضرت حصین رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ تو شروع نماز کے علاوہ کہیں بھی رفع یدین نہ کر۔

۳۱۰

حدثنا ابوبكر بن عياش عن مغيرة عن ابراهيم قال لا ترفع يديك في شيء من الصلاة الا في افتتاحة الاولىٰ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۷،مكتبة امداديه]

حضرت مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تو نماز میں کہیں بھی رفع یدین نہ کر مگر شروع نماز میں۔

حدیث نمبر ۳۱۱

حدثنا ابوبکر عن الحجاج عن طلحة عن خیثمة و ابراهیم قال کانا لا یرفعان أیدیهما الا فی بدء الصلاة۔

[مصنف ابن ابی شیبہ ج۱،ص۲۶۷،مکتبۃ امدادیہ]

حضرت طلحہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ وابراہیم رحمۃ اللہ علیہ رفع یدین نہیں کرتے تھے مگر نماز کے شروع میں۔

۳۱۲

و کذالك بلغنا عن ابراهیم انه قال لا ترفع یدیك فی شیء من صلاتك بعد المرةالاولیٰ۔

[کتاب الآثار ص۳۲،دارالحدیث]

اوراسی طرح ہم تک یہ بات پہنچی ہے کہ حضرات ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ پہلی تکبیر کے بعد نماز میں کہیں بھی رفع یدین مت کر۔

ترک رفع الیدین
امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۱۳

حدثنا ابن ابی داؤد قال ثنا الحمانی قال ثنا یحیٰ بن آدم عن الحسن بن عیاش عن عبدالملك بن ابجر عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسودو قال رأیت الشعبی یفعل ذالك (یرفع یدیه فی اول تکبیرة ثم لا یعود)۔

[شرح معانی الآثار ج۱ص۱۶۴]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا یعنی شروع نماز میں رفع یدین کرتے اس کے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

۳۱۴

حدثنا ابن مبارك عن أشعث عن الشعبی انه كان يرفع يديه فی اول التكبيرة ثم لا يرفعهما۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۷،مكتبة امدادیه]

حضرت اشعث نقل رحمۃ اللہ علیہ کرتے ہیں کہ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ (نماز میں) پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

ترک رفع الیدین

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۱۵

وهذا كله قول ابی حنيفةؒ وفی ذالك آثار كثيرة۔

[مؤطا امام محمد ،ص۹۲]

امام الائمہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی فرمان ہے کہ نمازی صرف ابتداء نماز میں ایک مرتبہ ہاتھ اٹھائے دوبارہ رفع یدین نہ کرے۔

۳۱٦

فاما رفع اليدين فی الصلوٰة فانه يرفع اليدين حذو الاذنين فی ابتداء الصلوٰة مرة واحدة ثم لا يرفع فی شیء من الصلوٰة بعد ذالك۔

[مؤطا امام محمد ،ص۹۰،۹۱]

امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نماز میں رفع یدین کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ نمازی ابتداء نماز میں صرف ایک مرتبہ رفع یدین کرے پھر اسکے بعد پوری نماز میں کہیں بھی رفع یدین نہ کرے

۳۱۷

قال محمد و به ناخذ وهو قول ابو حنیفة ؒ۔

[کتاب الآثار ص۳۲،دارالحدیث]

امام محمد رحمۃ اللہ علیہ اورامام الائمہ ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے۔

ترک رفع الیدین

اصحاب علی واصحاب ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی نظر میں

۳۱۸

حدثنا وکیع عن شعبه عن ابی اسحاق قال کان اصحاب عبد اللہ و اصحاب علیّ لایرفعون ایدیهم الا فی افتتاح الصلاۃ قال وکیع ثم لا یعودون ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۷،مکتبة امدادیه]

حضرت ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھی رفع یدین نہیں کرتے تھے مگر شروع نماز میں وکیع رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

۳۱۹

حدثنا ابو اسامه عن شعبه عن ابی اسحاق قال کان اصحاب عبد اللہ و اصحاب علیّ لایرفعون ایدیهم الا فی افتتاح الصلاۃ ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۷،مکتبة امدادیه]

حضرت شعبہ رحمۃ اللہ علیہ ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے اصحاب رفع یدین نہیں کرتے تھے مگر شروع نماز میں۔

۳۳۰

و کان اصحاب ابن مسعودؓ یرفعون فی الاولی ثم لا یعودون و کان ابراھیم النخعی یفعله۔

[المدونة الکبری ج۱،ص۱٦٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اصحاب پہلی تکبیر میں رفع یدین کرتے پھر اس کے بعد رفع یدین نہ کرتے تھے اور یہی عمل حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کا بھی ہے۔

ترک رفع الیدین

امام قیس رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۳۱

حدثنا یحیٰ بن سعید عن اسماعیل قال کان قیس یرفع یدیه اول ما یدخل فی الصلاۃ ثم لا یرفعهما۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۷،مکتبة امدادیه]

حضرت اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت قیس رحمۃ اللہ علیہ شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

ترک رفع الیدین

امام ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۳۲

حدثنا معاویه بن هشیم عن سفیان بن مسلم الجهنی قال کان ابن ابی لیلیٰ یرفع یدیهما اول شیء اذا کبر۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۸،مکتبة امدادیه]

حضرت سفیان بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ صرف شروع نماز میں جب تکبیر کہتے تو رفع یدین کرتے۔

ترک رفع الیدین

امام خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۲۳

حدثنا ابوبکر عن الحجاج عن طلحة عن خيثمة و ابراهيم قال كانا لا يرفعان أيديهما الا فى بدء الصلاة۔

[مصنف ابن ابی شیبہ ج۱،ص۲٦۷،مکتبة امدادیه]

حضرت طلحہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ و ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ صرف شروع نماز میں رفع یدین کرتے تھے۔

ترک رفع الیدین

امام اسود رحمۃ اللہ علیہ وعلقمہ رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۲٤

حدثنا وكيع عن شريك عن جابر عن الاسود و علقمة انهما كانا يرفعان ايديهما اذا افتتحا ثم لا يعودان۔

[مصنف ابن ابی شیبہ ج۱،ص۲٦۸،مکتبة امدادیه]

حضرت جابر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسود رحمۃ اللہ علیہ وعلقمہ رحمۃ اللہ علیہ دونوں شروع نماز میں رفع یدین کرتے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

۳۲۵

حدثنا وكيع عن شريك عن جابر عن الاسود و علقمة انهما كانا يرفعان

ایدیهما اذا افتتحا ثم لا یعودان۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱،ص۲٦۸،مکتبة امدادیه]

حضرت جابر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ وعلقمہ رحمۃ اللہ علیہ شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

ترک رفع الیدین

امام اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۲٦

قال اسحاق به ناخذ فی الصلاة کلها۔

[سنن دار قطنی ،ج ۱،ص۲۹۵]

حضرت اسحاق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں یعنی شروع نماز میں رفع یدین کرنا پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرنا۔

ترک رفع الیدین

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۲۷

وقال مالك : لا اعرف رفع الیدین فی شیء من تکبیر الصلاة لافی خفض ولا فی رفع الا فی افتتاح الصلاة۔

[المدونة الکبری ج ۱،ص۱٦۵]

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں نماز میں پہلی تکبیر کے علاوہ اٹھک بیٹھک میں رفع الیدین کونہیں جانتا۔

و آخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمین